

### تم زیست کا حاصل ہو

از... ارتج شاہ

مکمل ناول

آج الفاظ کی زندگی کا سب سے بڑا دن تھا اسکی خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی آخر 14 سال کی خواہش پوری ہونے جا رہی تھی نور چار سال کی تھی جب الفاظ کو پہلی بار بھائی کہہ کر پکارا 12 سالہ الفاظ سے یہ لفظ بھائی برداشت نہ ہوا اور اسے ڈانٹتے ہوئے کہا کوئی بھائی و بھائی نہیں ہو میں تمہارا صرف کزن ہوں اور خبردار جو اس کے بعد مجھے بھائی کہہ کے پکارا اس کے غصے کو دیکھ کر نور بری طرح ڈر گئی آج 14 سال کے بعد وہ پوری طرح اس کی زندگی میں شامل ہو رہی تھی

وہ خوش تھا بے انتہا خوش لمحہ لمحہ اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا کس طرح سے نور کو اپنی محبت کا اظہار کرے گا کس طرح سے اپنی چاہت کہ احساس دلائے گا کس طرح سے وہ اسے بتائے گا کہ وہ اس کی زندگی میں شامل ہونے والی پہلی لڑکی ہے جس سے وہ بے انتہا محبت کرتا ہے اور نور کیا جواب دے گی اسے کچھ کہے گی یا بس شرمائے گی ان کا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

نکاح ایک ہفتے پہلے ہوا اس دن بہت معصوم لگ رہی تھی گھبرائیں گھبرائیں سی ایک ہفتے سے لے کر اب تک کہیں رسمیں ہو چکی تھیں رسموں کل لمبا سلسلہ جاری تھا الفاظ صرف اور صرف اپنے اور نور کے آنے والے دنوں کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ وہ کس طرح سے نور کو اپنی زندگی میں خوش آمدید کرے گا نور کیلئے کیا گفٹ لے جسے دیکھ کر دل خوش ہو جائے

الفاظ ایک بہت ہیڈ سم پر سنیلٹی کا مالک تھا

الفاظ کا انتظار ختم ہو چکا تھا اس کی سب سے بڑی خوشی اس کی زندگی میں شامل ہو چکی تھی



www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com/

تقریباً ایک بجے اس کے کالج کے باہر اسکی ایک جھلک دیکھنے کے لئے کوئی نہ کوئی بہانہ کر کے یہاں پہنچتا تھا اسکی ایک جھلک دیکھتے سے سکون مل جاتا تو سارا دن سکون سے گزار دیتا کسی کھیل میں غلطی سے عمیر یا شہریار کی ساتھی بن جاتی تو آسمان سر پر اٹھالیتا کھیل میں بھی کسی اور کا ساتھی بن کر کھیلنا اس کی برداشت سے باہر تھا شہریار نے جب شادی

## Classic Urdu Material

کے لئے ماموں کی بیٹی سے شادی کی خواہش کا اظہار کیا تو الفاظ کا ہاتھ شہریار کے گربان تک جا پہنچا جب شہریار نے بتایا کہ وہ نور سے نہیں بلکہ آرزو سے شادی کرنا چاہتا ہے تو الفاظ نے شرمندگی سے سر جھکا لیا شہریار نے اس کے سر کو دیکھا آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا

شہریار جانتا تھا کہ وہ صرف اس کی محبت نہیں بلکہ اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی تھی ماموں مامی کے اعتراض کے بعد شہریار اور آرزو کی شادی کے لیے سب کو منانے والے الفاظ ہی تھا کیونکہ نور چاہتی تھی کہ ان دونوں کی شادی ہو جائے شہریار اور آرزو کی دوسرے سے محبت کے بارے میں صرف وہ جانتی تھی الفاظ نے کبھی نور سے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا تھا وہ جانتا تھا کہ سے صرف اس کی ہے نور کی خواہش تھی کہ ان کے گھر میں کوئی ڈاکٹر ہو جس کی وجہ سے الفاظ ڈاکٹر کے فرائض انجام دے رہا تھا نور کوئی خواہش کرے اور الفاظ اسے پورا نہ کرے ناممکن تھا نور پھوپھی کے گھر بہت کم آتی مگر جب بھی آتی نہ الفاظ اسپتال جاتا اور نہ ہی کوئی اور کام کرتا اسکے آس پاس رہنے کے بہانے ڈھونڈتا اس سے بات کرنے کا کوئی بہانہ ہاتھ سے جانے نہ دیتا

## Classic Urdu Material

تمہیں اسی گھر میں آنا ہے میرا دیور تمہیں اس گھر میں لے ہی آئے گا

آرزو اثر کہتی اور وہ صرف مسکراتی



اور آج پورے حق سے زندگی میں شامل ہو چکی تھی رات 2 بجے کمرے میں داخل ہوا وہ پہلے کافی ڈسٹرب لگ رہا تھا لیکن کمرے کی سجاوٹ دیکھ کر وہ مزید ڈسٹرب ہو گیا ہر طرف گلاب کے پھول ہی پھول تھے سامنے نور بیڈ پر بیٹھی تھی الفاظ کے قدموں کو دیکھ رہی تھی جو اس کے قریب آئے اور رک گئے کتنی ہی دیر وہ اس کے جھکے ہوئے سر کو دیکھتا رہا نور بیٹھی دل کی دھڑکن شمار کرتی رہی نور کا دل بہت زوروں سے دھڑک رہا تھا

تھوڑی دیر اسے ایسے ہی دیکھتے رہنے کے بعد وہ واش روم میں چلا گیا نور کے اندر کچھ چھن سے ٹوٹا بے یقینی سے واش روم کی طرف جاتے ہوئے اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی سب نے دل کھول کر نور کی تعریف کی تھی کہ وہ بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی ہے اور وہ یہ سوچ رہی تھی کہ الفاظ آج کون سے الفاظ استعمال کرے گا نور کی تعریف میں لیکن کچھ بولے بنا وہ واش روم میں چلا گیا



## Classic Urdu Material

اس کے اندر کتنی ہمت نہ تھی کہ وہ الفاظ سے وجہ پوچھ سکتی کیونکہ الفاظ کو جب غصہ آتا تو اکثر سے ڈانٹ دیتا اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ آج کے دن وہ اس پر غصہ کرے تھوڑی دیر میں وہ واش روم سے باہر آیا تو کپڑے تبدیل کر چکا تھا نور کے برابر آ کے لیٹ گیا ایک نظر اس کے سچے سنورے روپ پر ڈالے رات کافی ہو چکی ہے تم بھی سو جاو الفاظ کا رویہ اتنا لیا دیا تھا کہ اسی بے یقینی سے اسے دیکھتی رہی

وہ کروٹ لے کے سو گیا اور وہ کتنی ہی دیر اس کی پیٹ کو دیکھتی رہی تھوڑی دیر کے بعد وہ اٹھ کر واش روم میں آ گئی

آئینے میں اپنا سجا سنورہ عکس دیکھا

الفاظ تمہاری تعریف کرے گا تمہیں اپنی محبت کا احساس دلائے گا تم دنیا کی سب سے

خوش قسمت ترین لڑکی ہو

اسے آرزو کی باتیں یاد آنے لگی

یہ سب کیا ہو رہا تھا کہ وہ اس کے برابر آ کے لیٹ گی

تو یہ تھی اس کی محبت

## Classic Urdu Material

یہ تھا 14 سال کا انتظار

روتے روتے نجانے کب اس کی آنکھ لگ گئی

[illegible]

## دوسری قسط

.....ارتج شاه

زیست کا حاصل تم ہو

www.classicurdumaterial.com

support@classicurdumaterial.com

جب وہ اٹھی تو الفاظ بے خبر سوراہا تھا

جب وہ اٹھی تو الفاظ بے خبر سوراٹتا

تیار ہو کر وہ باہر آگئی رات کا منظر ابھی اس کی آنکھوں کے سامنے تھا

کمرے سے باہر نکلتے ہی آرزو اور روشا نے اسے گھیر لیا

اور الفاظ کے نام سے چھڑنے لگی

## Classic Urdu Material

ہاں تو بتاؤ ڈاکٹرانی صاحبانے رات کو کیسے علاج کیا اپنے ڈاکٹر صاحب کا روشنانے اسکے گال پہ چٹکی کاٹتے ہوئے بولی

ڈاکٹر صاحب تو اپنی ڈاکٹرانی کو دیکھتے ہی ٹھیک ہو گئے ہونگے آخر کار ڈاکٹرانی صاحبہ پے روپ بی تو ایسا آیا تھا

ڈاکٹر صاحب کی رات کو طبیعت بہت زیادہ خراب تھی جناب کو سر میں بہت درد تھا میں دوائی دینے کے لئے گئی تھی مگر وہ کمرے میں چلے گئے تو میں نے کباب میں ہڈی بننا مناسب نہ سمجھا

آرزو نے نور کو آنکھ مارتے ہوئے شرارت سے کہا  
رات کو الفاظ کی طبیعت خراب کے نور کو جھٹکا لگا  
اور میں پاگل میں جانے کیا کیا سمجھتی رہی وہ سوچ کر رہ گئی

کیوں تجھے دیکھتے ہی ان کا سر کا درد کہیں بھاگ تو نہیں گیا روشنانے نے اس کی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہراتے ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

نور جاؤ الفاظ کو جگا کے لاؤ بھا بھی تم دونوں کا ناشتہ لے کے آئی ہیں پھوپھو نے کچن سے نور  
کو آواز دیتے ہوئے کہا

مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف آئی



وہ کمرے میں آئی تو الفاظ ابھی بھی بے خبر سو رہا تھا  
وہ اس کے قریب آئی اور اس کے سرہانے بیٹھیں نور میں کبھی اتنی ہمت نہیں ہوئی کہ  
الفاظ کو غور سے دیکھ سکے

وہ کبھی بھی الفاظ کے اتنے قریب نہیں آئی تھی  
اس کے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے وہ کتنا پیار لگ رہا تھا اس بات کا احساس آج نور کو  
پہلی بار ہوا

اس نے بہت پیار سے اس کے بال ہٹائے اور اس نے اپنی آنکھیں کھول دی  
جانے کتنی ہی دیر ہو سے دیکھتا رہا



## Classic Urdu Material

پھر ہاتھ سے نور کے چہرے کو چھوا

اس کے کھلے بال اس کے چہرے پہ آرہے تھے اس نے بڑی محبت سے اس کے چہرے  
سے بال ہٹاتے ہوئے کان کے پیچھے کیے

نور شرمائی

پھر اچانک جیسے الفاظ ہوش کی دنیا میں آیا

تم یہاں کیا کر رہی ہو

نور کچھ سمجھ نہیں پائی

روشانے بتا رہی تھی کہ آپ کی طبیعت بہت خراب تھی

اس کی بات بھی مکمل نہیں ہوئی تھی

الفاظ اٹھ کر واش روم میں چلا گیا

ہو ناراض ہیں تو مجھے بتائیں نور پریشان ہو گئی وہ ابھی یہی سوچ رہی تھی کہ شاید کسی بات پر  
ناراض ہے

## Classic Urdu Material

کوئی بات نہیں میں منالوں گی یہی سوچ کر مسکراتے بھی کمرے سے باہر نکل آئی



شادی کو ایک ہفتہ ہو گیا

ہر کسی نے نور کو یقین دلوایا تھا کہ نور الفاظ کے لیے کیا ہے اگر نور اس کی زندگی میں نائی تو

الفاظ بکھر جائے گا وہ اس کے بغیر مر جائے گا وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا

تو وہ اسے انور کیوں کر رہا تھا

اس سے بات تک نہیں کر رہا تھا وہ سوچ سوچ کر تھک گئی وہ نہیں سمجھ پائی تھی کہ الفاظ

کے رویے کی کیا بات ہو سکتی ہے

وہ بات بات پر اپنی غلطی تلاش کرتی رہی

وہ کوئی بات ہی نہیں کرتا تھا

ولیمہ والی رات بھی یہی ہوا پہلے تو کمرے میں آیا ہی نہیں

جب آیا تو رات تین بج رہے تھے

## Classic Urdu Material

نہ کوئی بات کی کپڑے بدل کے وہ آکر سو گیا

ابھی تک نور سے اس نے کوئی بات کی اگر کرتا تو اتنی سختی سے کہ وہ ڈر جاتی  
نور ابھی تک سمجھ نہیں پائی تھی کہ الفاظ اسے کس چیز کی سزا دے رہا ہے سمجھ نہیں پائی  
تھی کہ الفاظ کے رویے کی کیا بات ہو سکتی ہے



ایک ماہ گزر گیا لیکن الفاظ کے رویے میں کوئی تبدیلی نہ آئی  
ہسپتال میں اس کی نائٹ ڈیوٹی شروع ہو گی وہ ساری رات اسپتال میں رہتا اور صبح گھر  
واپس آتا

ماما بابا نے اسے خوب ڈانٹ پلائی

ابھی ابھی تمہاری شادی ہوئی ہے اور ابھی پھر سے کام پر لگ گئے ہو

## Classic Urdu Material

تمہیں چاہئے کہ تم نور کو کہیں باہر گھمانے لے کے جاؤ اور تم کام پر لگے ہو بابا بہت غصے میں تھے

سوری بابا کام بہت زیادہ ہے آپ فکر نہ کریں میں اسے بعد میں گھمانے لے جاؤں گا الفاظ کو پتہ چل چکا تھا کہ نور نے اس کے رویے کے بارے میں گھر میں کسی کو نہیں بتایا کیونکہ نور کو یقین تھا کہ الفاظ بہت جلدی اس سے راضی ہو جائے گا لیکن ایسا نہ ہوا اس کے سارے خیال غلط ثابت ہوئے

پہلے نور کو لگتا تھا کہ شاید وہ اس سے ناراض ہے لیکن وہ ناراضگی کا اظہار تو دور کوئی بات تک نہیں کرتا تھا

نور کو لگا شاید اس پر واقع ہی کام کا بہت زیادہ بوجھ ہے پھر نور نے اسے ڈسٹرب کرنا چھوڑ دیا وہ سارا دن گھر پر رہتا لیکن وہ کمرے میں نہ جاتی کیونکہ اسے کمرے میں دیکھتے ہیں اس کا موڈ بگھڑ جاتا



وہ کمرے میں آئی تو الفاظ ابھی ابھی نہا کر نکلا تھا



## Classic Urdu Material

ٹاول کندھے پر ڈالے بنا شرٹ کے وہ آئینے کے سامنے کھڑا تھا

اس کی موجودگی میں وہ کمرے میں نہیں آتی تھی لیکن وہ پھوپھوان کی وجہ سے اسے  
کمرے میں آنا پڑا کیونکہ وہ بالکل کوئی جیولری نہیں پہنتی تھی اس کی وجہ سے پھوپھو کو غصہ  
آیا اور انہوں نے اچھا خاصا ڈانٹ دیا کہ ابھی ابھی تمہاری شادی ہوئی اور ایسے کیسے گھومتی  
ہے یہ کوئی حال ہے تمہارا جاؤ جلدی سے جیولری پہنو پھوپھو کی وجہ سے اسے کمرے میں  
آنا پڑا

کمرے میں آتے ہی اس کی نظر سامنے ڈریسنگ ٹیبل پر کھڑے اس پر پڑی نظر اس کے بازو  
پر گئی بہت خوبصورت ڈیزائی شکل میں نور کا نام ٹیٹو کروایا گیا تھا نور کا دل پل میں مغرور ہوا  
کیا یہ شخص اسے اتنا چاہتا ہے کہ اس کا نام ساری زندگی کے لئے اپنے بازو پر لکھوایا ہوا ہے  
پھر بھی بنہ کچھ کہے آگے بڑھی اسے بنا شرٹ کے دیکھ کے وہ پل میں نظر جھکا گی  
بنا اسے مخاطب کی وہ جلدی جلدی اپنی کنکنتلاش کرنے لگی وہ بہت غور سے اس کی جھکی  
ہوئی نظریں دیکھ رہا تھا

مجھے اگنور کر رہی ہو

## Classic Urdu Material

وہ اسے مصروف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

کیا میں کیوں کروں گی اگنور وہیل میں نروس ہوگی

ایک بات اچھے سے سمجھ لو مجھے گنور کرنے کی غلطی کبھی مت کرنا اور نا تمہارے حق میں بہتر نہیں ہوگا سارا دن اس کمرے میں رہتا ہوں اس کمرے کی طرف دیکھتی بھی نہیں ہو

تو جناب اگنور ہو رہے تھے نور کا دل پل میں خوش ہوا

مجھے کیا ضرورت ہے آپ کو اگنور کرنے کی بڑی ہوتے ہیں اس لئے میں آپ کو ڈسٹرب نہیں کرتی وہ بہت کونفیڈنس سے بولی ابھی بہت کچھ کہتی کہ الفاظ نے ایک پل میں اس کی

کمر میں ہاتھ ڈال کے اسے اپنی بے حد قریب کر لیا ایک اس کے اتنے قریب اور اوپر سے

اس نے شرٹ تک نہیں پہنی تھی

الفاظ مجھے جانے دیں

نور کا کونفیڈنس پل بھر میں ہوا ہوا

میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں نور لیکن تم مجھے اگنور کرو یہ میری برداشت سے باہر

ہے

## Classic Urdu Material

اس کے ہونٹوں کو فوکس کرتے ہوئے بالکل اس کے قریب آکر سرگوشی کرتا ہوا اس کے  
ہونٹوں کو چھو گیا

اگلے ہی پل اس نے نور کو خود سے ایسے دور کیا جائے جیسے کرنٹ کو ہاتھ لگالیا ہو  
یہاں کیا کر رہی ہو دفعہ جو میرے سامنے سے کتنی بار کہا ہے میرے سامنے مت آیا کرو  
توہین کا احساس حاوی ہوتے ہی نور روتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی



پڑھائی کے سلسلے میں وہ لندن گیا تھا جہاں اس نے یہ ٹیو بنوایا تھا  
جس کے بعد بابا نے اس کی بہت بے عزتی کی تھی  
لیکن الفاظ کو اس بے عزتی کا زیادہ کوئی اثر نہ ہوا

وہ تو خوش تھا نور کا نام ہمیشہ کے لیے اس نے اپنے بازو پر محفوظ کر لیا ہے  
اور یہ بات روشنانے نے نور کو بتائی تھی اور نور ایک ہفتے تک کسی کے سامنے نہ آئیں

## Classic Urdu Material

جیسے الفاظ کو اس نے خود کہا ہو کہ میرے نام کا ٹیٹو اپنے بازو پر بنواؤ

نور کی خواہش ضرور تھی کہ وہ اپنے نام کا ٹیٹو دیکھیں

آج اس کی یہ خواہش پوری ہوئی وہ اس سے بہت محبت کرتا تھا لیکن پھر اس سے دور کیوں  
تھا کب تک وہ ایسا ہی کرتا رہے گا

یہ سوچ نور کو اپنے اور الفاظ کے رشتے کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیتی  
مجھے نہیں پتہ آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں لیکن مجھ سے دور رہے کے آپ مجھے نہیں بلکہ  
اپنے آپ کو سزا دے رہے ہیں

اگر آپ میرے پاس نہیں آئیں گے تو میں آپ کے پاس آؤں گی  
اگر آپ مجھے اپنے آپ کو اگنور نہیں کرنے دیتے تو اب آپ بھی مجھے اگنور نہیں کریں گے  
نور نے یہ فیصلہ کیا اور پھر اس پر عمل کرنے کے بارے میں سوچنے لگی



وہ سب سے زیادہ محبت اپنے پھوپھو سے کرتی تھی



## Classic Urdu Material

پھوپھو بھی اسے بے حد چاہتی تھی

لیکن بابا اسے کم ہی پھوپھو کے گھر جانے دیتے

کیونکہ بابا الفاظ کی دلی وابستگی کے بارے میں جانتے تھے

وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ زیادہ اپنے پھوپھو کے گھر جائے وہ شروع سے ہی اپنی پھوپھو کے

بہت قریب تھی

اکثر پھوپھو کے گھر آنے کی ضد کرتی

وہ کبھی پھوپھو کے خلاف نہیں جاتی تھی

وہ جو کہتی ہو وہی کرتی

پھوپھو کی ہر بات جیسے پتھر پر لکیر تھی

نور کی پھوپھو کبھی غلط ہو ہی نہیں سکتی تھی

اور اس سے وہ دن بھی یاد ہے جب وہ اس کے باپ کے پیروں پر گرتے اپنے بیٹے کے لئے

اس کا ہاتھ ہے منگاتے کہا تھا کہ اگر الفاظ کو نور نہ ملی تو الفاظ مر جائے گا

## Classic Urdu Material

اس کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی ہے

جو اپنے بیٹے کو دینا چاہتی ہیں

نور تو ہمیشہ سے ہی اپنی پھوپھو کے گھر آنا چاہتی تھی

وہ ہمیشہ سے ہی اپنی پھوپھو کے گھر رہنا چاہتی تھی

اب وہ پھوپھو کی قریب آگئی تھی

لیکن الفاظ اس سے دور چلا گیا اتنا دور کے اب وہ سفر طے نہیں کر پار ہی تھی



جھوٹے آنسو بہانے میں تو وہ بچپن سے ہی ماہر تھی

وہ جانتی تھی کہ آج بابا کے سامنے وہی جھوٹے آنسو ہی کام آئیں گے

اسی لئے آنکھوں میں جھوٹے آنسو لانے کے لئے پہلے اسے پیاز کاٹنے تھے پیاز کاٹتے کے

آنکھوں میں آنسو لیے

وہ بابا کے کمرے میں آئی

## Classic Urdu Material

اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پتہ چل گیا کہ اسے کوئی نہ کوئی مسئلہ ضرور ہے

کیا ہوا میری جان آپ روکیوں رہی ہیں

کچھ نہیں بابا میں آپ کو بتاؤں گی الفاظ مجھے ڈانٹیں گے ایکٹنگ کرنے میں تو ویسے بھی اس کا کوئی ثانی نہ تھا

وہ کیوں ڈانٹے گا تمہیں بیٹا بتاؤ مجھے کیوں رو رہی ہو تم

نہیں نہیں بابا وہ نہیں ڈانٹیں گے آپ پلیز انہیں نہیں بتائے گا کہ میں نے ان کے بارے میں آپ کو کچھ بتایا

نور بیٹا بتاؤ مجھے آخر ہوا کیا ہے تم اس سے اس طرح سے ڈر کیوں رہی ہو بتاؤ مجھے جلدی

بابا وہ دراصل نور کچھ گھبراتے ہوئے بولی

وہ الفاظ کو کہہ رہی تھی کہ کیوں نہ ہم کہیں باہر جائے آئس کریم کھانے یا ڈنلر کرنے لیکن انہوں نے مجھے ڈانٹ دیا وہ کہتے ہیں کہ وہ سارا دن کام کر کے آتا ہوں اور تمہارے نخرے

ختم نہیں ہوتے

## Classic Urdu Material

بس پھر مجھے رونا آگیا

اور آپ بھی انہیں یہ بات مت بتائے گا ورنہ وہ کہیں گے کہ میں نے آپ سے ان کی شکایت کر دی

اس کی ہمت کیسے ہوئی تمہیں ڈھونڈنے کی تم سے شادی کرنے کے لئے تو مراحا تھا تمہارے ساتھ اس طرح سے کر رہا ہے میں دیکھ لوں گا بیٹا تم جاؤ اپنے کمرے میں بابا کو اچانک ہی بہت غصہ آگیا اس کا مطلب تھا کہ الفاظ کی شامت تو آج پکی ہے اور وہ اپنے پلان کا میاب ہونے کی خوشی میں مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل آئی



آپ نے بلایا الفاظ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا  
جی ہاں بلایا تھا

کام سے فارغ ہو گئے ہیں بابا نے طنزیہ لہجے میں کہا  
بابا آپ جانتے تو ہیں میں اپنا سارا کام ہسپتال سے کر کے آتا ہوں



## Classic Urdu Material

اچھا تو آپ کو علم ہے کہ اسپتال کے سارے کام ہسپتال میں کر کے انا چاہیے

نہ کہ گھر لانا چاہیے

آپ اس طرح سے بات کیوں کر رہے ہیں مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے کیا الفاظ ان کا انداز  
دیکھ کر گھبرا یا

غلطی.....

نہیں بیٹا آپ سے کوئی غلطی نہیں ہوئی غلطی تو ہم سے ہوئی ہے اس معصوم بچی کا ہاتھ  
آپ کے ہاتھ میں دے کر

بابا آپ ایسی کیوں کہہ رہے ہیں آخر ہوا کیا ہے

الفاظ تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں اپنی بیوی کا تھوڑا خیال رکھنا چاہیے

تمہیں خود تو اس بات کا خیال نہیں آتا کہ تم اس سے باہر لے کے جانا چاہئے اور اگر وہ خود  
کہہ دے تو اسے ڈانٹنے لگتے ہو

بابا نے اسے ڈانٹتے ہوئے سمجھانے کی کوشش کی

## Classic Urdu Material

الفاظ کو تو جیسے جھٹکا لگا

لیکن بابا اس نے مجھ سے تو ایسا کچھ نہیں کہا الفاظ نے اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہا  
کیا اس نے آپ سے کہا کہ میں نے اسے اس بات پہ ڈانٹا الفاظ اب بات کی تہہ تک پہنچنا  
چاہتا تھا

اس نے میری شکایت لگائی ہے آپ سے  
ہاں لگائی ہے شکایت کیا کروں گے اب ڈانٹو گے اسے اور غصہ کرو گے اس پر ذرا شرم  
نہیں آئی الفاظ اسے اتنے برے طریقے سے ڈانٹتے ہوئے ابھی وقت کتنا ہوا ہے تمہاری  
شادی کو بابا مزید شرم دلاتے ہوئے بولے

سوری

وہ صرف اتنا ہی کہہ پایا

اس بات کا کوئی سوری نہیں ہے اٹھو اور ابھی اس کو باہر لے کے جاؤ

## Classic Urdu Material

جی ٹھیک ہے بابا جیسا آپ کہیں فرمانبرداری سے کہتا ہوا بابا کے کمرے سے باہر آگیا کمرے میں آیا تو وہ آرام سے بیڈ پہ بیٹھی تھی

اٹھو جلدی سے تیار ہو جاؤ ہم ابھی باہر جا رہے ہیں

نور کی خوشی دیکھنے کے لائق ہے

وہ گاڑی کی چابی لے کر کمرے سے باہر چلا گیا اور نور تیار ہونے کے لئے چلی گئی

کیونکہ نور کا تیر سیدھا نشانے پر لگا تھا



ندیم سارا سارا دن کمپنی میں کام کرتا

لیکن اسے ہر مہینے کے آخر میں حاصل ہوتا صرف وہی 9000

جس کے ساتھ اس کے گھر کا گزارا چلنا ناممکن تھا

اپنی عیاش طبیعت کی وجہ سے اپنی کمپنی اور اپنے گھر تک سے ہاتھ دھو بیٹھا

اور اب یہ چھوٹی موٹی نوکریاں کرنا بس میں نہ تھا

## Classic Urdu Material

لیکن مجبوری میں اسے یہ سب کچھ کرنا پڑتا

سارا دن کام کر کے وہ بری طرح سے تھک جاتا

اور مجبوری کی انتہا یہ تھی کہ اسے آفس سے چھٹی کرنے کی اجازت نا تھی

کیونکہ چھٹی کرنے پر اس کے ہر مہینے پیسے کاٹ دیے جاتے

اس لئے وہ چھٹی کرنے کا رسک تو لے ہی نہیں سکتا تھا

بیماری ہو یا پریشانی اسے ہر حال میں کام کرنا پڑتا

اب وہ زندگی سے تنگ آنے لگا تھا

کیونکہ اس نے کبھی زندگی میں مشقت والے کام نہ کیے تھے

یہ بھی اسی کی غلطیاں تھی

جو سے یہ سب کچھ کرنا پڑ رہا تھا

اگر وہ اپنے باپ کی بچائی گئی جاہید کو سنبھال لیتا

تو آج سے یہ دن نہ دیکھنا پڑتا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

اب وہ بچھتا رہا تھا

کہ آخر کیوں وہ اورہ گردیاں کرتا رہا

لیکن اب بچھتانے کا کوئی فائدہ نہ تھا

یہ مشقت سے بھرپور کام کرنا بھی اس کے بس میں نہ تھا

اس لیے اب وہ کوئی لمبا ہاتھ مارنے کے بارے میں سوچ رہا تھا



ہم دونوں بریانی کھائیں گے

نور نے جیسے اعلان کرتے ہوئے کہا

نور تمہیں پتہ تو ہے کہ مجھے بریانی پسند نہیں ہے

اس نے اسے گھورتے ہوئے کہا

تو مجھے بھی تو کرپلے گوشت پسند نہیں تھے



## Classic Urdu Material

میں نے کھایا تھا نہ آپ کے لئے اب آپ کو میرے لئے بریانی کھانی پڑے گی  
اور اگر اب آپ نے مجھے ڈانٹا تو میں بابا سے آپ کی شکایت کر دوں گی نور دھمکی دیتے  
ہوئے بتایا

ہاں جس طرح سے پہلے جھوٹی شکایت لگائی ہے

اب ایک سچی بھی لگا دو

آؤ اس کا مطلب ہے کہ بابا نے انہیں بتا دیا تھا کہ میں نے ان کی جھوٹی شکایت بابا سے کی  
تھی

وہ سوچ کر رہ گئی

میں نے تو بابا سے آپ کی کوئی شکایت نہیں کی وہ منمائی تھی

ہاں تمہارے فرشتوں نے کی تھی

الفاظ نے اسے گھورتے ہوئے کہا

میرے فرشتوں نے وہ دائیں بائیں گردن ہلا کے اپنے کندھوں کو دیکھنے لگی

## Classic Urdu Material

میرے فرشتے تو مجھے کچھ نہیں کہتے بابا سے کیا کہیں گے

بڑی معصومیت سے ایک بے فضول سی بات کہی

جس پر الفاظ کو غصہ آیا

بکواس بند کرو

اور جو اوڈر کرنا ہے کرو

آپ مجھے ڈانٹ نہیں سکتے ورنہ بابا سے آپ کی شکایت کر دوں گی

پتا ہے مجھے الفاظ نے بات ختم کرتے ہوئے کہا

آج الفاظ نے نہ چاہتے ہوئے بھی بریانی کھائی

کیونکہ وہ الفاظ کو پسند ہو نہ ہو مگر نور کو بہت پسند تھی



واپسی پر نور نے الفاظ کے کندھے پر اپنا سر رکھا اور بے حد لاڑ سے کہا مجھے آئس کریم کھانی

ہے

## Classic Urdu Material

جانتی تھی کہ الفاظ اس سے کتنا ہی کیوں نہ ڈانٹے لیکن وہ کبھی بھی اپنے کندھے سے اس کا سر نہیں ہٹھائے گا

نور دیر ہو رہی ہے مجھے لگتا ہے ہمیں گھر چلنا چاہیے

الفاظ نے سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن نور منہ پھیرے شیشے کی طرف دیکھنے لگی

آج نور صبح سے بہت خوش تھی

وہ اس سے اداس نہیں کرنا چاہتا تھا

اس لیے تھوڑی دیر میں آنے والے پہلے آئس کریم پالپر اس نے گاڑی روک دی اور بنا

اس سے پوچھے وہ گاڑی سے باہر نکل گیا

ارے یہ تو پوچھے کے جاتے کہ میں کونسی کھاؤ گی

لیکن جب تھوڑی دیر میں وہ واپس آیا تو اس کے پاس چاکلیٹ آئس کریم ہی تھی چاکلیٹ

آئس کریم دیکھتے ہی وہ خوش ہو گی

## Classic Urdu Material

الفاظ کو پتہ تھا کہ اس کو کیا پسند ہے اسے شہریار کی بات یاد آئی

الفاظ تمہارے بارے میں سب کچھ جانتا ہے

نور کو الفاظ سے بہتر اور کوئی نہیں جانتا

وہ خوش ہو کے آئس کریم کھانے لگی

آپ بہت اچھے ہیں الفاظ

نور نے سرگوشی انداز میں الفاظ کے قریب ہو کر کہا لیکن الفاظ کچھ نہیں بولا بس گاڑی

چلاتا رہا



سمیرا رضانے اپنے باپ کے افسانے شروع کر دیا تھا

ماں باپ کی اکلوتی بیٹی اور کروڑوں کی جائیداد کی اکلوتی وارث

سمیرا نے خود فیصلہ کیا تھا کہ وہ افسانے سمائے گی

سمیرا کے باپ کی طبیعت بہت زیادہ خراب رہنے لگی تھی

## Classic Urdu Material

وہ چھوٹی سی عمر میں ہی اپنی ماں کو کھو بیٹھی تھی

اور اپنے باپ پر وہ مزید بوجھ نہیں ڈالنا چاہتی تھی

اس لئے خود ہی آفس جانے لگی شروع میں تو سب ورکرز کو بہت عجیب اور مغرور لگی

لیکن اچھی نیچر اور اپنی خوش اخلاقی کی وجہ سے سمیرا نے سب کو ہی اپنا قائل کر لیا

افیس میں سمیرا کو بہت پسند کرتے ہو اور اسے عزت دیتے

وہ ندیم کو پہلی ہی نظر میں اچھی لگی تھی

ندیم اسے پسند کرنے لگا تھا

وہ ہر وقت اسی کے خیالوں میں کھویا رہتا

افیس میں کسی کام کے لئے اگر کسی بھی ورکر کو بلا یا جاتا

تو پہلے بھاگ پر وہ جاتا

وہ ہمیشہ سمیرا کے آگے پیچھے رہتا

جس کو سمیرا نے بہت نوٹ کیا تھا



## Classic Urdu Material

لیکن سمیرانے اس پر زیادہ دھیان نہ دیا

ندیم ایک بہت ہی قابل انسان تھا

اور آفس کے مرکز میں ایک اہم اہمیت رکھتا تھا



مجھے سے اپنے ساتھ لے کر نہیں جانا چاہیے تھا

میرا مقصد اس سے اپنے آپ سے دور کرنا ہے نہ کہ اس کے قریب جانا

کیوں نہیں رہ پاتا میں اس سے دور کتنی کوشش کرتا ہوں

لیکن پھر بھی

اس طرح سے تو وہ میرے اور قریب آجائے گی

نہیں میں ایسا نہیں ہونے دے سکتا اپنے آپ سے دور کرنا ہوگا

کیسے بھی میں اس کے پاس نہیں جاسکتا وہ دل و دماغ کے ایک جنگ لڑ رہا تھا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

اس نے بابا سے میرے جھوٹی شکایت کی الفاظ نے ولید کو بتایا  
تو اس کا مطلب ہے تم دونوں ڈنر پر گئے تھے گرمیٹ ولید کو خوشی ہوئی  
اس میں خوش ہونے والی کوئی بات نہیں میں اسے خود سے دور رکھنا چاہتا ہوں میں نہیں  
چاہتا کہ وہ مجھ سے محبت کر بیٹھے  
تجھے نور بھابی کو سب کچھ سچ سچ بتا دینا چاہیے  
فیصلہ تو ان پر چھوڑ دے ولید نے اسے سمجھانے کی ایک اور ناکام کوشش کی  
وہ میرا کبھی یقین نہیں کریں گی الفاظ کے پاس پاس ہر بات کا ایک ہی جواب تھا  
تو ٹھیک ہے تو نور کو طلاق دے دے کم از کم اس سے نور بھابی کو تکلیف تو نہیں ہوگی  
ویسے بھی اگر نور سارے قصے سے ہٹ جائے تو تو زیادہ آسانی سے اپنا کام کر لے گا اس  
سب میں سب سے بڑی رکاوٹ نور بھابی ہیں اب ولید کو غصہ آنے لگا تو دے دیں انہیں  
طلاق

تو چاہتا ہے کہ میں مر جاؤں الفاظ نے ولید کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

ولید شرمندہ ہوا لیکن پھر بولا

کل بھی تو مرنا ہے تو بہتر ہے آج مر جا

وہ خود مجھ سے طلاق مانگے گی ولید میں اسے مجبور کردوں گا فکر مت کر میرا کیس بھی تو ہی

ہنڈل کرے گا سنجیدگی سے کہتا ہوں الفاظ آخر میں مسکرایا

الفاظ تیری محبت میری سمجھ سے باہر ہے ولید نے دکھ سے کہا

وہ محبت ہی کیا جو کسی کی سمجھ میں آجائے اسی انداز میں جواب دیا

پھر کہنے لگا میں چاہتا ہوں مجھ سے اتنی نفرت کرے کہ اگر اگے زندگی میں کبھی بھی وہ

میرے بارے میں سوچے تو اپنا منہ پھیر لیے

اسے مجھ سے محبت نہیں ہونی چاہیے ولید انسان اپنی پہلی محبت کبھی نہیں بھول سکتا

الفاظ نے سوچتے ہوئے کہا

اگر الفاظ اسے تجھ سے محبت ہو گئی تو پھر کیا کرے گا

میں ایسا ہونے ہی نہیں دوں گا

## Classic Urdu Material

وہ جتنا بھی اس کے اس سے دور جاتا وہ اتنی اس کے قریب آ جاتی

بہت کوشش کے بعد بھی وہ اس سے دور نہیں جا رہا تھا

او کے ٹھیک ہے اب مجھے چلنا چاہیے ولید نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

کب تک فری ہو گا الفاظ نے پوچھا

شام تک ولید نے بتایا

تھیک ہے کہ ہم رات کو ملتے ہیں

آج رات کو

کیوں آج نائٹ ڈیوٹی نہیں ہیں تمہاری ولید نے پوچھا

نہیں آج میں فری ہوں اس لئے تو کہہ رہا ہوں ملتے ہیں

ولید اس کا دوست ہے جس سے وہ اپنے دل کی ہر بات شیئر کر لیتا

بچپن سے جوانی تک کس نے کبھی اپنی کوئی دل کی بات ولید سے نہیں چھپائی تھی

## Classic Urdu Material

ایک بات پوچھنی تھی تو نور بھابی نے انکل سے تیری جھوٹی شکایت کا کہ تجھے اپنی ساتھ  
پر لے گئی مسکراتے ہوئے پوچھا تھا

ہاں وہ بھی مسکرایا

اس کا مطلب اگر تو سیر ہے تو میری بھابی سوا سیر ہے ولید ہنستے ہوئے کمرے سے باہر  
نکل گیا

ہاں سوا سیر تو ہے میری شیرنی اس نے مسکراتے ہوئے کہا



یہ تم نے کیا پہن کر رکھا ہے وہ کمرے میں داخل ہوا جب اسے دیکھ کر بولا

ساری نور نے اپنا پلو تھیک کرتے ہوئے کہا

اور کیوں پہنی ہے تم نے یہ ساری الفاظ نے پھر سے پوچھا

کیونکہ مجھے ساری پہننے کا بہت شوق ہے

اما کہتی تھی اپنے میاں کے گھر جا کے پہننا



## Classic Urdu Material

نور مجھے یہ لباس بالکل پسند نہیں ہے جاوا بھی اس کو چیلنج کر کے آؤ

الفاظ نے سختی سے کہا

ماما بھی نہیں پہننے دیتی تھی اور آپ بھی نہیں پہننے دیتے نور پل میں اداس ہو گئی اس کا اداسی دیکھ کر الفاظ کو برا لگا

نور میرا وہ مطلب نہیں تھا مجھے پتا ہے کہ ساری تمہاری فیورٹ ہے لیکن تم اس طرح سے یہ لباس پہن کر گھوم نہیں سکتی کیونکہ یہ لباس اس قابل نہیں اس نے ساری سیلوز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا جو کہ نہ ہونے کے برابر تھے

نور مجھے پتا ہے تمہیں یہ لباس پسند ہے تم جتنا چاہے اسے پہنو لیکن کمرے کے باہر پہن کر نہیں جاسکتی الفاظ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے میں سے چیلنج کر دیتی ہوں نور کہا

مجھ پہ اچھی لگتی ہے نہ نور نے الفاظ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

کیونکہ نور نے یہ فیصلہ تو کر لیا تھا کہ الفاظ اس کی تعریف کرے نہ کرے وہ اپنی تعریف زبردستی کروائے گی

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

مجھے نہیں پتہ

الفاظ یہ نہیں کہہ سکا کہ آج نور اس کو بہکنے پر مجبور کر رہی ہے

ایک تو یہ کا من پسند لباس

پھر من پسند رنگ

پھر من پسند محبوبہ

پھر اس پر بیوی ہونے کا جائز رشتہ کیسے نہ بہکتا

اپنے دل کے جذبات پر قابو کرتے ہوئے وہ کمرے سے تو کیا گھر سے ہی باہر نکل گیا نور دل

کی دل میں مسکرائی

کیوں کہ وہ الفاظ کی آنکھوں میں اپنی پسندگی دیکھ چکی تھی



وہ ہر شام کو یہاں چہل قدمی کرنے کے لئے آتی تھی

ہیلو میڈم آپ یہاں

## Classic Urdu Material

وہ ایک بیچ پر بیٹھی تھی جب ندیم صاحب نے اسے مخاطب کیا

ارے ندیم صاحب آئے بیٹھے سمیرا نے اپنے ساتھ جگہ بناتے ہوئے ندیم سے کہا

تو آپ کو میرا نام پتا ہے مجھے لگاتے سارے ورکرز میں آپ کہاں مجھے پہچانے گی

نہیں نہیں میں اپنے سارے ورکرز کو ان کے نام کے ساتھ پہچانتی ہوں

آپ تو ہیں ہی بہت کابل آپ کو کیسے نہ پہچانو

ندیم صاحب ویسے پہلے کبھی آپ کو یہاں دیکھا نہیں

سمیرا نے ندیم صاحب سے کہا

میڈم وہ

سوری مسٹر ندیم آفس ٹائم نہیں

یہاں آپ کی میڈم نہیں ہوں آپ مجھے سمیرا کے کرپکارے تو مجھے زیادہ خوشی ہوگی

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

جی جی کیوں نہیں ندیم نے خوش دلی سے کہا

سمیرا مسکرائی

ندیم سمیرا کا پیچھا کرتا اس کے دن رات کی خبر رکھتا وہ جانتا تھا کہ وہ اس وقت کہاں ہے وہ اکثر اسے اس پارک میں بیٹھے ہوئے دیکھتا اور آج موقع کا فائدہ اٹھا کر وہ بھی اس پارک میں آگیا

ندیم روز اس پارک میں ملنے کو آتا اور ان کی اجنبیت کی دیوار گرنا شروع ہو گئی وہ یہاں بیٹھ

کے ایک دوسرے سے باتیں کرتے رہے سمیرا کو ندیم کا ساتھ اچھا لگنے لگا

اور ندیم سے محبت کرنے لگی ایک دوسرے سے ملتے ایسے ہی تین ماہ گزر گئے ندیم اور

سمیرا کی محبت پروان چڑھنے لگی



میں تم سے محبت کرتی ہوں سکندر عالیہ نے بے بسی سے کہا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

تم جانتی ہو عالیہ کے میری نظر میں تمہاری اس محبت کی کوئی اہمیت نہیں ہے کیوں اپنی

اہمیت میری نظروں میں کم کر رہی ہوں

عالیہ میں تم سے محبت نہیں کرتا سکندر نے غصے سے کہا

لیکن میں تو کرتی ہوں سکندر

میں اپنے دل کو کیسے سمجھاؤں میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤں گی

عالیہ سکندر کے پیر پکڑنے کو بھی تیار تھی

لیکن شاید وہ یہ نہیں جانتی تھی

کہ محبت کسی کے پیروں میں گرنے سے نہیں ملتی

سوری عالیہ میں تمہاری اس محبت کو قبول نہیں کر سکتا



## Classic Urdu Material

ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا

نہیں سکندر تم میرے ہو تمہیں حاصل کرنے کے لئے میں کوئی بھی حد پار کر جاؤں گی

عالیہ نے آج تک جس چیز کو چاہا ہے حاصل کیا ہے اور تم تو میری محبت ہو

تمہی حاصل کرنے کے لئے میں کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں سکندر

تمہیں میں کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گی

میں تمہیں پانے کے لیے کچھ بھی کر جاؤں گی ہر حد پار کر جاؤں گی

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج پہلی بار ایسا ہو رہا تھا کہ وہ محبت کر بیٹھی لیکن سکندر نے اس کی محبت کو کوئی اہمیت نہ دی

اور یہی بات عالیہ کے لئے اس کی انا کا مسئلہ بن گئی وہ اپنی انا کے لیے کچھ بھی کر گزرے گی



Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

رات ساڑھے گیارہ بجے گھر واپس آیا

نور کو ابھی تک اسی ساری میں دیکھ کر اسے غصہ آگیا

تم نے ابھی تک ساری نہیں اتاری نور

تم سے کیا کہا تھا تمہیں سمجھ میں نہیں آتا

اتار دی تھی اب تو میں نے پھر سے پہنی ہے نور نے معصومیت سے کہا

اور ویسے بھی میں نے صرف روم میں پہنی ہے میں کوئی باہر تو نہیں گئی

نور لیکن اس کو پہننے کا کوئی وقت ہوتا ہے 11:30 رات کے اور تم اس وقت کیٹ واک

کر رہی ہوں

## Classic Urdu Material

دن میں نہیں پہن سکتی کیونکہ سب لوگ ہوتے ہیں بار بار روم سے باہر جانا پڑتا ہے لیکن  
اب میں صبح روم سے باہر نکلوں گی تو میں نے سوچا کیوں نہ میں اپنا شوق پورا کر لوں نور نے  
معصومیت کی انتہا کر دی

اس کا مطلب ہے تم ساری رات یہ ساری پہن کے یہاں سے وہاں گمتی رہو گئی الفاظ کو نور  
کی دماغی حالت پر شک ہوا

نہیں ساری رات نہیں بس تھوڑی سی دیر نور نے مسکراتے ہوئے کہا  
میں نے دن میں آپ سے پوچھا تھا کہ میں کیسی لگ رہی ہوں اس وقت آپ نے کہا کہ  
مجھے نہیں پتہ مجھے لگا آپ نے ٹھیک سے مجھے دیکھا نہیں اس لیے بھی میں نے دوبارہ یہ  
ساری پہنیں تاکہ آپ ٹھیک سے مجھے دیکھ کر میری تعریف کریں

## Classic Urdu Material

اس بات سے بے خبر کے سامنے کھڑے الفاظ کی کیا حالت ہے وہ اپنی بات کہ کر سیدھی  
کھڑی ہو گئی

الفاظ کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے

بنا کچھ کہے وہ اسے انور کرتے ہوئے واش روم میں گھس گیا

جب واپس آیا تو نور ساری کو دائیں بائیں لہراتے ہوئے کیٹ واک کر رہی تھی

اگر کوئی اور رنگ ہوتا تو شاید وہ اپنے دل کو سنبھال لیتا لیکن ریڈ کلر میں نور ہمیشہ سے ہی

اس کے دل پر بجلیاں گراتی تھیں

وہ سمجھ نہیں پارہا تھا کہ وہ نور کو یہ سب کرنے سے کیسے روکے اس وقت اسے واقعی ہی

پچھتاوا ہو رہا تھا کہ اگر وہ نور کی دوپہر میں تھوڑی سی تعریف کر دیتا تو یہ نہیں ہوتا

## Classic Urdu Material

نور اب بس کرو سو جاؤ اس کے علاوہ کچھ نہیں کہہ سکا

کیا ہے الفاظ دن میں بھی نہیں پہننے دیتے رات کو بھی نہیں پہننے دیتے میں کروں کیا نور نے  
اور ایکٹنگ کی انتہا کر دی

الفاظ بیڈ سے اٹھا اور اس کا بازو کھینچ کے اپنے اس قدر قریب کر لیا کہ انچ بر کا فاصلہ بھی ختم  
ہو گیا اور دوسرے ہاتھ سے اس کے ساری کی ڈوری پکڑی

نور اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائیں اور اپنی ساری سے الجھتی ہوئی الفاظ کی باہوں میں گری  
الفاظ نے نور کے کانوں کے قریب آکر سرگوشی میں کہا

نور اگر تم نے اپنا یہ فیشن ویک ابھی ختم نہ کیا تو میں اسے اپنے ہاتھوں سے ختم کروں گا

الفاظ مجھے چھوڑیں پلیز الفاظ



## Classic Urdu Material

میں ابھی یہ ساری اتار کے آتی ہو

نور اپنی دھڑکنوں کو سنبھالتے ہوئے بولی

الفاظ نے احتیاط سے اسے اپنے سے دور کیا

اور بھاگتے ہوئے واش روم گئی

الفاظ اسے اس طرح بھاگتے دیکھ کر بے ساختہ مسکرایا

یا اللہ یہ آدمی میرے ذرا سا قریب آتا ہے تو میرا یہ حال ہوتا ہے اور اگر یہ ہمیشہ کے لئے

میرا ہو گیا تو میں تو مر ہی جاؤں گی نور نے سوچا

نور چینج کر کے آئی اور آکر بیڈ پر بیٹھ گئی

تم نے پھر سے یہ رنگ پہن لیا الفاظ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

الفاظ میرے پاس اسی رنگ کے زیادہ کپڑے ہیں مجھے سمجھ میں نہیں آتا ایک تو مجھے یہ  
رنگ اتنا برا لگتا ہے کہ پتا نہیں

میرے زیادہ تر کپڑے اسی رنگ کے کیوں ہیں

اس لئے میں نے سوچا ہے کہ میں اس رنگ کے سارے کپڑے پہن لوں تاکہ جلدی  
جلدی پرانے ہو جائے اور میں نئے لے لوں نور نے بڑی معصومیت سے اپنی پلاننگ الفاظ  
کو بتائی

الفاظ نے اگلے ہی پل نور کا بازو پکڑ کر اسے اپنے قریب کھینچا  
نور اگر تمہارے یہ کپڑے پرانے ہو جائیں گے تو سنئے آئیں گے تو وہ بھی اسی کلر کے ہوں  
گے

اور اگر وہ بھی پرانے ہو گے تو اس کے بعد جو سنئے آئیں گے وہ بھی اسی کلر کے ہوں گے کیونکہ  
یہ میرا فیورٹ کلر ہے

اور تمہاری بڑی کے سارے کپڑے میں نے خود بنوائے تھے

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

اور تم ہمیشہ یہی کلر پہنو گی

اُنی بات سمجھ میں اس نے نور کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

جی.... نور نے معصومیت سے کہا

گڈ گرل الفاظ نے اسکا گال تھپتھپاتے ہوئے کہا

اب اچھے بچوں کی طرح سو جاؤ الفاظ نے اسے خود سے دور کرتے ہوئے کہا

اور خود سونے کے لیے لیٹ کیا جاتے

نور اسی طرح بیٹھی رہی

اب کچھ نہیں کرونگا سو جاؤ الفاظ نے اسے دیکھے بنا کہا



الفاظ تم اپنے کام سے 15 دن کی چھٹیاں لے لو بابا نے اس سے کہا

## Classic Urdu Material

نہیں بابا میں فی الحال چھٹیاں نہیں لے سکتا الفاظ نے معذرت خواہ انداز میں کہا

میں کچھ نہیں سننا چاہتا الفاظ میں نے مری کے ایک ہوٹل میں تم دونوں کے لئے روم بک کروایا ہے تم دونوں وہاں جا رہے ہو

سوری بابا میرے پاس فی الحال بالکل ٹائم نہیں ہے الفاظ نے کہا

شاید تم نے ٹھیک سے سنا نہیں الفاظ تم دونوں جا رہے ہوں میں کوئی نور نہیں جو تمہارے غصے سے ڈر کر اپنی بات دوبارہ نہ کہہ سکے

نور نے ایک جھوٹی شکایت کے سہارے بابا کو اپنا سب سے بڑا ہتھیار بنالیا تھا اب نور بابا کی نظر میں بہت معصوم اور الفاظ ایک ظالم شوہر تھا

یہ بات الفاظ اب بہت اچھے طریقے سے سمجھ چکا تھا

## Classic Urdu Material

اور اب بابانور کی جھوٹی کہانی کی وجہ سے الفاظ پر غصہ کر رہے تھے

ٹھیک ہے

بابا میں کوشش کرتا ہوں کہ چھٹی مل جائے

کب تک میں نے پرسوں کی تم دونوں کی ٹکٹ بک کروا لیے ہے

بابا نے اطمینان سے کہا

اس کا مطلب آپ ساری پلاننگ کر کے مجھے بتا رہے ہیں

الفاظ کو یہ بات اچھی نہیں لگی

اب وہ اسے اپنے آپ سے دور کیسے کرے گا

یہاں تو نور گھر والوں کی وجہ سے بی اس سے دور رہتی تھی وہاں تو ہر وقت اس کے سر پر

سوار رہے گی

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



## Classic Urdu Material

تم اپنے ہیڈ سے بات نہیں کر پار ہے تو کیا میں کر لوں

اسے سوچتے ہوئے دیکھ کر کہا

نہیں بابا ایسی کوئی بات نہیں ہے میں کر لوں گا ان سے بات الفاظ نے کہا

اب اجازت

الفاظ نے اٹھتے ہوئے پوچھا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

الفاظ تم نور سے کتنی محبت کرتے ہو یہ دیکھ کر ہم نے اسے تمہاری زندگی میں شامل کیا

الفاظ وہ بہت معصوم ہے تم اس کے ساتھ محبت سے پیش آیا کرو

بابا نے اسے سمجھانا ضروری سمجھا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

جی بابا وہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا



یہ کیا کر رہی ہو تم وہ کمرے میں آیا تو نور گرم کپڑے پیکر رہی تھی اسے دیکھ کر وہ پوچھے  
بنانہ رہ سکا

ہم مری جا رہے ہیں نا اس لئے پیکنگ کر رہی ہوں میں نے آپ کے سارے گرم کپڑے  
رکھ لیے ہیں لیکن پھر بھی آپ دیکھ لے کچھ رہ گیا ہو تو بتائیں نور نے مصروف انداز میں کہا

اس کے لئے بھی تم نے کہا ہے بابا سے الفاظ شکی نظروں سے نور کو دیکھا

## Classic Urdu Material

جی نہیں میں نے بابا سے کچھ نہیں کہا

کچھ نہ کرتے ہوئے بھی کتنا کچھ کرتے ہو آپ کا کیا بھروسہ وہاں جا کر میرے ساتھ کیا کیا  
کریں نور کا اشارہ رات ساری والی بات کی طرف تھا

جسے سوچتے ہوئے الفاظ زیر لب مسکرایا

تم کہو تو کچھ کر ہی نہ دوں تمہاری شکایت بھی دور ہو جائے گی الفاظ نے اس کی آنکھوں  
میں دیکھتے ہوئے کہا

مجھے نیند آرہی ہے نور نے جھٹ سے اپنی نظریں جھکائی

## Classic Urdu Material

یہی تو مسئلہ ہے تمہیں نیند بہت آتی ہے الفاظ نے واش روم کی طرف جاتے ہوئے کہا

الفاظ اگر آپ کو کوئی ٹینشن ہے تو پلیز مجھے بتائیں ہو سکتا ہے میں آپ کی کچھ مدد کر سکوں  
نور نے الفاظ کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہا

جس پر الفاظ کو واقع ہی اپنی ٹینشن یاد آگئی

میری ٹینشن تم ہو نور کیوں مجھ سے دور نہیں رہتی کبھی ڈنر کبھی ساری کبھی ریڈر لیس یہ  
ہنی مون بھی سب کچھ تم کر رہی ہو نا نور

پہلے والے الفاظ اور اس الفاظ میں زمین آسمان کا فرق تھا یہ سب کچھ تمہارا کیا کرایا ہے میں  
جانتا ہوں پھر سے تم نے بابا سے میری جھوٹی شکایت کی ہو گئی

## Classic Urdu Material

ہے نا وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

میں نے کچھ نہیں کیا  
نور کی آنکھوں میں آنسو آگئے

جھوٹ

الفاظ غصے سے داڑھا جو کرتی ہو اسے قبول کیا کرو نور

میں نے کچھ نہیں کیا تو روتے روتے کمرے سے باہر نکل گئی

آج الفاظ کو اپنے رویے پر شرمندگی ہوئی

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



## Classic Urdu Material



تم کیا چاہتے ہو سکندر میں مر جاؤں ٹھیک ہے میں مر جاؤں گی لیکن یہ بات تو مجھے اپنے منہ سے کہوں اگر تم مجھ سے محبت نہیں کرتے تو کہہ دو کہ تم مر جاؤ  
میں تمہاری قسم کھاتی ہوں سکندر میں اس محبت کی قسم کھاتی ہوئی جو میں نے تم سے کی  
میں مر جاؤں گی

صرف تمہاری عالیہ

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

خون سے لکھا ہوا ایک اور خط سکندر کو افسوس ہوا اتنی قابل سٹوڈنٹ اور یہ فضول کام یہ  
سکندر کے نام اس کا چھٹا خط تھا

جب جب سکندر اس کی محبت سے انکار کرتا وہ ایک ایسا خط سکندر کے نام لکھتی

## Classic Urdu Material

پچھلے دو سال سے عالیہ اور سکندر کلاس فیلو تھے ہمیشہ سے ہی سکندر سے اپنی محبت کا اظہار کرتی آئی تھی

لیکن سکندر نے کبھی اس کی محبت کو کوئی اہمیت نہ دی

وہ یہی چاہتا تھا کہ عالیہ یہ فضولیات چھوڑے اور اپنی پڑھائی پر دھیان دیں

سکندر کو عالیہ کی محبت وقتی احساس لگتی تھی سکندر کو لگتا تھا کہ اس عمر میں لڑکیاں نادان ہوتی ہیں کسی کو بھی اپنی محبت سمجھ بیٹھتی ہیں اس لئے سکندر اسے اکثر سمجھاتا کہ یہ ایک وقتی احساس ہے جو وقت کے ساتھ ختم ہو جائے گا تو اسے اتنا سیریس مت لو اور اپنی پڑھائی پر دھیان دو

## Classic Urdu Material

عالیہ نے سکندر کو ثابت کر دیا کہ وہ سکندر سے سچی محبت کرتی ہے یہ کوئی کرش نہیں ہے وہ سکندر کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار تھی یہاں تک کہ وہ سکندر کے لئے مرنے کے لیے بھی تیار تھی

لیکن پھر بھی سکندر اس کی محبت کو کوئی اہمیت نہ دیتا یہ نہیں تھا کہ اسے اس کی محبت کا احساس نہ تھا لیکن وہ عالیہ کو کوئی جھوٹی امید نہیں دینا چاہتا تھا جس سے عالیہ کی زندگی مشکل ہو جائے پھر عالیہ کی محبت دن بدن سکندر کے لیے بڑتی جا رہی تھی

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں ڈانٹنا نہیں چاہتا تھا لیکن پھر بھی ڈانٹ دیا اچھا ہی کیا اس سے ہو سکتا ہے وہ مجھ سے دور رہے الفاظ نے ولید کو بتایا

## Classic Urdu Material

ہاں تو ٹھیک ہے یار ڈانٹ دیا تو ڈانٹ دیا اچھا کیا وہ تجھ سے دور رہے گی یا پھر تو پچھتا رہا ہے  
ولید نے الفاظ کو جانختے نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

وہ بہت زیادہ رورہی تھی الفاظ میں اصل مسئلہ اب بتایا

سوری بول دے ولید نے مسئلے کا حل بتایا

تاکہ وہ میرے اور قریب آنے کی کوشش کریں الفاظ نے بے بسی سے کہا

تو مت بول سوری اگنور کر ولید نے جیسے آئیڈیا دیا

## Classic Urdu Material

یہی تو کر نہیں سکتا میں اسے ڈانٹتا ہوں غصہ کرتا ہوں اسے ڈانٹتے ڈانٹتے میرا لہجہ نرم ہو جاتا  
ہے ولی میں کیا کروں

ولید کو بے اختیار اپنے دوست پر پیار آیا  
جو اس کے سامنے بیٹھا کسی بچے کی طرح اپنی غلطیاں بتا رہا تھا

سب کچھ وقت پہ چھوڑ دے الفاظ ولید نے مسکرا کر کہا

یہی تو میں نہیں کر سکتا

الفاظ تو کچھ نہیں کر سکتا اب ولید کو غصہ آنے لگا

میں گھر جا رہا ہوں وہ یقیناً مجھ سے ناراض ہو گئی الفاظ نے اٹھتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



## Classic Urdu Material

منانے جا رہا ہے تو اسے منائے گا نا وحید نے شرارت سے کہا

نہیں بس دیکھوں گا الفاظ نے کہا

وہ ناراضگی میں کیسی لگتی ہے وحید نے شرارت سے کہا

نہیں کہ وہ ناراض ہے کہ نہیں اگر ناراض ہوئی تو

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

تو اس کو منائے گا الفاظ کی بات ابھی ادھوری تھی کہ ولید نے کہا

نہیں اگر وہ ناراض ہے تو اچھی بات ہے مجھ سے دور رہے گی یہی چاہتا ہوں اس کے بعد وہ

رکا نہیں نکل گیا

نہیں

الفاظ یہ تو نہیں چاہتا میں جانتا ہوں اگر وہ ناراض ہوئی تو اسے ضرور منائے گا  
ولید مسکراتے ہوئے بڑبڑایا



وہ کمرے میں بہت لیٹ آئی تھی لیکن الفاظ ابھی تک جاگ رہا تھا

اسے جاگتے دیکھ کر انگور کرتے ہوئے واش روم میں آگئی وہ کپڑے بدل کر آئی تو اب تک  
بیٹھائی وی دیکھ رہا تھا وہ بیڈ پر آکر لیٹی اور سونے کی کوشش کرنے لگی الفاظ اس کی ساری  
حرکتوں کو نوٹ کر رہا تھا مگر بولا کچھ نہیں

ٹی وی پہ کوئی بہت خورر فلم چل رہی تھی جس کے ساؤنڈ کی وجہ سے نور کافی ڈسٹرب ہو  
رہی تھی لیکن اس نے الفاظ کو نہیں کہا پھر تھوڑی دیر میں وہ اٹھ کر بیٹھ گئی

## Classic Urdu Material

کیا آج آپ کا سونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے رونے کی وجہ سے نور کی سرخ آنکھیں دیکھ کر  
الفاظ پریشان ہو گیا

کیا ہو انور تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے اس کے گال پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

جی بالکل ٹھیک ہے میری طبیعت اس نے ناراضگی سے الفاظ کا ہاتھ ہٹاتے ہوئے کہا

نور نے ٹی وی کی طرف دیکھا

جہاں ٹی وی پر بہت بولڈ سین چل رہا تھا جس کی وجہ سے نور نے جھٹ سے اپنی آنکھوں پر

ہاتھ رکھے

گنداسین نور اسے ہٹائے چینل چینج کیجیے نور نے چلاتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

الفاظ مسکرانے لگا لیکن بنادیر کیے ٹی وی بند کر دیا

نور آب آنکھوں پر سے ہاتھ ہٹا سکتی ہو میں نے ٹی وی بند کر دیا ہے الفاظ نے نور کے ہاتھ  
تھام کر اسکے آنکھوں سے ہاتھ اٹھائے

شکر ہے کتنا گندا سین تھا ایسے گندے سین نہیں دیکھنے چاہیے

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن کس کرنے میں گندا کیا ہے الفاظ نے نور کو چھیڑتے ہوئے پوچھا  
الفاظ آپ کو نہیں پتہ یہ بہت گندا ہوتا ہے یہ نہیں دیکھنا چاہیے اس سے پہلے کہ نور اپنی  
بات مکمل کرتی ہے اسے کھینچ کر اپنے قریب کر لیا

## Classic Urdu Material

اتنا گندہ نہیں ہوتا نور الفاظ نے اپنے لب نور کے ہونٹوں پر رکھے اپنے آپ کو سیراب کیا

آج چاہ کر بھی الفاظ اپنے دل کی خواہش کو روک نہیں سکا

کیسا لگا نور گندا نہیں لگانا اس نے پوچھا

نور کچھ نہیں بولی لیکن اس کے کانپتے ہاتھ الفاظ کو صاف نظر آرہے تھے مجھے لگتا ہے کافی  
دیر ہو گئی

اب ہمیں سونا چاہیے نور کی حالت کو دیکھتے ہوئے الفاظ نے کہا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور کروٹ لے کر سونے کے لیے لیٹ گیا جبکہ نور ویسے ہی بیٹھی رہی



اب یہ کیا نیا شوشہ چھوڑا ہے تم نے عالیہ میں نے تمہیں منع بھی کیا تھا



## Classic Urdu Material

لیکن پھر بھی تم نے کیوں کیا ایسا سکندر بہت غصے میں تھا

میں نے نوٹ کیا ہے سکندر کے اس کالج کی کچھ لڑکیاں آج کل تمہارے آگے پیچھے کچھ زیادہ ہی گھوم رہی ہیں تو میں نے سوچا کیوں نہ سب کو بتادوں کہ تم میرے ہو عالیہ کا اطمینان قابل دید تھا

کیا ضرورت تھی کالج میں پوسٹر لگانے کی اس کالج میں میری تھوڑی عزت تھی جو تم نے آج ختم کر دی سکندر کو غصہ آ رہا تھا

عالیہ نے اپنی اور سکندر کی لئی گئی کچھ تصویروں کو پوسٹر کی صورت میں کالج کے گیٹ پر لگا دیا تھا اور ساتھ میں یہ بھی لکھ دیا تھا کہ سکندر اس کا بوائے فرینڈ ہے اور اب سکندر آگ بگولا ہو رہا تھا

## Classic Urdu Material

کوئی بات نہیں سکندر ایک نہ ایک دن سب کو پتہ چلنا ہی تھا اچھا ہے نہ جو آج ہی پتہ چل گیا  
ویسے بھی اب وہ بلیاں تم سے دور رہیں گی عالیہ کو اپنی اس حرکت پر ذرا اثر مندگی نہ تھی

وہ تو خوش تھی کہ اب سکندر کو کوئی لڑکی لائن نہیں مارے گی

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا تم نے بہت غلط کیا تم نے اپنے آپ کو میری نظروں میں گرا

دیا

عالیہ مجھ سے بات کرنے کی یا مجھ سے ملنے کی کوشش مت کرنا آج سے ہم دوست نہیں

ہیں اور یہ بات تو یاد رکھنا

یہ کہہ کر سکندر کلاس روم سے باہر چلا گیا

نہیں سکندر تم میرے ہو اور ہمیشہ میرے ہی رہو گے عالیہ برابر تے ہوئے مسکرائی

## Classic Urdu Material



سمیر اور ندیم نے شادی کر لی

یہ بات جب سمیر کے والد کو پتہ چلی تو وہ اپنی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے

وہ پہلے ہی دل کے مریض تھے اس حرکت کی وجہ سے انہیں بہت دکھ ہوا ان کی اکلوتی بیٹی

نے اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی زندگی تباہ کر دی

یہ بات انہیں بہت بری لگی جس کی وجہ سے انہیں دل کا دورہ پڑا اور ہسپتال پہنچنے سے پہلے

وہ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے

## Classic Urdu Material

اس دوران ندیم نے سمیرا کو سنبھالا

اس کا بہت خیال رکھا وہ ہمیشہ سمیرا کے پاس رہتا اسے دلاسا دیتا سمیرا کے والد کی موت کا

اس کو بھی بہت افسوس تھا

اسے بھی بہت برا لگا وہ اپنے آپ کو گناہگار سمجھ رہا تھا اسے بہت دکھ ہو رہا تھا کہ اس کی وجہ سے سمیرا کے والد کی وفات ہو گئی تھی

لیکن وہ کیا کرتا وہ دل کے ہاتھوں مجبور تھا وہ جانتا تھا کہ سمیرا کے والد کبھی بھی اس کی شادی اس سے نہیں ہونے دیں گے

اس لیے انہوں نے یہ قدم اٹھایا

## Classic Urdu Material

رفتہ رفتہ زندگی اپنی روٹیں پر آگئی بے شک ندیم بہت اچھا شوہر ثابت ہوا تھا

سمیرا سے بہت محبت کرتا تھا اس کا بہت خیال رکھتا ہے یہاں تک کہ اس کا افس سنہال لیا  
تھا

سمیرا بھی اس سے بہت محبت کرتی وہ دونوں ایک خوشحال زندگی گزار رہے تھے



[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

جب صبح الفاظ کی آنکھ کھلی تو نور آئینے کے سامنے کھڑی تھی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رات کا منظر یاد آیا تو وہ بے ساختہ مسکرایا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



## Classic Urdu Material

اور نجانے کتنی دیر جاگتی رہی جاگتا تو وہ بھی رہا لیکن اس نے پلٹ کر نہیں دیکھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے پلٹ کر نور کو دیکھا تو اپنے آپ پر کنٹرول نہیں کر پائے گا

وہ نور کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا اور وہ ایرنگ جو نور پہن رہی تھی خود اس کو پہنانے لگا

الفاظ کا ہاتھ نور کے ہاتھ پر لگا ایرنگ نور کے ہاتھ سے چھوٹ گیا جسے فوراً ہی الفاظ نے پکڑ

لیا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

کیا بات ہے نور طبیعت ٹھیک ہے نا تمہاری الفاظ نے اس کے کانوں میں

سرگوشی کی

ہا...ں...میں...با...لکل...ٹھیک...ہوں...

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

نور کے لبوں سے ٹوٹے پھوٹے الفاظ نکلے

یہ صبح ہی صبح الفاظ کو کیا ہو رہا تھا نور سمجھ نہیں پائی

الفاظ مسکراتے ہوئے نور پر جھکا جب نور نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھا میرے خیال میں  
پھوپھو باہر بلارہی ہیں پھر بنا اس کی طرف دیکھے اس کو دھکارتے بھاگی

الفاظ کے زوردار قہقہے نے نور کا دور تک پیچھا کیا



سمیرا جب امید سے ہوئی تو ندیم بہت خوش تھا

## Classic Urdu Material

وہ سمیرا کا بہت خیال رکھنے لگا ہر وقت اس کے آگے پیچھے لگا رہتا

ندیم کو بیٹی کی خواہش تھی جس سے وہ نجانے کتنی ہی بار سمیرا کو کہہ چکا تھا

دیکھو سمیرا مجھے بیٹی چاہیے مجھے بیٹی کی بہت خواہش ہے

سمیرا میں چاہتا ہوں ایک بہت خوبصورت سے پری مجھے بابا کہہ کر پکارے

دیکھنا سمیرا جب ہماری بیٹی دنیا میں آئے گی تو ہماری زندگی خوشحال ہو جائے گی

میں اپنی بیٹی کا نام نویر رکھوں گا

## Classic Urdu Material

میں اس سے بہت خوش رکھوں گا سمیرا یہ میری اور تمہاری محبت کی نشانی ہوگی تم دیکھنا  
اس دنیا کی کوئی بھی ایسی بیٹی نہیں ہوگی جس کا باپ اسے اتنا پیار کرے گا میں اتنا پیار کروں  
گا

وہ بھی چاہتی تھی کہ اس کو بیٹی ہو اللہ سے یہی دعا مانگتی کہ اس کو بیٹی ہوتا کہ ندیم خوش ہو  
جائے

ندیم ایک ہی بات کرتا رہا نجانے کب آئے گی نویر اکب ملوں گا اسے اپنی گود میں لوں گا  
لیکن اپنی دعاؤں کے بعد بھی سمیرا کو بیٹا ہی ہوا جس پر ندیم کی خوشی کم تو نہیں ہوئی ہاں  
لیکن اس کی خواہش ادھوری رہ گئی



سکندر کلبرز میں نہیں جاتا تھا لیکن آج ایک دوست کے بہت اصرار کرنے پر کلب میں آنا پڑا

## Classic Urdu Material

جہاں پر عالیہ آگئی تھی سکندر تم یہاں کیا کر رہے ہو اچھے لڑکوں کو یہاں نہیں آنا چاہیے

تو میرا نہیں خیال کہ اچھی لڑکیوں کو بھی یہاں آنا چاہیے

میں نے تم سے کب کہا کہ میں ایک اچھی لڑکی ہوں

لیکن مجھے لگا کہ تم ایک اچھی لڑکی ہو سکندر نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

ڈیر سکندر تم جہاں جہاں عالیہ وہاں وہاں عالیہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا



## Classic Urdu Material

اپنی پڑھائی پر دھیان دو میں تم میں بالکل بھی انٹر سٹیڈ نہیں ہوں میں یہ بات تمہیں نہیں  
بتانا چاہتا تھا لیکن پھر بھی تمہیں بتا رہا ہوں میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں پلیز آج کے بعد  
میرے راستے میں مت انا

اچھا تو تم مجھ سے جان چھڑانے کے لئے یہ جھوٹ بولو گے کہ تم کسی اور کو چاہتے ہو  
نہیں عالیہ میں تم سے جان چھڑانے کے لیے نہیں بلکہ میں سچ کہہ رہا ہوں میں سچ میں کسی  
اور کو چاہتا ہوں تم میری زندگی کے کسی بھی باب میں شامل نہیں ہو

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
گی

اور سامنے بیٹھے ٹیوٹماسٹر کو بولا کہ وہ سکندر کے نام کا ٹیوٹاس کے بازو پر بنائے سکندر اس  
کے قریب آیا

## Classic Urdu Material

عالیہ یہ تم کیا کر رہی ہو یہ کیا بچپنا ہے

یہ کوئی بچپنا نہیں ہے سکندر یہ محبت ہے میں تمہارے نام کا ٹیٹو اپنے بازو پر بنوا رہی ہوں  
تاکہ تم ہمیشہ میرے کہلو او

آج کے بعد تم میرے ہو

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو ہاتھ پر ٹیٹو بنوانے سے کیا میں تمہارا ہو جاؤں گا

ہاں بالکل

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

تو ٹھیک ہے میں اپنی محبت کے نام کا ٹیٹو اپنے ہاتھ پر بنوا لیتا ہوں تاکہ وہ ہمیشہ کے لئے میری ہو جائے سکندر نے اس کے انداز میں کہا

اپنے بازو پے اپنی محبت کے نام کا ٹیٹو بنوایا جسے دیکھ کے عالیہ کے چہرے کی رنگت زرد پڑ گئی سکندر تم صرف میرے ہو تمہاری ہمت کیسے ہوئی کسی اور کے نام کا ٹیٹو اپنے بازو پہ بنوانے کی کیا میرے درد کا احساس نہیں ہے

احساس ہے عالیہ مجھے اس درد کو محسوس کرنے کے لئے میں نے اپنی محبت کا نام اپنے بازو پر لکھوایا ہے یقین کر لو عالیہ میں کبھی تمہارا نہیں ہو سکتا

یہ کہ کر سکندر اپنے دوستوں کی طرف چلا گیا اور وہ دیکھتی رہ گئی

تم میرے ہو سکندر تم صرف میرے ہو

## Classic Urdu Material



آج الفاظ اور نور کی لاہور سے اسلام آباد کی فلائٹ تھی

اور الفاظ جانتا تھا کہ نور جہاز میں بیٹھنے سے ڈرتی ہے

سب نے ہی نور کو سمجھایا تھا کہ کچھ نہیں ہوگا لیکن الفاظ نے اپنے کانوں کو نور کی چیخیں  
سننے کے لیے تیار کر لیا تھا

اب باقی مسافروں کے لئے پریشان بھی تھا

نور چلا نامت الفاظ نے یہ بات کوئی سولہویں بار دہرائیں تھی

نہیں آپ فکر نہ کریں آپ مجھے ڈر نہیں لگتا نور نے ہر بار کی طرح دیا گیا جواب اس بار بھی

دیا

اور وہ دونوں جہاز میں آ بیٹھے

## Classic Urdu Material

نور کیا تمہیں ڈر لگ رہا ہے الفاظ نے پوچھا

نور نے نفی میں گردن ہلائی اور اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا جیسے اپنے ننھے سے دل کو بتا رہی  
ہوں کہ ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں

جیسے ہی جہاز فلاحی کے لئے اڑا نور کا دل کانپنے لگا اور اپنی دونوں آنکھیں بند کر کے آیت  
الکرسی پڑھنے آنے لگی

نور کے ہاتھ کانپ رہے تھے الفاظ نے اس کا ہاتھ تھام کر دوسرا ہاتھ اس کے کندھے پر  
پھیلا دیا

نور کچھ نہیں ہو گا میں ہوں نا تمہارے ساتھ کیوں ڈر رہی ہو الفاظ نے اسے اپنے ساتھ  
لگاتے ہوئے کہا نور نے فوراً الفاظ کی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں پکڑ لیا



## Classic Urdu Material

الفاظ مجھے نہیں جانا میری مجھے میری ماما کے پاس جانا ہے الفاظ ہم نہیں جارے روکیں اس  
جہاز کو ہم واپس چلتے ہیں ہم گھر جارہے ہیں اس کے سینے سے لگی نور بے قاعدہ رونے لگی

کچھ نہیں ہوگا نور میں ہوں نہ تمہارے ساتھ ادھر میری طرف دیکھو

یاد رکھنا نور جب تک الفاظ کی آخری سانس چلتی ہے تب تک نور پہ آنچ بھی نہیں آئے گی

کچھ نہیں ہوگا ابھی ہم پہنچ جائیں گے نور

الفاظ نے اسے دلا سہ دیتے ہوئے اپنے ساتھ لگایا سارے راستے نور اسی طرح الفاظ کے  
ساتھ لگی رہی اس نے نہ تو آنکھیں کھولیں اور نہ ہی کچھ دیکھا

یہ سفر نور کے لیے زندگی کا سب سے خراب سفر اور الفاظ کے لئے سب سے بہترین سفر

تھا



## Classic Urdu Material

یہ تم کیا کر رہی ہو عالیہ... سکندر نے غصے سے کہا

تمہیں نظر نہیں آ رہا میں کیا کر رہی ہوں... عالیہ نے ایک اور ڈرنک لیتے ہوئے کہا عالیہ

یہ شراب ہے تم کیا سمجھ کر پی رہی ہوں اسے.... سکندر کو مزید غصہ آیا

میں اسے شراب ہی سمجھ کر پی رہی ہوں سکندر

میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم جا کر اس کی فکر کرو جس کے نام کا ٹیوٹم نے اپنے

بازو بنوایا ہے... عالیہ کو رہ رہ کے سکندر پر غصہ آ رہا تھا

لیکن وہ چاہ کر بھی سکندر کے ساتھ کچھ برا نہیں کر سکتی تھی اسی لئے اپنا برا کر رہی تھی

عالیہ تم نے بہت زیادہ ڈرنک کر لی ہے اور اب میں تمہیں تمہارے ہو سٹل ڈراپ کر کے

آؤں

## Classic Urdu Material

میں چلی جاؤنگی کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں میری فکر کرنے کی عالیہ نے اس کو دکھا  
مارتے ہوئے کہا

کیسے جاؤنگی تم اس حالت میں.. حالت دیکھتی ہے اپنی  
میں چھوڑ دوں گا

یہ سچ تھا کہ سکندر کو اس سے کوئی دلچسپی نہ تھی لیکن وہ اسے اس حالت میں اکیلے کلب میں  
بھی چھوڑ کر نہیں جاسکتا تھا

میں نے کہا نہ مجھے تمہاری ہمدردی کی کوئی ضرورت نہیں ہے سمجھ نہیں آ رہا تمہیں جاؤ  
دفع ہو جاؤ یہاں سے کوئی ضرورت نہیں ہے مجھے کسی کی... عالیہ نے غصے سے سکندر کو کہا  
آج تک سکندر سے کسی نے اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی اور عالیہ کے اس قدر  
بد تمیزی پر..... سکندر کو بے حد غصہ آیا

تمہیں پتا ہے عالیہ پہلے مجھے تم پر ترس آتا تھا لیکن اب میں سوچتا ہوں جو کچھ تمہارے  
ساتھ ہو رہا ہے بالکل ٹھیک ہو رہا ہے

## Classic Urdu Material

سچ تو یہ ہے کہ تم ہمدردی کے قابل نہیں ہو پتہ نہیں کیوں میں تم سے پوچھنے آگیا کرنا تو مجھے یہ چاہیے تھا کہ میں بناتائے تمہیں یہاں سے چلا جاتا

ٹھیک کہہ رہے ہو تم سکندر میرے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے بالکل ٹھیک ہو رہا ہے تم سے محبت کرنے کی سزا مل رہی ہے مجھے تم نے میری محبت کو ٹکرایا

اللہ کرے جس سے تم محبت کرو وہ بھی تمہاری محبت کو ٹھکرا دے

سکندر تمہیں کبھی وہ محبت نصیب نہ ہو جس کے لئے تم مجھے ٹھکرا رہے ہو تم اس کے لئے روٹ پو جس طرح سے آج میں تمہارے لیے تڑپ رہی ہوں

ٹوٹے دل سے نکلی بد دعا عرش پر جاتی ہے سکندر میں تمہیں بد دعا دیتی ہوں

جسے تم نے چاہا وہ تمہیں نہ ملے جس طرح سے تم نے میرا دل دکھایا ہے اسی طرح سے تمہارا بھی دل ٹوٹے

## Classic Urdu Material

عالیہ غصے میں بولتی چلی جا رہی تھی لیکن اس کی باتوں پر دھیان نہ دیتے ہوئے سکندر کلب سے نکل گیا



سمیرا نے نا جانے کتنے ہی فون کیے تھے لیکن اس نے ایک بھی فون نہیں اٹھایا اور آج پانچویں دن وہ گھر واپس آیا تھا

ندیم کہاں تھے آپ کہاں نہیں ڈھونڈا میں نے آپ کو

ہرور کر سے پتا کروایا لیکن آپ کہیں نہیں تھے

کہاں گئے تھے آپ اگر آپ کو کہیں جانا تھا تو مجھے بتا کے بھی تو جاسکتے تھے

سمیرا کو اس کی لاپرواہی پر واقع ہی غصہ آرہا تھا

کہاں جاسکتا ہوں میں اور یہ بات بات پر اس طرح سے مجھ سے سوال مت پوچھا کرو

شوہر میں ہوں تم نہیں

بیوی ہو بیوی بن کر رہو سر پہ بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے



## Classic Urdu Material

یہ ندیم سمیرا کا محبوب شوہر تو نہ تھا

کیا ہوا ندیم آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے سمیرا نے فکر مندی سے پوچھا

کیوں کیا ہو گا مجھے کیا ہوا ہے مجھے اس نے اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے غصے سے کہا

ندیم آپ اس طرح سے بات کیوں کر رہے ہیں آخر ہوا کیا ہے

کیا ہوا ہے یہ میں بتاتا ہوں تمہیں

بتاؤں کیا تم نے اپنی ساری جائیداد سکندر کے نام کر دی ہے ندیم نے اپنے تین سالہ بیٹے کی

طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

ہاں سب کچھ اسی کا تو ہے اسی کو تو دینا ہے تو پھر اس کے نام کر دینے سے کیا ہو گیا سمیرا اس

کے غصے کو سمجھ نہیں پارہی تھی

بے وقوف عورت تین سال کے چھوٹے بچے کے نام کروڑوں کی جائیداد کر دی

خراب ہو گیا تمہارا دماغ

خدا نخواستہ اس کے ساتھ کچھ بڑا ہو جائے تو

## Classic Urdu Material

اللہ نہ کریں ندیم کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ اللہ میری بھی عمر میرے بیٹے کو لگائے  
تمہیں اندازہ بھی نہیں ہے کہ تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے



کیا میں اندر آسکتی ہوں

جی جی نویراجی کیوں نہیں آئیں نویرا کو دیکھتے ہی ولید کرسی سے کھڑا ہو گیا  
ولید کو نویرا کو دیکھ کر حیرت کے ساتھ خوشی بھی ہو رہی تھی آپ یہاں کیسے ولید نے  
پوچھا

انٹرویو دینے آئی ہوں نویرہ نے کہا

اتنے امیر لوگ بھی چھوٹی موٹی جو ب کرتے ہیں ولید کو حیرت ہوئی بھی

امیر نہیں ہوں میں نویرا نے کہا

کوئی بات نہیں کچھ دنوں میں ہو جائیگی ولید نے مسکراتے ہوئے کہا

جی ہاں اگر آپ کی جاب مل گئی تو نویرا نے کہا

## Classic Urdu Material

جی جی ضرور کیوں نہیں

لیکن پہلے انٹرویو یوں یہ میری فائل نویرا نے اپنی فائل ولید کو تھماتے ہوئے کہا

جی کیوں نہیں لیکن اس کی ضرورت نہیں ہے ولید نے فائل ٹیبل پر رکھ دی

آپ کل سے جوائن کر سکتی ہے

لیکن انٹرویو کے بغیر نویرہ کو حیرت ہوئی

اگر آپ کا انٹرویو لیا تو آپ کے بھائی میری جان نکال دیں گے

آؤ تو آپ یہ جاب مجھے سفارش پے دے رہے ہیں نویرا کو یہ بات اچھی نہیں لگی

نہیں سفارش پے نہیں دے رہا بلکہ میں آپ کی قابلیت سے واقف ہوا اس لیے دے رہا

ہوں

لیکن پھر بھی اگر آپ میرا انٹرویو لے تو مجھے خوشی ہوگی

تو ٹھیک ہے یہ بتائے کہ چاند کون سی بیوٹی کریم یوز کرتا ہے کہ وہ اتنا خوبصورت ہے

کیا..... نویرہ کو حیرت ہوئی

## Classic Urdu Material

کیا... تو یہ کیا.. کیا کوئی بہت اچھی کریم ہے

اس کی وجہ سے چاند کتنا خوبصورت ہے واقعی بہت اچھی کریم ہو گئی ولید نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا

کیا.. مطلب مجھے نہیں پتہ

لیکن آپ تو لڑکی ہیں نہ آپ تو یہی سب کچھ یوز کرتی ہوں گی

نہیں سر میں کوئی بیوٹی کریم یوز نہیں کرتی نویرا نے مسکراتے ہوئے بتایا

شکر ہے ویسے بھی میری وکالت کی نوکری میں بیوٹی کریم کا خرچہ اٹھانا بہت مشکل ہوتا ہے

ولید زیر لب برابر یا

کچھ کہا آپ نے سر

نہیں نہیں آپ کل سے جاب جوائن کر دیں یہی کہہ رہا تھا میں ولید نے بات بناتے ہوئے

کہا

## Classic Urdu Material

تو کیا میرا انٹرویو ہو گیا سر

جی ہاں ہو گیا اور آپ اس انٹرویو میں پاس بھی ہو گی

لیکن سر میں نے تو غلط جواب دیا تھا

آپ نے تو سہی جواب دیا کہ چاند کوئی کریم استعمال نہیں کرتا وہ نیچرل بیوٹی ہے

سر وہ میں نے چاند کے بارے میں نہیں بلکہ اپنے بارے میں بتایا تھا

اور میرا چاند آپ ہی ہیں ولید نے اس سے مسکراتے ہوئے کہا

جی نے نویرا کو حیرت ہوئی

جی میرا مطلب ہے آپ صبح سے جاب جوائن کر دیں ولید نے مسکراتے ہوئے کہا ٹھیک

ہے سر میں کل سے جوائن کر لوں گی





## Classic Urdu Material

ایک بہت خوبصورت اور بڑا کمرہ تھا جسے اسپیشل ڈیکوریٹ

کروایا گیا تھا

یہاں بہت سردی تھی نور تو کمرے میں آتے ہی سونے لگی کیا ہو گیا

نور تم تو گھومنے پھرنے آئی تھی نہ آتے ہیں بستر میں گھس گی الفاظ نے نور کو دیکھتے ہوئے  
کہا

الفاظ اس وقت تو میں کہیں نہیں جا رہی ہم کل گھومنے جائیں گے نور نے بلیںکٹ سے ذرا  
سامنے نکالتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی میں تو جا رہا ہوں موسم انجوائے کرنے تم سوتی رہو

الفاظ کو ہر موسم میں انجوائے کرنے کی عادت ہے وہ اپنے آپ کو موسم کا حصہ بنالیتا ہے کہ  
اپنے آپ پر سستی اختیار کرتا ہوں

## Classic Urdu Material

میں چھوڑ کر باہر چلے جائیں گے نور کو اکیلے ڈر لگ رہا تھا hotel الفاظ آپ مجھے انجانے  
اسی لئے مسکین کی صورت بناتے ہوئے کہا

تمہیں سردی لگ رہی ہے تو تم چاہتی ہو کہ میں بھی موسم انجوائے نہ کرو اور یہی سارا دن  
روم میں پڑا رہا

اچھا ٹھیک ہے بابا ہم شام کو چلتے ہیں نہ نور الفاظ کو بچوں کی طرح بہلاتے ہوئے کہا نور اگر  
تمہیں چلنا ہے تو آؤ ورنہ میں اکیلے باہر جا رہا ہوں اس الفاظ میں وارننگ دیتے ہوئے کہا

چلے جائیں میرا کیا ہے ابھی سو جاؤں گی نور نے الفاظ کو اپنی پلاننگ بتاتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے بیوی تمہاری مرضی یہ کہتے ہوئے الفاظ دروازے کی طرف جاتے ہوئے  
ایڑیوں کے بل موڑا

نور اکیلے باہر کہیں مت جانا اس ہوٹل کے چاروں طرف صرف اور صرف جنگل ہیں الفاظ  
نے نور کو بتانا ضروری سمجھا

الفاظ آپ کو کیا لگتا ہے مجھے کیا کسی پاگل کتے نے کاٹا ہے جو میں اتنی سردی میں باہر گھومنے  
نکل جاؤں گی نور نے سوالیہ انداز میں کہا

## Classic Urdu Material

تمہیں لگتا ہے کہ مجھے کسی پاگل کتے نے کاٹا ہے الفاظ نے نور کو دیکھتے ہوئے کہا  
مجھے آپ کے بارے میں آپ کچھ نہیں لگتا کیونکہ جو کچھ مجھے آپ کے بارے میں لگتا تھا وہ

سب غلط ثابت ہو چکا ہے

نور نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا

جیسا کہ الفاظ نے سوالیہ انداز میں پوچھا

مجھے لگتا تھا آپ میری بہت کیر کرتے ہیں

میری بہت فکر کرتے ہیں

آپ میرا بہت خیال رکھتے ہیں

اور نور کی

اور

اور آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں

## Classic Urdu Material

ویسے یہ سب کچھ مجھے برا نہیں لگا مجھے برا یہ لگا کہ آپ کے گھر والے بھی آپ کے بارے  
میں جو کچھ سوچتے تھے ان کے خیالات بھی غلط ثابت ہو گئے

پچھلے ڈیڑھ مہینے سے نور نے الفاظ کے رویے کی کوئی شکایت نہ کی تھی اور آج کوئی شکایت  
نہ کرتے ہوئے بھی نور الفاظ کو بہت کچھ جتلائی جس کی وجہ سے الفاظ کا موڈ بری طرح  
اوف ہو

اور کچھ الفاظ میں سنجیدگی سے پوچھا

نور نے نفی میں گردن ہلائی اور وہ کمرے سے باہر نکل گیا



[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رات کے ساڑھے تین بج رہے تھے جب سکندر کو فون آیا

سکندر نے پہلے وقت دیکھا اور پھر فون کی طرف اس وقت اس کو کوئی فون نہیں کرتا تھا

کوئی انجان نمبر تھا

## Classic Urdu Material

ہیلو کون بات کر رہا ہے سکندر نے پوچھا

ہیلو اسکندر میں صوفیا بات کر رہی ہوں عالیہ کی روم میڈ عالیہ ابھی تک ہو سٹل نہیں آئی کیا تم بتا سکتے ہو کہ وہ کہاں ہے

صوفیا عالیہ کی روم میڈ اور بیسٹ فرینڈ تھی جس کا ذکر عالیہ اکثر اس کے سامنے کرتی تھی کیا ابھی تک نہیں آئی سکندر نے ایک بار پھر سے گھڑی کو دیکھا بہت وقت ہو گیا ہے ابھی تک اسے آ جانا چاہیے تھا سکندر کو پریشانی لاحق ہوئی

سکندر وہ کبھی اتنا لیٹ نہیں ہوتی پتہ نہیں ابھی تک کیوں نہیں آئی پلیز آپ پتہ کر کے مجھے بتائیں صوفیاء نے التجائی انداز میں سکندر سے کہا

جی آپ فکر نہ کریں میں پتہ کرتا ہوں وہ کہاں ہو سکتی ہے

یہ کہتے ہوئے اس نے فون رکھا اور بستر سے اٹھ کر باہر آ گیا

ایک اندازے کے تحت وہ اسی کلب میں جانے لگا جہاں سے وہ لوگ 11:30 واپس آئے تھے



## Classic Urdu Material

کلب بند ہو چکا تھا اس نے وہاں قریب سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ اب یہ کلب کل شام  
5 بجے کھلے گا

ساری رات سڑکوں پر مارے مارے پھرنے کے بعد بھی عالیہ اسے کہیں نہ ملی رہ رہ کے  
اسے خود پر افسوس ہونے لگا کہ وہ عالیہ کو اپنے ساتھ لے کر کیوں نہیں آیا

سکندر نے ہر جگہ اسے ڈھونڈا جہاں تک ممکن تھا لیکن عالیہ نامی



وہ اکثر پریشان رہتا جس کی وجہ سے سمیرا بھی بہت پریشان تھی

سمیرا اس سے بہت پوچھنے کی کوشش کرتی

لیکن وہ کسی نہ کسی بہانے سے اسے ٹال دیتا

ندیم ان دنوں بہت چڑچڑا ہوا گیا تھا

سمیرا جب بھی اسے مخاطب کرتی تو وہ بہت تلخ لہجے میں جواب دیتا

## Classic Urdu Material

ان دنوں سمیرا کی ایک سہیلی سمیرا کی گھرائی

یہ تصویر کس کی ہے نوشین نے سامنے تصویر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

یہ میرے شوہر کی تصویر ہے کیوں پوچھ رہی ہو سمیرا نے مسکراتے ہوئے پوچھا

تمہارے شوہر ہیں نوشین کو ذرا حیرنی ہوئی

ہاں اس میں حیران ہونے والی کون سی بات ہے سمیرا نے نوشین کو جانچتے نظروں سے

دیکھا

کچھ نہیں مجھے لگا کہ میں نے انہیں کہیں دیکھا ہوا ہے نوشین نے بات بناتے ہوئے کہا

شاید تم نے دیکھا ہو گا سمیرا نے کہا

ان کا نام ندیم ہے نہ نوشین نے پھر پوچھا

ہاں ان کا نام ندیم ہے سمیرا نے مسکراتے ہوئے بتایا

سمیرا میں چلتی ہوں مجھے ایک کام یاد آ گیا نوشین نے اٹھتے ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

ارے ابھی تو آئے ایسے تو نہیں جانے دو گی تو میں بیٹھو چائے تو پی کے جاؤ سمیرا نے کہا  
نہیں نہیں میں پھر کسی دن اوں گی مجھے کچھ کام ہے مجھے جانا ہے نو شین اچانک اٹھ کر چل  
دی اور بنا اس کی بات سنے چلی گئی

یہ کیا کتنے سالوں کے بعد ملی ہے اور آتے ہی چلی گئی سمیرا کو حیرت ہوئی



چار دن گزر کے عالیہ کا کچھ پتہ نہ چلا یہاں تک کہ پولیس سٹیشن میں کمپلین بھی درج  
کروائیں

عالیہ کا آگے پیچھے کوئی نہ تھا

وہ ایک یتیم لڑکی تھی وہ یہاں میڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہی تھی

اور ایک سال میں اسے ڈاکٹر بن جانا تھا

وہ کہیں نہیں مل رہی تھی سکندر نے کوئی جگہ نہ چھوڑی

سکندر کے انکار کی وجہ سے اپنا سب کچھ چھوڑ کر کہیں چلی تو نہیں گئی

## Classic Urdu Material

اسی لئے سکندر نے اس جزباتی لڑکی کو اپنی محبت کے بارے میں نہیں بتایا تھا  
وہ جانتا تھا کہ سکندر کے منہ سے کسی اور لڑکی کا ذکر سن کر جذباتی ہو جائے گی اور غصے میں  
ہو سکتا ہے کوئی غلط قدم ہی اٹھالے  
لیکن سکندر کو کبھی نہیں لگا تھا کہ وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر کہیں چلی جائے گی چار دن گزر  
کے عالیہ کا کچھ پتہ نہ چلا



آپ کو ہمارا اوفیس کیسا گالید نے مسکراتے ہوئے دلچسپ انداز میں پوچھا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ سوال آپ کو اپنے اوفیس سے پوچھنا چاہیے  
کہ میں اسے کیسی لگی نویرہ نے اس کے انداز میں جواب دیا  
کیا ہے کہ مجھے بے جان چیزوں سے بات کرنے کا فن نہیں آتا ولید نے مسکراتے ہوئے کہا  
میں چیزوں کی نہیں یہاں کے لوگوں کے بارے میں بات کر رہی ہوں

## Classic Urdu Material

ولید سر نویرہ نے مسکراتے ہوئے کہا

یہ آفس کے لوگ آپ کو کیا بتائیں گے مجھ سے پوچھئے کہ آپ کیسی ہیں ولید نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا

جی نویرا کو حیرت ہوئی

جی میرا مطلب ہے آپ کے بھائی صاحب کہاں ہیں کچھ دنوں سے ملاقات نہیں ہوئی میری

میرے بھائی کے بارے میں آپ مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں

جی یہ تو آپ نے ٹھیک کہا کوئی بات نہیں میں خود ہی پتہ لگا لوں گا کہ وہ کہاں ہے میرے بغیر ان کا گزارا نہیں ہوتا ابھی تھوڑی دیر میں خود ہی فون کریں گے مجھے ولید نے مسکراتے ہوئے بتایا

جی واقعی بھائی نے بتایا تھا کہ آپ کے بغیر ان کا گزارا نہیں نویرہ نے مسکراتے ہوئے کہا

اللہ کرے میرے بغیر آپ کا گزارا بھی نہ ہو ولید نے شرارتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا



## Classic Urdu Material

جی نویر نے پھر اسے حیرت سے دیکھا

جی میرا مطلب ہے کام پر دھیان دے اپنے آپ کو ڈسٹرب کر رہا ہوں میں بھی چلتا ہوں  
مسکراتے ہوئے کہا

نویر کو پہلی ملاقات میں ہی اندازہ ہو گیا تھا کہ ولید دل پھینک قسم کا آدمی ہے  
اور نہ صرف چھچھوڑا ہے بلکہ نہایت کی قسم ٹھہر کی باتیں بھی کرتا ہے  
لیکن اب وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی کیونکہ اس آفس میں جاب کرنے کے لئے اس نے تین  
مہینوں کا کنٹریکٹ کیا تھا

اس لیے اب وہ اس اخبار کو کوس رہی تھی جس پر اشتہار پر کہ وہ اس جاب کے لیے یہاں  
آئی



میرے جگر کیسا جا رہا ہے آپ کا ہنی مون ولید نے شرارتی انداز میں الفاظ سے کہا جیسے  
ہونا چاہیے الفاظ میں سنجیدگی سے کہا

یعنی کے نہایت ان رومینٹک اور بولنگ ولید کو افسوس ہوا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ولید کو اس نے پی سی او سے فون کیا اس کا اپنا فون شاید وہ ہوٹل کے روم میں چھوڑ آیا تھا  
ولید تو سب کچھ جانتے ہوئے بھی اس طرح سے بات کیسے کر سکتا ہے الفاظ کو اب ولید پر  
غصہ آرہا تھا

الفاظ کیا مطلب سب کچھ جانتے ہوئے بھی اپنی فکر نہیں تو کم از کم اس کی تو فکر کر سے کتنی  
محبت کرتا ہے اس کو اذیت دے رہا ہے ولید اسے سمجھا سمجھا کر تھک چکا تھا  
الفاظ تو ٹھیک سے فیصلہ کر لئے فیصلہ کرتے ہوئے تجھے مہینہ گزر گیا ہے  
نہیں اب میرے پاس صرف ان پندرہ دنوں کا وقت ہے کوئی نہ کوئی فیصلہ کرنے کا اور  
میں نے فیصلہ کر لیا ہے

الفاظ تو نور کو سب کچھ پتہ بھی تو سکتا ہے مجھے یقین ہے کہ وہ تجھ پر یقین کرے گی تجھے نہیں  
چھوڑے گی الفاظ ایک بار اسے سچ بتا تو سہی ولید نے آخری کوشش کی تھی  
نہیں ولید میں اپنی محبت پر انگلی اٹھانے کا حق کسی کو نہیں دوں گا نور کو بھی نہیں نور میری  
جان ہے میں جانتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ نہ رہی تو میں مر جاؤں گا اور اگر وہ میرے

Classic Urdu Material | by Areej Shah

Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

ساتھ رہیں تو وہ گوٹ گوٹ کر مر جائے گی اور میں نور گوٹ گوٹ کر مرتے ہوئے نہیں  
دیکھ سکتا

الفاظ نہ جانے کتنے ہی دیر بے مقصد سڑکوں پر پھرتا رہا

نور کی باتوں نے آج الفاظ کو تکلیف پہنچائی تھی

مجھے لگتا تھا آپ میری بہت کیر کرتے ہیں

میری بہت فکر کرتے ہیں

آپ میرا بہت خیال رکھتے ہیں

اور

اور

اور آپ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں

الفاظ لیکن لگتا تھا

نور کی آواز بار بار اسے اپنے کانوں میں سنائی دے رہی تھی

## Classic Urdu Material

الفاظ کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہونے لگا اس نے گاڑی ایک طرف لگائی اور اپنا سر گاڑی کی

سیٹ پر رکھ دیا گاڑی اس نے رنیٹ پر لی

تھی

نجانے کب اس کی وہاں آنکھ لگ گئی جب اس کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا

دن سے شام شام سے رات ہو گئی

مری اندھیرے میں ڈوب چکا تھا

جب اسے ہوش آیا تو اس نور کی فکر ستانے لگی بیچاری اکیلے ڈرگئی ہو گئی اس وقت وہاں کوئی

پی سی او بھی نہ تھا اس نے گاڑی ہوٹل کے رستے پر ڈال دی



روم میں واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ نور لیٹے لیٹے اس کی موبائل پر کچھ کر رہی تھی

## Classic Urdu Material

تم نے میرا فون کیوں اٹھایا الفاظ نے کہا

کیونکہ میں بہت بہت بور ہو رہی تھی اور میرا فون گھر رہ گیا تو سوچا کیوں نہ آپ کے فون پر  
انجوائے کر لو

کس طرح سے انجوائے کیا جا رہا ہے الفاظ نے اپنا فون لینے کی کوشش کی

الفاظ نہ کریں میں گیم کھیل رہی ہوں اس نے اس کا ہاتھ فون سے دور کرتے ہوئے کہا  
کوئی گیم نہیں ہے اس میں الفاظ نے کہا

میں نے انسٹال کر لی ہے نور نے اطمینان سے بتایا

مطلب تم نے میری اجازت کے بغیر میرے موبائل میں فضول گیم انسٹال کر لیں

الفاظ کو برا تو نہیں لگا تھا لیکن اس کی اجازت کے بغیر کیا گیا تھا اس لیے اس نے جتلانا  
ضروری سمجھا



## Classic Urdu Material

میں نے کہا نہ میرا موبائل گھر ہے کیا اس لئے میں نے کچھ نہ کچھ تو کرنا تھا میں صبح سے بور  
ہو رہی تھی اور یہاں تو بجلی بھی نہیں ہے کہ ٹی وی ہی دیکھ لو اس کمرے میں کچھ کینڈل  
جل رہی تھی جس کا مطلب تھا کہ بجلی واقع ہی نہیں ہے  
آپ بھی تو کھیلیں آپ بھی بور ہو رہے ہوں گے نور نے بیڈ پے الفاظ کے لئے جگہ بناتے  
ہوئے کہا

مجھے فضول گیم میں بالکل بھی دلچسپی نہیں ہے الفاظ نے بیٹھتے ہوئے کہا

آپ صاف کہ دیں آپ کو کھیلنا نہیں آتا نور میں جیسے اسے کھلا چیلنج کیا  
جی نہیں بلکہ ان فضول گیمز میں اپنا ٹائم برباد نہیں کرنا چاہتا الفاظ نے جتلانے کی  
کوشش کی

جی جی مجھے پتہ چل گیا کہ آپ ٹائم برباد نہیں کرنا چاہتے نور نے طنز کیا  
الفاظ کھل کر ہنسا تمہیں لگتا ہے کہ مجھے کھیلنا نہیں آتا اس لئے میں بہانے بنا رہا ہوں

ہاں مجھے تو یہی لگتا ہے نور نے صاف گوئی سے کہا

ٹھیک ہے بیوی اگر میں جیت گیا تو کیا دوگی الفاظ نے جیسے نور کو چیلنج کرتے ہوئے کہا

جو آپکو مجھ سے چاہیئے آپ کو ملے گا

جو مانگا وہ دوگی نا الفاظ نے یقین دہائی کے لئے پوچھا

نور کبھی اپنے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹتی

سوچ لو

سوچ لیا نور نے اسی کے انداز میں جواب دیا

لیکن آپ کو بتادوں کہ اس کھیل میں مجھ سے کوئی نہیں جیت سکتا

اس لئے آپ بتائیں کہ آپ مجھے کیا دیں گے نوز نے مسکراتے ہوئے پوچھا

تمہیں مجھ سے کچھ بھی مانگنے کے لیے کسی کھیل کا سہارا لینے کی ضرورت نہیں ہے

## Classic Urdu Material

تمہیں جو چاہیے تو مجھ سے کہہ سکتی ہو الفاظ بھی نور کے ساتھ بیٹھ گیا

لیکن میں کھیل کی بات کر رہی ہوں

ٹھیک ہے جو تم کہو گی وہ ملے گا الفاظ نے مسکراتے ہوئے کہا

کھیل شروع ہوا

اور الفاظ جیت گیا

آپ نے ضرور بے ایمانی کی ہے الفاظ

نور نے الزام لگایا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں نے کبھی بھی بے ایمانی نہیں کی نور الفاظ نے جتلیا

شاید اس کھیل میں نہ کی ہو لیکن زندگی کے کھیل میں کی ہے نور اسی کے انداز میں جتلیا

لیکن اگلے ہی پل دیر نہ کرتے ہوئے الفاظ نے نور کو اپنی باہوں میں کھینچ لیا

## Classic Urdu Material

میں اس لمحے کا انتظار کر رہا ہوں جب تم خود مجھ سے کہوں گی کہ الفاظ نے تم سے کوئی  
ایمانی نہیں کی الفاظ سرگوشی کے انداز میں کہتا کرتا اس کے بالوں میں اپنے منہ چھپانے لگا  
نور کے دل کی دھڑکن تیز ہو

الفاظ.. یہ.. آپ کیا.. کہہ رہے.. ہیں.. اس کے منہ سے ٹوٹے پھوٹے الفاظ نکلے ابھی  
تک تو کچھ نہیں کہا نور بی بی ابھی تو تم نے اپنی شرط پوری کرنی ہے  
ابھی سے گھبرا گئی نور

الفاظ نے مسکراتے ہوئے کہا

اور اس کی لرزتی پلکوں پر اپنے لب رکھ دئے

اس کے چہرے سے بالوں ہٹاتے ہوئے کانوں کے قریب سرگوشی انداز میں کہا نہیں تو  
نور کی آواز نے اس کا ساتھ چھوڑا

تو آواز کیوں بند ہو گئی نور بی بی ابھی تو بہت بول رہی تھی الفاظ نور کے اوپر جھکا اس کے  
چہرے پر جا بجا اپنی محبت کی مہر ثبت کرتا اس کو اپنی محبت کی بارش میں بھی بگھونے لگا

## Classic Urdu Material

نور کو لگا کہ شاید وہ کسی اور دنیا میں ہے نور نے اپنی گردن پر الفاظ کے لبوں کا لمس محسوس کیا الفاظ نے اپنے ہاتھ کا انگوٹھا اس کے لبوں پر پھیرتے ہوئے اس ہونٹوں پر اپنے لب رکھ دئے الفاظ نے نور کا دوپٹہ اتار کر دور پھینکا

دوپٹہ دور پھینکتے ہی کمرے میں اچانک روشنی ہوئی جس تیزی سے کمرے میں روشنی ہوئی اسی تیزی سے الفاظ نے نور کو خود سے دور پھینکا اس کا اتنا زور دار تھا کہ نور بیڈ سے نیچے گری ہیں ز سے اس کا سر ٹکرایا

سر سے خون کی ایک لہر نکلی لیکن نہ تو نور کو درد کا احساس ہوا اور نہ ہی کچھ سمجھ میں آیا ہوں تو بس الفاظ کو دیکھ رہی تھی

نور ایم سواری میں یہ نہیں کرنا چاہتا تھا الفاظ نور کی طرف بڑھا اور اس کے ماتھے سے نکلتے خون پر وئے اپنی ہتھیلی رکھی

نور کی آنکھوں سے آنسو گرے بنا کچھ بولے بنا پوچھوے جا کر واش روم میں بند ہو گئی الفاظ نہ جانے کتنی ہی دیر بہت واش روم کا دروازہ کھٹکھٹاتا رہا



## Classic Urdu Material

لیکن اندر سے کوئی آواز نہیں آ

نور ساری رات واش روم سے نہیں نکلی اور الفاظ ساری رات واش روم کے دروازے کے

باہر بیٹھا تھا



وہ جب سے اس آفس میں جا کر رہی تھی اسے گفٹ موصول ہو رہے تھے

وہ یہ بھی جانتی تھی کہ وہ سب بیٹھنے والا کون ہے

لیکن وہ آگے سے کوئی رسپونس نہ دیتی

جو چیزیں اس کو موصول ہوتی اسے بن میں پھینک دیتی تویرانے سوچا کہ وہ ولید سے اس

بارے میں بات کریں گی لیکن پھر کچھ سوچ کر چھوڑ دیا

کہ اگر میں نے ولید سے اس بارے میں بات کی تو ہو سکتا ہے وہ چھپھورا آدمی اسے اور

تنگ کرنے لگے

فلحال تو خود بنانا نام اور پتے اسے گفٹ بھیج رہا تھا جس سے وہ اسے سامنے بن میں پھینک دیتی

## Classic Urdu Material

تاکہ اس کو پتہ چل جائے کہ ولید کے جذبات کی کوئی اوقات نہیں ہے ولید بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا

وہ دیکھتا ضرور کہ وہ سے بن میں پھینک رہی ہے پھر مسکرا دیتا  
کیونکہ ولید کو یہ بات پتہ چل چکی تھی کہ نویر اجانتی ہے کہ وہ ہی اسے گفٹ بھیجتا ہے  
ولید کو پہلی نظر میں ہی نویر اسے محبت ہو گئی اس نے پہلی نظر میں ہی سوچ لیا تھا کہ یہی  
لڑکی اس کی لائف پارٹنر ہوگی لیکن  
نویر کوئی رسپانس نہیں دے رہی تھی

کیونکہ وہ یہ بات جانتی تھی کہ تین مہینے کے کنٹریکٹ میں اس پر فراڈ کا کیس بھی ہو سکتا ہے  
اور اس کا بوس کوئی عام آدمی نہیں بلکہ پاکستان کا ایک بہت بڑا وکیل ہے  
وہ اپنے بھائی کا انتظار کر رہی تھی تاکہ وہ اپنے بھائی کو اس کے عزیز دوست کی حقیقت سے  
واقف کروائیں



نہیں نہیں تم جھوٹ بولتی ہو یہ نہیں ہو سکتا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

ندیم مجھے دھوکہ نہیں دے سکتا سمیرا کو غصہ آیا

نہیں سمیرا میں جھوٹ نہیں بول رہی میرا یقین کرو یہ آدمی شادی شدہ ہے اور تین بچوں کا باپ ہے

یہ سب جھوٹ ہے کہ دونو شین تم مذاق کر رہی ہو

تمہیں کیا لگتا ہے سمیرا کہ میں تم سے اس طرح کا گھٹیا مذاق کرونگی

کیا میں کر سکتی ہوں ایسا

میں جانتی تھی تم مجھ پہ یقین نہیں کرو گے اس لیے میں نے اس دن بنا کچھ کہے تمہارے گھر

سے چلی آئی تھی

لیکن اتنا ہی کہوں گی او میرے ساتھ اور دیکھ لو اپنی آنکھوں سے

نوشین نے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا



## Classic Urdu Material

عالیہ کو گئے ہوئے آج 24 دن گزر گئے تھے

وہ بہت پریشان رہنے لگا تھا

ہر وقت ہی اس کے ذہن پر عالیہ سوار رہتی

تو کیا عالیہ اس کی وجہ سے اپنا ہاتھ چھوڑ کر چلی گئی

وہ ڈاکٹر بننا چاہتے تھے

وہ چاہتی تھی کہ اس دنیا میں اس کی کوئی پہچان ہو

عالیہ نے جب ہوش سنبھالا تو اپنے آپ کو ایک یتیم خانے میں پایا

عالیہ ان بچوں میں سے تھے جن کے والدین انہیں پیدا کر کر چھوڑ دیتے ہیں

وہ بہت لائق تھی

وہ ہمیشہ سکندر کو کہتی تھی کہ اس دنیا میں اس کا سکندر کے علاوہ اور کوئی نہیں ہے

اور یہی بات رہ رہ کر سکندر کو ستار ہی تھی

آج 24 دن بعد سے پولیس سٹیشن سے فون آیا

## Classic Urdu Material

پولیس کو ایک لڑکی برآمد ہوئی جس کے ساتھ گینگ ریپ ہوا تھا  
سکندر کو یہ بات کسی دھماکے سے کم نہ لگی تھی سارے راستے وہ دعائیں کرتا رہا کہ وہ لڑکی  
عالیہ نہ ہو

جو پچھلے دو سال سے اس کی کلاس فیلو ہے پولیس نے ڈرکس کے کیس میں ایک جگہ چھاپا  
مارا تھا

جہاں سے چھ لڑکوں کے ساتھ یہ ایک لڑکی ملی

پچھلے 24 دن سے یہ لوگ اس لڑکی کو اپنی زیادتی کا نشانہ بناتی رہی

انہوں نے مزید بتایا کہ اس لڑکی کو کلب سے باہر نشے کی حالت میں اغوا کیا تھا اور تب سے  
یہ لڑکی ان لوگوں کے ساتھ ہی ہے

گمشدگی کی رپورٹ سکندر نے درج کروائی تھی

اس لئے سکندر کو اسے اپنے ساتھ لانے کی اجازت مل گئی سکندر اسے لے کر اپنے فلیٹ  
میں آیا تھا



## Classic Urdu Material

کیونکہ اس حالت میں وہ اسے ہو سٹل نہیں چھوڑ سکتا تھا

عالیہ کی خالت برسوں سے بیمار لوگوں جیسی ہوگی عالیہ کی دماغی حالت بھی خراب ہو چکی تھی

کیونکہ وہ سکندر کو بھی نہیں پہچان پارہی تھی یا پہچان کر بھی انجان بن رہی تھی سکندر نے اسے کھانا کھانے کے لیے کہا تو اپنی ہی سوچ میں کہیں گم تھی دو تین بار سکندر نے اسے بلایا تو وہ اسی حالت میں بیٹھی رہی اسے مخاطب کرنے کے لئے سکندر نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا عالیہ ڈر کر اس سے دور ہٹی

عالیہ کیا ہوا یہ میں ہوں سکندر عالیہ اس سے انجان نظروں سے دیکھتی رہی

سکندر اس نے زہر لب دہرایا

شاید یاد کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ وہ کون ہے

عالیہ میں سکندر

سکندر نے پھر اپنی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا پھر جیسے عالیہ کو سکندر یاد آ گیا

## Classic Urdu Material

سکندر کے گلے لگ کر بہت روئی اتار وئی کی سکندر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے سکندر..  
ان.. لوگوں نے... میرے ساتھ... عالیہ.. نے ٹوٹے پھوٹے لفظ عطا کے سکندر.. تم  
کیوں.. چھوڑا ہے.. تھے مجھے.. وہاں.. اکیلے

وہ روئے جا رہی تھی

ایم سوری عالیہ میں نے بہت بڑی غلطی کی پلیز مجھے معاف کر دو وہ اس سے معافی مانگ رہا  
تھا

وہ ایسے ہی اس کے گلے لگی رہی ساری غلطی میری ہے مجھے تمہیں وہاں کے لئے چھوڑ کر  
انہیں نہیں چاہیے تھا

سکندر ان لوگوں نے مجھے بہت مارا تم نہیں آئے نہ مجھے بچانے  
سوری عالیہ اب میں تمہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا بس ایک پر مجھے معاف کر دو

عالیہ کی حالت بہت خراب تھی ڈاکٹر نے اس کی دماغی حالت پر شبہ کیا عالیہ کو اگر کہیں بٹھا  
دیا جاتا تو وہ کئی کئی گھنٹے وہیں بیٹھی رہتی

## Classic Urdu Material

لیکن سکندر چاہتا تھا کہ عالیہ واپس پر آنے والی عالیہ ہو جائے وہ چاہتا تھا کہ عالیہ پر پھر سے  
کالج جوائن کریں

لیکن اب وہ لائق فائق عالیہ نہیں تھی

وہ عالیہ جو ہر وقت سکندر سے اپنی محبت کا اظہار کرتی تھی

وہ عالیہ جو کلاس میں سب سے آگے رہتی تھی

وہ عالیہ جس کا فیشن دیکھ کے کالج کے ساری لڑکیاں جلتی تھی

وہ عالیہ جو اپنی مستی میں مست رہتی تھی

لیکن یہ تو کوئی اور ہی عالیہ تھی ویران آنکھیں وہ تو آپ کسی سے بات تک نہیں کرتی تھی

البتہ صوفیہ نے بہت کوشش کی کہ وہ سے اپنے ساتھ واپس ہو سٹل لے جائے

لیکن سکندر نے منع کر دیا وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی اس حالت کے بارے میں کالج میں

کسی کو بھی پتہ چلے

## Classic Urdu Material

اسی لیے پچھلے دو ہفتے مجھ سے وہ اسی کے ساتھ اس کے فلیٹ میں رہ رہی تھی سکندر ہر  
وقت اس کے ساتھ رہتا تھا

اس کا خیال رکھتا

ہمیشہ اس کے آگے پیچھے لگا رہتا

کیونکہ سکندر کو لگتا تھا کہ اس کی اس حالت کا وہ ذمہ دار ہے  
سکندر چاہتا تھا کہ وہ اپنی پرانی روٹین میں واپس آجائے اور اسی کوشش میں اب وہ کامیاب  
بھی ہو رہا تھا

عالیہ آستہ آستہ اپنی روٹین پر واپس آنے لگی

وہ اب پہلے سے کافی بہتر ہونے لگی تھی

سکندر کی توجہ نے اسے بہت جلدی ٹھیک کر دیا تھا

عالیہ نے آن لوگوں کے خلاف کوئی کیس درج نہ کیا تھا لیکن سکندر چاہتا تھا کہ عالیہ کو  
انصاف ملے لیکن عالیہ نے کہہ دیا کہ اب وہاں لوگوں کی شکل کبھی دوبارہ نہیں دیکھنا چاہتی

## Classic Urdu Material

اسے ان سے ڈر لگتا ہے

ڈر کس کے کیس میں وہ لوگ ویسے بھی دس سال کے لئے اندر جا چکے تھے عالیہ واپس کالج نہیں جانا چاہتی تھی

سکندر کے بہت اصرار کے بعد بھی وہ کالج نہ گئی

سارے کالج میں یہ بات پھیل چکی تھی کہ عالیہ سکندر کے فلیٹ میں رہتی ہے اس بات کو سکندر نے کوئی امپورٹنس نہ دی

سکندر کی فلیٹ میں صرف دو ہی کمرے تھے جس میں ایک میں سکندر اور دوسرے میں عالیہ آرہی تھی



ابھی تک نویر کو صرف پھول وصول ہو رہے تھے لیکن آج حد ہی ہو گئی

آج تو اس سے ایک گفٹ بھی آیا تھا اس نے جب یہ اوپن کیا تو اس کے اندر ایک بہت خوبصورت جیولری باکس میں بریسلٹ تھا



## Classic Urdu Material

نویں اکا تو جیسے دماغ ہی خراب ہو گیا

اسے رہ رہ کر ولید پر غصہ آیا

وہ بنا اجازت اس کے آفس میں آئی اور غصے سے تمام چیزیں اس کے ٹیبل پر پٹکی

ابھی تک میں آپ کی تمام حرکتوں کو انور کر رہی تھی

مسٹر ولید لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ مجھے بہت پہلے ہی ان سب کے خلاف ایکشن لے لینا

چاہیے تھا

آپ کے اپنے گھر کی ماں بہنیں نہیں وہ غصے سے بولی تھی

بدلے میں ولید مسکرایا

ماں بہن نہیں ہیں اس لئے تو چاہتا ہوں کہ ایک بیوی کو اپنے گھر لے جاؤ

تو کیا خیال ہے آپ کو پریوزل قبول ہے

اپنی فضول گفتگو بند کرے آپ کی ہمت کیسے ہوئی

ولید مسکرایا

## Classic Urdu Material

نہایت گھٹیا اور فضول انسان ہیں آپ مجھے لگا تھا

کہ یہ تین مہینوں کی جاب ختم کر کے میں آپ کی نوکری چھوڑ دوں

تو یہ تھی آپ کی پلاننگ ولید نے مسکراتے ہوئے کہا

اپنی بکو اس بند کیجئے مسٹر ولید

اس کے بدلے آپ مجھ پر فراڈ کا کیس کریں اب کوئی بھی کیس کریں مجھے کوئی فرق نہیں  
پڑتا وہ غصے کی انتہا پر تھی

جی ہاں میں آپ کے کیس کر سکتا ہوں اور میں آپ پر کیس ضرور کروں گا لیکن فراڈ کا

نہیں بلکہ چوڑی کارے آپ نے میرا دل چرایا ہے یہ کیس بنتا ہے

آوہ ابھی بھی مسکرا رہا تھا

آپ کا دماغ بالکل خراب ہو چکا ہے اور اب میں آپ کے آفس میں نہیں رہے سکتی

جاری ہوں میں یہاں سے آپ کی ہے جاب چھوڑ کر میں اور ایک سیکنڈ آپ کے آفس

میں نہیں رہ سکتی

## Classic Urdu Material

بہت اچھا فیصلہ کیا ہے آپ نے نویرہ جی آفس نہیں چھوڑ گئی تو گھر گئی کیسے آہیں گئی  
فضول انسان ہیں آپ نہ تو میں آپ کے آفس میں آؤں گی اور نہ ہی آپ کے گھر میں سمجھے  
آپ

گھر تو آپ سے ضرور آئیں گی کیونکہ میرا گھر آپ کا انتظار کر رہا ہے وہ اب بھی مسکرا رہا تھا



نہ وہ الفاظ سے بات کرتی اور نہ ہی اس کی بات کا کوئی جواب دیتی ہے  
وہ صرف انتظار کر رہی تھی کہ کب یہ دن گزرے اور وہ اپنے گھر واپس جائے گی آج اسے  
آرزو کا فون آیا تھا

کچھ باتوں کے بعد آرزو نے پوچھا تھا

ہاں تو ڈاکٹرانی صاحبہ کہاں ہیں تمہارے ڈاکٹر صاحب

وہ نظارے دیکھنے گئے ہوئے ہیں

## Classic Urdu Material

کیوں بھائی اتنا خوبصورت نظارہ ہونے کے بعد کوئی باہر کیوں جائیں نظارے دیکھنے انہیں  
مجھے دیکھنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے نور نے دل کی بات کہی

وہ آرزو سے کبھی کوئی بات نہیں چھپاتی تھی لیکن پھر بھی الفاظ کے لیے کی رو یہ سے چھپائی  
تھی

تم کس مرض کی دوا ہو انٹرسٹ لاؤنا  
میں لاؤں

وہ کیسے نور نے پوچھا

میں تمہارے بیگ میں وہ نائی لگتی تھی نہ

ھو تو وہ بے خود نائی تم نے رکھی تھی میرے بیگ میں

بڑے لوگ ہی برے کام کرتے ہیں آرزو نے فرضی کالر جا رہے

مطلب آرزو تو میں لگتا ہے کہ اس نائی کی وجہ سے وہ مجھ میں ٹرسٹ دکھائیں گے یہاں

میری جان اگر یقین نہیں آتا تو آزما کے دیکھ لو

## Classic Urdu Material

لیکن مجھے شرم آئے گی آرزو او ہو بیوقوف لڑکی میں اسے کیا شرمنا نہ  
میاں کو قابو کرنے کیلئے تھوڑا سا بے شرم ہونا پڑتا ہے آرزو نے جیسے سمجھاتے ہوئے کہا



ندیم تین دن بعد واپس آیا تھا  
کہاں سے آرہے ہیں آپ سمیرا نے پوچھا  
تم سے مطلب ندیم نے غصے سے کہا

مجھ سے مطلب ہے بتائیں کہاں تھے آپ وہ اس سے زیادہ غصے سے بولی  
ندیم کو کچھ شک ہوا میں جہاں بھی جاؤں میری مرضی تم سے کوئی لینا دینا نہیں اپنی منہ بند  
رکھا کرو

آپ چاہے جو بھی کرو میں بس اپنا منہ بند رکھے بیٹھی رہوں گی  
بتاؤ کہاں تھے تم اور کہاں سے آرہے ہو اس وقت



## Classic Urdu Material

کہاں سے آرہا ہوں یہ پوچھ رہی ہوں نہ تم کہاں سے آرہا ہوں جانا چاہتی ہو تم تو سنو اپنی  
بٹی کی لاش دفنا کے آرہا ہوں میں ندیم غصے سے دھارتے ہوئے بولا

کچھ جانا چاہتی ہو تو بتاؤں تمہیں

مطلب نوشین نے تمہارے بارے میں سچ بتایا تھا کیا بتایا تھا کہ تم شادی شدہ ہو اور کے  
تین بچے بھی ہیں تم نے مجھے دھوکا دیا ہے ندیم میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی جان نکل  
جاؤ گھر سے دفع ہو جاؤ یہاں سے

تمہارا گھر نہیں سمیرا بی بی یہ تمہارا گھر نہیں بلکہ یہ میرا گھر ہے اس گھر کا چپا چپا میرے بیٹے  
کے نام ہے یہاں سے میں نہیں جاؤں گا یہاں سے تم جاؤ گے ابھی اور اسی وقت نکل جاؤ  
میرے گھر سے

اس نے سمیرا کے سر پہ دھماکہ کیا تھا میں تمہیں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا  
ہوں ندیم نے غصے سے سمیرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

تم نے ٹھیک نہیں کیا ندیم میرے ساتھ میں تمہیں کبھی اس کے لئے معاف نہیں کروں  
گی بے بس میرا بیٹا دے دو میں اسے لے چلی جاؤں گی ہمیشہ کے لئے اس کے اپنے بیٹے کی  
طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

وہ میرا بچہ ہے اور اب تو یہ ساری جائیداد بھی میرے بیٹے کے نام ہے یاد رکھنا سمیرا اگر تم  
نے کوئی بھی چالاکی کرنے کی کوشش کی تو میں تمہارے بیٹے کو مار دوں گا  
دولت کے نشے میں وہ یہ بھول چکا تھا کہ جس کو مارنے کی بات کر رہا ہے وہ اس کا اپنا خون  
ہے

چار سال سے یہ ڈرامہ کر کر کے میں بھی تھک چکا تھا سمیرا اب مجھ سے مزید ڈرامہ نہیں  
ہوتا  
اب یہ ساری دولت میرے بیٹے کے نام ہے آج ندیم نے سمیرا کو اصلی رنگ دکھائے تھے  
سمیرا کو اسی کے گھر سے نکال دیا



## Classic Urdu Material

آرزو ہر وقت اسے الفاظ نامہ سناتی رہتی

پھر اسے ہی خواب کسی اور نے نہیں بلکہ اس کی اپنی سگی بہن دکھائیں

الفاظ تم سے اتنی محبت کرتا ہے

وہ تمہارے لئے یہ کر سکتا ہے

وہ تمہارے لیے وہ کر سکتا ہے

ہر وقت الفاظ الفاظ کر کے اس نے نور کے ذہن پر الفاظ کو بری طرح سوار کر دیا تھا اور اس

کام کے لئے الفاظ نے خود آرزو سے کہا تھا

کہ آرزو نور کے سامنے الفاظ کی تعریفیں کرے اسے اس کی محبت کا احساس دلائے جس

میں آج وہ کامیاب بھی ہو گئی تھی

نور آرزو سے بہت محبت کرتی تھی اس کی ہر بات مانتی تھی اور اس نور نے اس کی نائیٹی والی

بات بھی مان لی تھی

الفاظ اس سے محبت کرتا ہے تو اسے اس طرح دور کیوں رہتا ہے

## Classic Urdu Material

پہلے سے لگتا تھا کہ اسے کام کی بہت ٹینشن ہے

لیکن یہاں آنے کے بعد بھی وہ اس سے دور ہی رہتا ہے

تو کیا الفاظ کے اس رویہ کی کوئی اور وجہ بھی ہے

کہیں الفاظ کسی اور لڑکی میں انٹر سٹو تو نہیں ہے

پچھلے ایک گھنٹے سے وہ دوش روم میں بند ہونا میٹھی پہنے کھڑی بہت کچھ سوچ کی تھی

یہ تو بہت خراب ڈریس ہے

میں یہ پہن کے الفاظ کے سامنے کیسے جاؤں گی

نہیں نہیں میں نہیں جاؤں گی

میں اتار دیتی ہوں اسے

نہیں اتار سکتی الفاظ کا مجھ میں انٹر سٹ لانے کے لئے مجھے کچھ نہ کچھ کرنا ہو گا گیا

کیا سوچیں گے الفاظ میرے بارے میں

کہ مجھے شرم نہیں آتی

## Classic Urdu Material

شوہر سے کیا شرمانا سے آرزو کی بات یاد آئے

بری مشکل سے خود کو یہ نائیٹی پہن کر باہر آنے پر مجبور کیا

نائیٹی کے اوپر ایک نیٹ کے جیکٹ بھی تھی

الفاظ کمرے میں ہی تھا نور کو لگا تھا کہ شاید کمرے میں نہیں ہوگا

وہ بیڈ پر بیٹھا شاید اس کا انتظار کر رہا تھا

واش روم سے نکلی تھی کہ الفاظ کی نظر سے پڑھی

الفاظ کے اس طرح سے دیکھنے پر نور کا دل چاہا کہ زمین پھٹی اور اس میں سما جائے

نور کو ذرا سا سبجے دیکھ کر اس کا دل مچل جاتا اور آج تو نور سر اپا حسن بن کر اس کے سامنے  
کھڑی تھی

لیکن اس وقت الفاظ کو بے خود نہیں ہونا تھا

بلکہ خود کو سنبھالنا تھا کیونکہ آج وہ ایک بہت بڑا فیصلہ کر کے آیا تھا

یہ کیا حالت بنا کے آئی ہو تم اپنی یہ کیا کالباس پہنا ہے



الفاظ بولا نورج

ذرا سا کونفیڈنس لے کر واش روم سے باہر آئی تھی سب ہوا ہو گیا  
لیکن پھر ہمت کر کے الفاظ کے قریب آئی اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ الفاظ کے غصے سے  
نہیں ڈرے گی

اس کو قریب آتے دیکھ کر الفاظ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا  
نور اس کی گلے میں باہیں ڈالے بولی

اس میں نے تو سنا ہے کہ بیوی اپنے شوہر کو ایسے لباس ہے بہت اچھی لگتی ہے بکو اس بند کرو  
نور تمہیں شرم آنی چاہیے ایسا گھٹیا لباس پہنتے ہوئے  
میرے سامنے آتے ہوئے

شوہر سے کیسا شرمنا نورا نے ڈھیٹائی کی انتہا کر دینور  
میں تمہیں ہمیشہ سے ایک بہت اچھی سمجھتا تھا

شاید اسی لیے مجھے تم سے پیار ہو گیا

## Classic Urdu Material

مجھے پتا تھا کہ کس طرح کے گھٹیا نکلوگی

پتہ نہیں کیا سوچ کے میں نے تم سے شادی کر لی

مجھے تم سے شادی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی

آج مجھے خود پہ شرم آرہی ہے کہ میں نے تم جیسی لڑکی سے شادی کی ہے

یہ کو مردوں کو لبھانے والے انداز کہاں سے سیکھے تم نے

مردوں کی دلجوئی کرنا شریف لڑکیوں کے کام نہیں ہوتے

ایک بہت بھولی بھالی لڑکی سمجھتا تھا میں مجھے نہیں پتا تھا تم ایسی نکلوالفاظ بولے جا رہا تھا اور

یہ دیکھے بغیر کہ اس کے لفظوں کا نور پر کیا اثر ہو رہا ہے

نہیں مانتا میں تمہیں اپنی بیوی اگر میں تمہیں اپنی بیوی مانتا تو بہت پہلے تم اپنے سارے حق

دے دیتا

ہاں اگر میں تمہیں اپنی بیوی مانگتا تو کان کھول کر سن لو نور بی بی

میں تمہیں اپنا کچھ نہیں سمجھتا نور بی بی

## Classic Urdu Material

میں تمہیں اپنی بیوی تسلیم کرتا ہی نہیں ہوں

آج سے مجھے اپنا شوہر کہنا چھوڑ دو تم بہت جلدی میں تمہارا اور اپنا کوئی فیصلہ کر دوں گا

اس لیے اپنے آپ کو آج سے میری بیوی کہنا چھوڑ دو

الفاظ چاہتا تھا کہ نور اپنے آپ کو اس رشتے کو ختم کرنے کے لئے تیار کر لیں تاکہ اسے بعد میں اتنی تکلیف برداشت نہ کرنی پڑے

مسٹر الفاظ بہت بھول چکے ہیں

ٹھیک کہا آپ نے مردوں کی دلجوئی کرنا شریف لڑکیوں کے کام نہیں ہوتے

نور نے روتے ہوئے کہا

کوئی اچھی لڑکی نہیں ہوں اتنی بری ہو کے چاہتی ہوں کہ میرا شاہر مجھ سے محبت کرے

تو آج میں آپ کو بد کردار لگ رہی ہوں

ہاں ہوں میں بد کردار کی کہ میں اپنی شوہر کی دلجوئی کرنے کی کوشش کی گئی تھی

## Classic Urdu Material

بے وقوف ہوں سمجھ ہی نہیں آتی کہ آپ کو ضرورت ہی نہیں ہے میری  
گھٹیا عورت ہوئی اسی لیے سجتی ہوں کہ شاید میرا شوہر مجھے دیکھنے لگے نور نے روتے  
ہوئے کہا

بری ہو گھٹیا ہو بد کردار ہوں جیسی بھی ہو الفاظ صاحب آج کے بعد آپ کو میری شکل  
نہیں دیکھنے کو ملے گی

سب کچھ آرزو کی وجہ سے ہوئی ہے وہ تو کہتی تھیں کہ آپ بہت محبت کرتے ہیں میرے  
کے بغیر رہ نہیں سکتے میرے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں

کیوں میں نے اس کی بات مان کر یہ گھٹیا لباس پہن لیا

لیکن آپ فکر نہ کریں آج کے بعد میں سے ایسی کوئی غلطی نہیں ہوگی

نہ تو میں آپ کے سامنے آؤ گی اور نہ ہی آپ کو میری شکل دیکھنی پڑے گی

یہ کہہ کر وہ بھاگتے ہوئے پوش روم میں بند ہو گئی اس دن کے بعد آج پہلی بار نور نے سے  
بات کی تھی

## Classic Urdu Material

اس دن اسے منانے کی بہت کوشش کی تھی

لیکن وہ راضی نہیں ہوئی تھی

اور آج اس نے اسے منانے کی کوشش بھی نہیں تھی

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر آج وہ نور کے پیچھے کیا تو خود پہ قابو کبھی نہیں کر پائے گا

اب وہ نور کو مزید تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا کیونکہ اسے اپنے لفظوں کی گہرائی کا اندازہ ہو چکا تھا

وہ کمرے سے باہر نکل گئے



ندیم سکندر کو لے کر اپنے فلیٹ میں آیا تھا

اور صدف بیگم کو بتایا تھا کہ سکندر اس کا بیٹا ہے اور ان کے ساتھ اس گھر میں رہے گا

دماغ خراب ہو گیا آپ کا یہ ہمارا بچہ اس کے ساتھ بھیج دیتے

بیوقوف عورت یہ ساری دولت جائیداد جو ہمیں ملی ہے وہ سب سے سکندر کے نام ہے



## Classic Urdu Material

تو یہ ساری زندگی ہمارے ساتھ رہے گا

ہاں یہ میرا بیٹا ہے صدف یہ ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں ندیم نے سکندر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

اور ایک بات کان کھول کر سن لو اس کے ساتھ کوئی بھی سوتیلا پن کرنے کی ضرورت نہیں ہے سکندر کو کبھی اس بات کا پتہ نہیں چلنا چاہیے کہ وہ اس کے اصلی ماں کہاں ہے اس نے اپنے ڈھائی سالہ بیٹے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

بابا میں یہ بے بی کون ہے سات سالہ عمیر نے سکندر کے گول گول گالوں کو چھوتے ہوئے کہا

آپ دونوں کا بھائی ہے اور ہمیشہ تم دونوں کے ساتھ رہے گا  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
سکندر

اللہ میاں نے ہم سے گریا لے لی اس کے بدلے میں یہ سکندر بیچ دیا 4 سالہ شہریار نے مسکراتے ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

ہاں جان اللہ تعالیٰ نے تم دونوں کے لئے گفٹ بیجا ہے عمیر اور شہریار نے کھلے دل سے  
اپنے چھوٹے بھائی سکندر کو قبول کیا

لیکن صدف بیگم کے دل میں نفرت کی ایک لہر اٹھی تھی  
اس نے ایک دوسری عورت کے وجود سے اپنے شوہر کی پیدا کی اولاد کو قبول نہ کیا  
فی الحال وہ کچھ نہیں بول سکتی تھی کیونکہ یہ ڈھائی سال کا بچہ کروڑوں کی جائیداد کا مالک تھا  
صدف بیگم نے سکندر کو کبھی دل سے قبول نہ کیا



بھیا آپ ایک پر مجھ سے پوچھ تو لیتے

نورہ کو جیسے افسوس ہوا تھا

کیا ہو گیا نورہ تمہیں کیا لگائیں تم سے پوچھے بتایہ فیصلہ کروں گا یہ نورہ میں تم سے پوچھے  
بغیر کوئی فیصلہ نہیں کروں گا

لیکن تمہیں ایک بات ضرور بتاؤں گا

## Classic Urdu Material

ولید تم سے پہلی بار ملا تھا تو اس نے مجھے بتایا تھا وہ کسی کو پسند کرنے لگا ہے اس دن مجھے بہت خوشی ہوئی تھی کہ میرے دوست نے اپنی زندگی کو کوئی فیصلہ کیا ہے

لیکن جانتی ہو

جس دن اس نے مجھے بتایا کہ وہ لڑکی تم ہو اس دن میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا کیونکہ مجھے میری بہن کے لیے ایک پرفیکٹ انسان ملا تھا میں تم پر کوئی زبردستی نہیں کر رہا نویرہ میں تو بس تم سے اپنے دل کی خواہش کا اظہار کر رہا ہوں

ایک بات تو کان کھول کر سن لو نویرہ ولید ربد کردار نہیں ہے  
وہ ایک بہت با کردار آدمی ہے  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اس کی شادی کے پرپوزر کو لے کے اس کے کردار پر انگلی مت اٹھاؤ  
آپ میرے بھائی ہیں یا اس کے آپ اپنی بہن کے بدلے اس کی حمایت کر رہے ہیں  
نویرا کو جیسے افسوس ہوا

## Classic Urdu Material

کیونکہ میری بہن بے وقوف ہے اور میرا دوست اتنا بے وقوف نہیں ہے

جی نہیں میں بیوقوف نہیں ہوں اس نے منہ بسورتے ہوئے تھے

جی جی اگر آپ کی اجازت ہو تو آپ کی بھابھی محترمہ میرا انتظار کر رہی ہوں گی میں جاسکتا

ہوں اس سے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا



عالیہ 2 ماہ سے سکندر کے فلیٹ میں رہتی تھی

لیکن اب وہ چاہتی تھی کہ وہ خود اپنی کوئی جاب کریں

کیونکہ وہ سکندر پر مزید بوجھ نہیں بننا چاہتی تھی عالیہ کو یہ بات بہت اچھے طریقے سے سمجھ

چکی تھی کہ وہ کسی اور سے محبت کرتا ہے

محبت کرتا ہے بلکہ اس کے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے

## Classic Urdu Material

عالیہ نے اپنے دل کو سمجھا لیا تھا اب ویسے بھی عالیہ اپنے آپ کو سکندر کے قابل نہیں سمجھتی تھی

آسے جاب مل گئی تھی وہ بہت خوش تھی

اس سے سکندر کو فون کیا تھا سکندر مجھے جو ب مل گئی عالیہ نے بہت خوش ہوتے ہوئے کہا تھا

گریٹ بہت بہت مبارک ہو ٹریٹ تو بنتی ہے سکندر کہا

ہاں ہاں کیوں نہیں کرتا بنتی ہے لیکن تمہارے پیسوں سے فکر مت کرو دھار لوں گی جب

پے ملیں گی تو واپس کر دوں گی عالیہ اپنے پرانے انداز میں بولی

ٹھیک ہے محترمہ گھر تو پہنچے سکندر نے مسکراتے ہوئے فون بند کیا

جیسے ہی فون بند کیا

اسے ک کچر آئے تھے عالیہ کا سر بہت برے طریقے سے گھوم رہا تھا اسے ایسا لگ رہا تھا کہ

اس نے ایک قدم بھی آگے اٹھایا تو وہ بے ہوش ہو جائے گی



## Classic Urdu Material

ایسا ہی ہوا تھا عالیہ بے ہوش ہو گئی

اسے جب ہوش آیا تو اس نے اپنے آپ کو اسپتال میں پایا کوئی ہمدرد انسان اسے اٹھا کر اسپتال لے آیا تھا

اس کے ہوش میں آتے ہی ایک نرس کے قریب آئی

نرس پاکستانی لڑکی تھی جس سے عالیہ آسانی سے بات کر سکتی تھی

آپ کے ہز بینڈ کہاں ہیں نرس نے خوشگوار انداز میں پوچھا

ہز بینڈ عالیہ نے نہ سمجھنے والے انداز میں کہا

جی ہاں آپ اپنی ہز بینڈ کو یہاں بلا لیں نرس نے کہا

جی میرے ہز بینڈ عالیہ کو سمجھنے میں مشکل ہو رہی تھی

جی میری شادی نہیں ہوئی ہے عالیہ نے اسے بتایا

کیا آپ کی شادی نہیں ہوئی جس کو حیرت ہوئی

اگر آپ کی شادی نہیں ہوئی تو پلیرز جلدی کر لیں

## Classic Urdu Material

کیا مطلب کیوں کرو شادی عالیہ کو حیرت ہو رہی تھی

جی ہاں آپ شادی کر لیں کیوں کہ آپ پریگنیٹ ہیں

پریگنیٹ عالیہ زیر لب دہرایا تھا



برف گرنے کی وجہ سے آج مری میں ضرورت سے زیادہ سردی تھی۔۔۔

یہاں تک کہ الفاظ کے منہ سے دھواں نکل رہا تھا۔۔۔

سردی کی شدت کو محسوس کرتے ہو اس نے ہوٹل واپس جانے کے بارے میں سوچا۔۔۔

جس دن سے وہ یہاں آئے تھے نور ایک بار بھی اس کے ساتھ باہر نہیں آئی تھی۔۔۔

اس نے نور کو اتنی اہمیت ہی نہ دی تھی کہ وہ اس کو اپنے ساتھ باہر لے کے آتا اور نہ ہی نور

باہر آنے کی ضد کی تھی۔۔۔

مری آنے کے دوسرے ہی دن ان دونوں کے بیچ سرد مہری کی ایک دیوار کھڑی ہو گئی

تھی۔۔۔

## Classic Urdu Material

جسے نور نے گرانے کی بہت کوشش کی تھی۔۔۔

وہ جب ہوٹل میں واپس آیا۔۔۔

تو اسے نور کہیں بھی نظر نہ آئی۔۔۔

کمرے میں اچھی طرح سے دیکھنے کے بعد اسے ریسپشن سے پوچھا۔۔۔

جس نے بتایا الفاظ کے جانے کے فوراً بعد ہی نور بھی کہیں چلی گئی۔۔۔

لیکن کہاں۔۔۔؟

ایسے کیسے جاسکتی۔۔۔؟

آپ نے پوچھا تو ہو گا اس سے۔۔۔؟

الفاظ ریسپشن پر کھڑی لڑکی سے پوچھا

نہیں سر وہ بنار کے چلی گئی ہم ان سے پوچھ نہیں پائے ہمیں لگا کہ شاید ہو آپ کے ساتھ

ہیں کیونکہ وہ آپ کے نکلنے کے فوراً بعد ہی آپ کے پیچھے چلی گئی تھی

## Classic Urdu Material

اس کا مطلب ہے ہوٹل سے نکلے دو گھنٹے ہو چکے ہیں اور ابھی تک واپس نہیں آئی ایسی کیسی جاسکتی ہے نور کو بنا بتائے کہیں نہیں جاتی۔۔۔۔؟

اب الفاظ صحیح معنوں میں پریشان ہوا تھا۔۔۔۔

سرباہر اندھیرا چھا رہا ہے اور جنگل بھی

ابھی تک آپ کی بیوی واپس نہیں آئی۔۔۔۔

اور یہ جنگل تو خطرناک جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔۔۔۔

نہیں نہیں کچھ نہیں ہو گا اسے وہ جیسے اپنے آپ کو یقین دلارہا تھا۔۔۔۔

مجھے نور کو ڈھونڈنا ہو گا وہ یہ کہہ کر ہوٹل سے باہر نکلا۔۔۔۔

سکندر خود اسے اسپتال سے لینے گیا تھا۔۔۔۔

گاڑی میں وہ بار بار ایک ہی بات کرتی رہی۔۔۔۔

نہیں میں مزید زیادتی نہیں ہونے دوں گی اپنے ساتھ

## Classic Urdu Material

کرواں گی مجھے نہیں چاہیے یہ بچہ۔۔۔۔۔ abortion میں

عالیستم نے سنا نہیں ڈاکٹر نے کیا کہا ہے۔۔۔؟

تم نہیں کروا سکتی ایسا کچھ بھی تمہیں اس بچے کو دنیا میں لانا ہوگا۔۔۔۔۔

اگر تم نے اس بچے کے سب کچھ بھی برا کرنے کے بارے میں سوچا تو مت بولو تمہاری اپنی

جان بھی جاسکتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں چلی جائے میری جان مجھے فرق نہیں پڑتا لیکن اس گناہ کو ساتھ لے کر نہیں جی سکتی

میں

پچھلی 22 سالوں سے یہ یتیموں کی زندگی گزار رہی ہوں۔۔۔۔۔

میں جانتی تک نہیں ہوں کہ میرا باپ کون ہے۔۔۔۔۔؟

اور تم چاہتے ہو کہ میرے بچے کے ساتھ بھی ایسا ہو کون ہے اس کا باپ جانتے ہو تم

۔۔۔؟

لیکن اب یہ ان لوگوں کے گناہ کی سزا تم اس بچے کو کیوں دے رہی ہوں۔۔۔۔۔؟



## Classic Urdu Material

یہ وجود اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں مل رہا ہے۔۔۔۔۔

اسے اللہ کی طرف سے ایک تحفہ سمجھ کر قبول کر لو۔۔۔۔۔

لیکن سکندر تو دنیا اسے قبول کرے گی۔۔۔۔۔

جب میرے بچے سے پوچھیں گے۔۔۔۔۔

بتاؤ تمہارا باپ کون ہے تو کیا جواب ہو گا میرے بچے کے پاس بتاؤ۔۔۔۔۔؟

عالیہ اب بے قاعدہ رونے لگی تھی۔۔۔۔۔

سکندر نے عالیہ کو کبھی اتنا کمزور پڑتے نہیں دیکھا تھا جتنا پچھلے تین مہینوں میں ہر روز روتی

تھی۔۔۔۔۔

عالیہ اگر میں یہ کہوں کہ میں اس بچے کو اپنا نام دوں گا تو کیا تم اسے اس دنیا میں لاؤ گی سکندر

نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

عالیہ نے سکندر کے چہرے کو دیکھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

عالیہ کیا تم مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔۔؟

میں تمہارے بچے کو اپنا نام دوں گا یہ ہمارا بچہ ہو گا۔۔۔۔۔

عالیہ سکندر کے چہرے کو دیکھ کر بے بسی سے مسکرائی۔۔۔۔۔

سکندر جو کام میں میری محبت نہیں کر پائی وہ میری بے بسی کر گئی۔۔۔۔۔

سکندر کے پاس عالیہ کی بات کا کوئی جواب نہ تھا۔۔۔۔۔



وہ نور کو منانے کے لئے ہوٹل واپس لوٹ کے آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی باتوں پر چھٹا رہا تھا۔۔۔۔۔

سچ تھا جو کچھ بھی ہوا تھا اس میں نور کی تو کوئی غلطی نہ تھی۔۔۔۔۔

وہ نور کو کس بات کی سزا دے رہا تھا۔۔۔۔۔

اس سے تو وہ محبت کرتا تھا بچپن سے ہر دن اس نے اس کی محبت میں گزارا

تھا۔۔۔۔۔ اپنی زندگی کا ہر دن اس نے نور کو سوچ کر گزارا تھا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

اور جب نور ہر لحاظ سے اس کی زندگی میں شامل ہو گئی

تو اس سے دور جانے لگا۔۔۔۔۔

مگر کیوں۔۔۔۔۔؟

کیونکہ نور اس سے بدگمان ہو جائے گی۔۔۔۔۔

اس سے نفرت کرنے لگے گی۔۔۔۔۔

اس کے ساتھ زندگی نہیں گزارنا چاہیں گی۔۔۔۔۔

کتاب بے بس تھا وہ نور کی محبت میں جس کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا اسے اپنے آپ سے

دور کرنے کے لئے کچھ بھی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ نور کے لئے واپس آیا تھا۔۔۔۔۔

اس نے سوچ لیا تھا چاہے آپ کچھ بھی ہو نور کو خود سے دور نہیں جانے دیے گا

## Classic Urdu Material

وہ پیچھتا رہا تھا۔۔۔۔۔

نور نے کہا تھا کہ اسے الفاظ سے محبت ہو گئی تو پھر وہ اس سے دور کیوں جا رہا تھا وہ آج بے بسی کی انتہا پر تھا نہ خود کو نور سے دور رکھ سکتا تھا اور نہ ہی اس کے قریب جاسکتا تھا۔۔۔

تمہیں پانے کے لیے میں نے کیا نہیں کیا نور

اور آج تمہیں مجھ سے دور چلی گئی۔۔۔

نہیں میں تمہیں خود سے دور نہیں جانے دوں گا۔۔۔

دور دور تک وہ نور کو ڈھونڈ چکا تھا مگر نور کہی نہ تھی گاری سے نکل کر وہ جنگل کی طرف آیا

ہو سکتا ہے راستہ بھٹک کر جنگل کی طرف گئی ہو۔۔۔

نور کے پاس موبائل فون تک نہ تھا جس سے وہ سے رابطہ کر سکتا۔۔۔

الفاظ نے ہر جگہ دیکھا لیکن نور اسے کہیں نہ ملی

نور بس ایک بار مجھے مل جاؤ میں تمہیں خود سے کہیں دور نہیں جانے دوں گا۔۔۔ اندھیرا

چھا چکا تھا۔۔۔

## Classic Urdu Material

برف گرنے لگیں اور سردی کی شدت مزید بڑھے گی۔۔۔

الفاظ فون کی روشنی میں اور جنگل کی طرف بڑھا۔۔۔

دور دور تک کوئی وجود نظر نہ آیا پھر جنگل میں جنگلی جانوروں کی آوازیں گونجنے لگی۔۔۔

یہ پورا جنگل جنگلی جانوروں سے بھرا ہوا تھا۔۔۔

رات کے وقت اس سائٹ پر کوئی نہیں آتا جاتا تھا۔۔۔

اب الفاظ کو نور کی اور بھی زیادہ ٹینشن ہونے لگیں۔۔۔

کیونکہ اسے جانوروں سے بہت ڈر لگتا تھا۔۔۔

الفاظ آگے بڑھتا گیا لیکن اسے کوئی بھی نظر نہ آیا۔۔۔

میں جانتا ہوں میں نے بہت غلط لفظ استعمال کیے

میں تم سے معافی مانگوں گایا رپلیز ایک بار واپس آ جاؤ الفاظ خود سے بات کرتے ہوئے اسے

ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

جنگل کی ایک سائیڈ سے نکل کر جنگل کی دوسری سائیڈ آیا۔۔۔



## Classic Urdu Material

ایک جگہ سے بہت سارے کتوں کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔

اور اس جگہ آیا جہاں بہت سارے کتے بھونک رہے تھے۔۔۔

اسنے بڑا سا پتھر اٹھایا اور ان کتوں کی طرف پھینکا اور سارے کتے جنگل میں کہیں غائب ہو گئے۔۔۔

اور پھر جلدی سے اس وجود کی طرف آیا جس کے لیے وہ سارے کتے ایک جگہ جمع تھے۔۔۔

اس کا مطلب تھا اگر وہ پانچ منٹ وہاں اور نہ پہنچتا تو وہ کتے اس سے اپنی بھوک مٹا چکے

ہوتے۔۔۔

نور نور اٹھو

اٹھ جاؤ نور الفاظ نے بے تابی سے نور کو اپنی باہوں میں لیا۔۔۔

نور کا سارا جسم پرف بنا ہوا تھا۔۔۔

یقیناً وہ کافی دیر سے ہوش پڑی تھی۔۔۔

## Classic Urdu Material

نور اٹھواٹھ جاؤ نور لیکن نور تو ہوش کی دنیا سے بے خبر تھے۔۔۔

الفاظ نے اسے ہوش میں لانے کی بہت کوشش کی۔۔۔

الفاظ ایک بہت قابل ڈاکٹر تھا لیکن نور کو اس حالت میں دیکھ کر اس کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔۔۔

میں... یہاں.. اس جنگل می.. اکیلی اگر.. میں مر گئی.. تو.. کسی.. کو میری.. لاش.. تک.. نہیں.. ملے گی.. میں بے خبر موت... مرو.. گی..

الفاظ نور کو اٹھا کر گاری کے قریب لے کے جا رہا تھا جب ایک نور نیم بے ہوشی کے عالم میں کچھ کہا۔۔۔

الفاظ کے قدم وہی رکے۔۔۔

کچھ نہیں ہونے دوں گا تمہیں۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔۔

میں ہوں نہ دیکھو نہ آنکھیں کھولو میں ہوں۔۔۔

## Classic Urdu Material



الفاظ نور کو لے کے کمرے میں آیا اور اسے بیڈ پر لٹایا

نورا اٹھو آنکھیں کھولو

کتنا ترپا تھا وہ آج کے دن وہ بس ایک بات اسے صحیح سلامت اپنے سامنے باتیں کرتے  
ہوئے دیکھنا چاہتا تھا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

وہ اپنے ہاتھ سے کا گال تھپتھپا کر بولا تھا مگر نور ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔۔  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نور سردی سے کانپ رہی تھی۔۔۔

الفاظ کو اس وقت کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

وہ کسی طرح سے نور کے سر دپڑھتے وجود میں گرمائش پیدا کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

کبھی پاؤں کو سہلاتا تو کبھی دیوانہ سا ہو کر اس کے ہاتھوں کو سہلانے لگتا۔۔۔

مگر اس کی ہر ایک کوشش ناکام ثابت ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

نور کے وجود سے چپکے گیلے کپڑے اس کی حالت مزید خراب کر رہے تھے۔۔۔

چند ہی سیکنڈ لگے تھے۔۔

الفاظ نے نور کی زندگی بچانے کے لئے ایک فیصلہ کر لیا تھا۔

## Classic Urdu Material

میں تمہیں اپنے وجود سے گرمائش پہنچا رہا ہوں اور اس کے لئے میں بالکل بھی شرمندہ نہیں ہوں

میں جائز اور شرعی حق رکھتا ہوں تم پر اور تمہارے وجود پہ۔۔

وہ اس کے بھگے لباس کو تن سے جدا کرتے ہوئے

سرگوشیاں نہ انداز میں کہہ رہا تھا۔۔

الفاظ نور کے اوپر جھکا اس کے چہرے پر جا بجا اپنی محبت کی مہر ثبت کرتا اس کو اپنی محبت کی بارش میں بھی بگھونے لگا

نور نے اپنی گردن پر الفاظ کے لبوں کا لمس محسوس کیا

اپنے وجود میں پھیلتی گرمائش کو محسوس کرتی آہستہ آہستہ نیم بے ہوشی سے حواسوں میں لوٹ رہی۔۔۔



## Classic Urdu Material

اپنے وجود پر جھکے الفاظ کو دیکھ کر۔۔۔۔

اسکے لب کچھ کہنے کے لئے پھڑپھڑائے تھے مگر الفاظ نے اس کے بولنے سے پہلے ہی اس کے کان کے بہت نزدیک سرگوشی کی۔۔۔

نور مزاحمت کرنا چاہ رہی تھی

جب الفاظ نے اس کے لبوں پہ اپنے انگارے کی مانند دھکتے ہوئے لب رکھے تھے اس نے اپنے ہونٹ نور کے ہونٹوں کے رکھے اپنے آپ کو سیراب کیا اور پھر تھوڑا سا چہرہ اوپر کر کے نور کے حياء سے صرف پڑھتے چہرے کو دیکھ کے جذبات سے چور لہجے میں سرگوشی کی

تھک چکا ہوں نور تم سے بھاگتے بھاگتے اب میں مزید تم سے دور نہیں رہ سکتا

نہ ہی تمہیں خود سے دور جانے دوں گا

## Classic Urdu Material

نور کی کمزور کمزور مزا حمتس الفاظ کی باہوں میں دم توڑ چکی تھی



گھر میں ہر کوئی سکندر سے بے انتہا محبت کرتا تھا سوائے صدف بیگم سکندر میں تو

جیسے سب کی جان تھی

لیکن صدف بیگم تو اس طرح سے ظاہر کرتی کہ وہ سکندر کے اصلی ماں ہے

لیکن ان کی آنکھیں صاف صاف سوتیلے پن کی چغلی کرتی تھی

جسے سکندر ہمیشہ سے ہی نوٹ کرتا رہا

وہ 10 سال کا تھا جب صدف بیگم نے اسے پاگلوں کی طرح مارنا شروع کر دیا

نفرت تو وہ ہمیشہ سے ہی اس سے کھاتی تھی لیکن اس طرح پاگلوں کی طرح ایک معصوم

دس سالہ بچے کو مارنا

اور وجہ پوچھنے پر چلا چلا کے کہ دینا کہ تم میری اصلی اولاد نہیں ہوں سکندر کو بہت کچھ بیان

کر گیا

## Classic Urdu Material

اس نے اپنی ماں کے بارے میں پوچھا تو صدف بیگم نے صاف صاف کہہ دیا کہ وہ مرچکی ہے

لیکن سکندر نے پھر بھی اس کی عزت کرنا نہ چھوڑی تھی دن با دن صدف کی نفرت سے سکندر کے لیے بھرتی جا رہی تھی

پہلے وہ دل ہی دل میں کھوٹ رکھتی تھی لیکن بعد میں وہ سکندر پر اس کو ظاہر کرنے لگی محض پندرہ سال کی عمر میں اس نے سکندر کو یہ بھی بتا دیا کہ وہ اس کو صرف دولت کے لیے پال رہی ہے

جب وہ 18 سال کا ہو جائے گا تب وہ ساری جائیداد صدف بیگم کے نام کر دے گا لیکن ایسا نہ ہوا سکندر کے 18 سال کے ہونے سے پہلے پہلے ہی سکندر کو لندن بھیج دیا گیا وہ جب بھی گھر آتا تو صدف بیگم اس کے سامنے پر اپرٹی کے پیپر رکھتی اور کہتی سائن کر کے سب کچھ صدف کے نام کر دے

صدف جیسی چال باز عورت کے ساتھ کس طرح سے ڈیل کرنی تھی یہ سکندر کو پتا تھا

## Classic Urdu Material

سکندر ہمیشہ کی دہرائی ہوئی بات دہراتا

میں نے بہت کوشش کی ہے سکندر لیکن بھائی نہیں مانتے

یہ نہیں ہو سکتا

ٹھیک ہے ماما اگر میری شرط پوری نہیں ہو سکتی تو آپ کو بھی کچھ نہیں ملے گا

یہ بات اچھے طریقے سے سمجھ لیں اس نے وارننگ کے انداز میں کہا تھا

نہیں سکندر تم ایسا نہیں کر سکتے بھولو مت کہ میں نے تمہیں پال پوس کر اتنا بڑا کیا ہے

صدف بیگم غصے سے دھارتے ہوئے بولی

چلائی مت آپ نے نہیں پالا پوسا مجھے میں نے آپ سب کو پالا پوسا

بھولیں مت کی یہ ساری دولت جس پے آپ عیش کر رہی ہیں

سب کچھ میرا ہے

آپ مت بھولیے کہ اس گھر کا چپہ چپہ جہاں آپ رہتے ہیں وہ میرا ہے

میری محرمہ ماں سب کچھ میرے نام کر کے گئی ہے

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

یہ سب کچھ صرف میرا ہے وہ اس سے زیادہ دھارہ

لیکن پھر بھی سب کچھ آپ کے نام ہو سکتا ہے  
میری شرط پوری کر دیجئے سکندر نے پھر سے حل پیش کیا تھا



کیا مجھ سے جسی ناپاک لڑکی کے ساتھ عزت کی زندگی گزار پاؤ گے۔

بولو سکندر چپ کیوں ہو

کیسے رہو گے اس کے بغیر جس سے تم محبت کرتے ہو سکندر

جس کی صرف ایک مسکراہٹ کی بنا پر تم اتنے دور چھ مہینے گزارتے ہو

جس کے بنارہنے کا تصور بھی تمہی جان جاتے ہو وہ محسوس ہوتی ہے

جس کی ایک خواہش پے تم یہاں ڈاکٹر بننے آگے

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



## Classic Urdu Material

کیسے رہو گے اس لڑکی کے بغیر جس کے لیے اپنی ہی ماں سے شرط لگا کے بیٹھے ہو سکندر

سکندر نے اپنی زندگی کے بارے میں عالیہ کو سب کچھ بتا دیا تھا

میں کچھ نہیں جانتا عالیہ بس اتنا جانتا ہوں کہ میں چاہتا ہوں تمہارا بچہ اس دنیا میں آئے

عالیہ اس بچے کو پورا حق ہے ایک نور مل لائف گزارنے کا

بس تم اللہ کی رضا سمجھ کے اس کو قبول کر لو

اور میں وعدہ کرتا ہوں میں اسے باپ کی کمی کبھی محسوس نہیں ہونے دوں گا

عالیہ میں اس بچے کو اس کا باپ بن کر دیکھاؤں گا کبھی محسوس نہیں ہونے دوں گا کہ میں

اس یہ میری اولاد نہیں ہے

بس تم ایک بار مجھ پہ یقین تو کرو سکندر بے بسی سے کہہ رہا تھا

سکندر میرا سوال یہ نہیں تھا جس کا تم نے جواب دیا ہے

عالیہ نے غصے سے کہا

## Classic Urdu Material

میں سب کچھ اپنی ماں کے نام کر کے یہاں آ جاؤں گا

تمہارے پاس اپنے بچے کے پاس

میں نے یہ نہیں پوچھا عالیہ نے غصے سے کہا

"ہو سکتا ہے میں اسے بھول جاؤ"

عالیہ کو لگا جیسے سکندر کسی گہری کھائی سے بول رہا ہے

میرے لیے محبت کو چھوڑ دوں

اس کو جس کے لیے تو کچھ بھی کر سکتے ہو

کیسے گزار ہوں گے ایک ایسی لڑکی کے ساتھ زندگی سکندر جو اپنی عزت گواچکی ہے

کچھ نہیں ہے میرے پاس تمہیں دینے کے لیے

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

تم کل بھی میرے نہیں عزت کے قابل تھی اور آج بھی میری نظر میں ایک پاکیزہ لڑکی ہو

عالیہ سمجھ نہیں پارہی تھی اس فرشتہ صفت انسان کو کیا نام دے

جو اس کی زندگی میں خوشیاں لانے کے لیے اپنی زندگی اندھیرے کی نذر کر رہا تھا



الفاظ کی جب آنکھ کھلی تو نور اس کے ساتھ نہیں تھی رات کے بارے میں سوچ کر وہ بے  
ساختہ مسکرایا

وہ ابھی یہی سوچ کر مسکرا رہا تھا کہ نور واش روم سے باہر نکلی

اس کا مطلب تھا کہ نور بالکل ٹھیک تھی اسے دیکھ کر الفاظ مسکرایا

نور اس کی مسکراہٹ کو انگور کرتے ہوئے شیشے کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی

الفاظ بیڈ سے اٹھا اور شیشے کے قریب جا کے نور کو اپنی بانہوں کے گھیرے میں لیا

## Classic Urdu Material

ویسے مجھے تو نہیں لگتا کہ آج کے دن تو مجھے اس طرح سے انگور کروگی الفاظ میں اس کے  
کانوں کے قریب سرگوشی کی

اچھا تو کیا لگا تھا آپ کو نور نے اپنی کمر سے اس کے بازو ہٹاتے ہوئے سرد مہری سے کہا  
الفاظ کو کچھ عجیب لگا لیکن انگور کر گیا

اگلے پل الفاظ نے نور کو خود سے قریب کر کے اسے پھر سے اپنی باہوں میں لے لیا

مجھے تو لگا تھا کہ جس طرح شادی کے دوسرے دن بڑی محبت سے مجھے جگا رہی تھی اسی  
طرح آج بھی جگاوگی

الفاظ نے مسکراتے ہوئے بے ساختہ اس کے ہونٹوں پر اپنے رب رکھے تھے

## Classic Urdu Material

نور نے پیچھے ہٹنے کی کوشش کی لیکن الفاظ نے اس سے ہٹنے نہیں دیا  
لیکن اگلے ہی پل نور کی آنکھوں سے موتی سے ٹوٹ کر سکے گال پر بکھرا  
کیا ہوہ نور اس طرح سے ادا اس کیوں ہو کیوں رو رہی ہو الفاظ کو پریشانی ہوئی تھی

کل رات آپ نے میرے ساتھ ٹھیک نہیں کیا ہے الفاظ  
آپ کو میرے قریب آنے سے پہلے ہزار بار سوچنا چاہیے تھا  
میں بے ہوش تھی آپ تو ہوش میں تھے

پاس آنے سے پہلے ایک بار سوچ تو لیتے کہ اس سے مجھ پر کیا اثر پڑے گا آج آپ نے مجھے  
میری نظروں میں گرا دیا

الفاظ جو سوچ رہا تھا کہ صبح نور اس سے شرمائے گی گھبرائے گی یہاں تو کچھ اور ہی ہو رہا تھا  
بکو اس بند کرو نور بیوی ہو تم میری



## Classic Urdu Material

اور تمہارے پاس آنے سے پہلے کم از کم میں تم سے اجازت نہیں مانگوں گا

الفاظ نہیں جیسے اسے یاد دلایا تھا'

....."نہیں مانتا میں تمہیں اپنی بیوی اگر میں تمہیں اپنی بیوی مانتا تو بہت پہلے تم اپنے سارے حق دے دیتا ہاں اگر میں تمہیں اپنی بیوی مانگتا تو کان کھول کر سن لو نور بی بی تمہیں اپنا کچھ نہیں سمجھتا نور بی بی تمہیں اپنی بیوی تسلیم کرتا ہی نہیں ہوں آج سے مجھے اپنا شوہر کہنا چھوڑ دو تم بہت جلدی میں تمہارا اور اپنا کوئی فیصلہ کر دوں گا اس لیے اپنے آپ کو آج سے میری بیوی کہنا چھوڑ دو الفاظ چاہتا تھا کہ نور اپنے آپ کو اس رشتے کو ختم کرنے کے لئے تیار کر لیں تاکہ اسے بعد میں اتنی تکلیف برداشت نہ کرنی پڑے"....."

نور نے اس کی پچھلی رات کی کہی ہوئی باتیں دہرائیں

## Classic Urdu Material

کل تک تو نہیں تھی میں آپ کی بیوی الفاظ تو آج ایسا کیا ہوا کہ میں آپ کی بیوی بن گئی تھی  
کل تک تو اس قابل نہیں تھی کہ آپ کی بیوی کہلاؤں

تو بتائیے الفاظ سکندر ایک رات میں کیا ہو گیا آپ کو اپنی بیوی یاد آ گی

نور کو الفاظ پر غصہ آرہا تھا اور الفاظ کو نور کی باتوں پے نور نے ایک ہی جھٹکے میں اپنے آپ کو  
الفاظ کی باہوں سے آزاد کیا

الفاظ سے دور کھڑی ہو کے الفاظ اسکے قریب آیا اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

تم مر رہی تھی تم کل رات

مر جاتی تو اچھا ہوتا نور نے اسے کے انداز میں جواب دیا

## Classic Urdu Material

آج کی صبح کی زندگی سے کل کی موت میرے لئے بہتر تھی نور کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ الفاظ کا زور دار ہاتھ ہے اس کے گال پر چھپ گیا نور کے ہوٹ سے ذرا سا خون نکلا

ابھی تک تمہاری رات کی باتوں کا اثر ختم نہیں ہوا اتنی آسانی سے مجھ سے دوری کی بار رہی کر رہی ہو

الفاظ نے نور کو کھینچ کر اپنے آپ میں بھیج لیا

کیسے کر سکتی ہو مجھ سے دور جانے کے بات الفاظ اسکے گال جہاں اس نے ابھی تھوڑی دیر پہلے زور دار تھپڑ مارا تھا اسے سہلاتے ہوئے بولا تھا

نور تم میری زندگی ہو میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر وہ نور کے گال پہ ہاتھ رکھ کے اظہار محبت کر رہا تھا

لیکن نور بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی آپ نے مجھے تھپڑ مارا

## Classic Urdu Material

اپنے آپ کو اس سے چھڑاتے ہوئے دور کھڑی ہوگی  
الفاظ کو سچ میں شرمندگی ہوئی تھی اپنی بے اختیاری پر  
اگر ایسی باتیں کرو گی تو تھوڑی مارو گانا پیار تو کرنے سے رہا تمہیں  
الفاظ نے اسے ایک بار پھر اپنے قریب کیا  
اور ایک بات کان کھول کر سن لو کہ آج کے بعد تمہارے منہ سے ایسی کوئی بھی بات نکلی تو  
اپنے ہاتھوں سے جان سے مار دوں گا

آئی ہیٹ یو

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نور نے کہا الفاظ بے ساختہ مسکرایا آئی لو یو ٹو میری جان اس نے اس کا ماتھا چوم

لیکن پھر بھی آئی ہیٹ یو نور روتے ہوئے یہ کہہ کر بھاگ گئی

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

اس کا مطلب تھا جو الفاظ کل رات سوچ رہا تھا کہ اب اس کی زندگی آسان ہو جائے گی وہ اور بھی مشکل ہو چکی تھی

الفاظ کی سخت باتیں نور کے دماغ پر چھپ چکے تھے

جس سے وہ اتنی آسانی سے نہ بھولنے والی تھی اور یہ الفاظ سمجھ چکا تھا



الفاظ تمہیں سمجھ نہیں آرہی کہ میں کیا کہہ رہا ہوں

نکالو اس لڑکی کو فلیٹ سے

بابا آپ میری بات سمجھنے کی کوشش کریں آگیا بیچاری کہاں جائے گی

میں نہیں نکال سکتا اسے فلیٹ سے باہر

الفاظ اگر خاندان میں کسی کو پتہ چل گیا کہ کوئی لڑکی تمہارے ساتھ فلیٹ میں رہے گی ہے

تو سوچو کیا عزت رہ جائے گی میری اس خاندان میں



## Classic Urdu Material

بابا فکرنہ کریں میں بہت جلدی اس مسئلے کو حل کر دوں گا

وہ سب کچھ میں نہیں جانتا الفاظ میں بس یہ جانتا ہو کہ وہ لڑکی فلیٹ نہیں ہونی چاہیے  
بابا آپ فکرنہ کریں میں سب کچھ ٹھیک کر دوں گا الفاظ نے انہیں پھر سے یقین دلانے کی  
کوشش کی

الفاظ مجھے پتا نہیں کیوں لگتا ہے کہ اس لڑکی کی وجہ سے تم بہت پچھتانے والے ہو

ابھی بھی وقت ہے پیٹا بہتر ہے کہ اس لڑکی کو نکال پھینکوں  
بابا سے بات کرنے کے بعد وہ بہت پریشان تھا اور عالیہ کو گھر سے کیسے نکال سکتا ہے جب

وہ سے شادی کا وعدہ کر چکا ہے

اور یہ بات وہ بابا کو بتا بھی چکا تھا

## Classic Urdu Material

جس کی وجہ سے بابا کو اور زیادہ غصہ آ رہا تھا کہ کسی لڑکی نے الفاظ کو اپنی محبت کے جال میں پھسالیہ ہے

بابا کو کس طرح اس یقین دے لے کہ آپ عالیہ واقعی ہی مجبور ہے وہ بابا کو بتا نہیں سکتا تھا کہ عالیہ کے ساتھ کیا ہوا ہے

ورنہ وہ کبھی بھی اس سے عالیہ کے ساتھ شادی نہ کرنے دیتے اور وہ بھی تب جب وہ الفاظ کے نام پر نور کا رشتہ مانگ چکے تھے



رات دو بجے کا وقت تھا جب عالیہ اپنے کمرے سے باہر نکلی

یہ الفاظ کے سو جانے کا انتظار کر رہی تھی

وہ فلیٹ سے باہر نکل کے بلڈنگ کے ٹیرس پر جانے کے لیے لفٹ کے اندر گئی

## Classic Urdu Material

یہ ٹیس کی دیوار پر کھڑی ہو نیچے کی طرف دیکھ رہی تھی  
50 مالا اس بلڈنگ کے نیچے گاریاں بالکل چھوٹے چھوٹے کھلونوں کی طرح نظر آرہی  
تھی

عالیہ دیوار پر چڑھی

عالیہ تم کیا کرتی یہ دماغ خراب ہے تمہارا سکندر پیچھے سے بھاگتے ہوئے اس کی طرف آرہا  
تھا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں اور میں اس طرح سے تمہیں اپنے ساتھ گٹ مٹ کر  
مرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی سکندر تم نور سے بہت محبت کرتے ہو اس کے بغیر کبھی نہیں

## Classic Urdu Material

رہ پاؤ گے اس لئے میں تمہاری زندگی سے نکل رہی ہوں ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا میں  
کیسی زندگی میں نہیں جی سکتی جس میں تمہیں کوئی خوشی ہی نہ دے سکوں میں نے ہمیشہ تم  
سے محبت کی ہے کہ اتنی محبت کی ہے کہ تمہاری محبت کو بھی بھیگ میں نہیں لے سکتی یہ  
کہتے ہیں اگر بلڈنگ سے نیچے کی طرف کود گئی

عالم کو پکارتے ہوئے وہ اس دیوار کی طرف بھاگا جہاں سے ابھی ابھی عالیہ گری تھی دیکھتے  
ہی دیکھتے وہاں نہ جانے کتنے ہی لوگ جمع ہوں گے وہ کبھی لاش کی طرف اشارہ کرتے تو  
کبھی اوپر الفاظ کی طرف

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بابا نے کہا تھا کہ عالیہ الفاظ کے لیے بہت بڑا مسئلہ بنے گی

بابا کی کہی بات سچ ثابت ہوئی تھی

عالیہ واقع ہی الفاظ کے لیے ایک بہت بڑا مسئلہ بن کے سامنے آئی تھی

Classic Urdu Material | by Areej Shah

Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

عالیہ کے قتل میں الفاظ سے گرفتار کر لیا گیا تھا

ندیم صاحب اور صدف لندن پہنچے

ندیم صاحب کو بتایا گیا کہ سے سکندر کو عالیہ کے قتل کیس گرفتار کیا گیا  
کیونکہ وہ سکندر کے بچے کی ماں بننے والی تھی اور اس سے شادی کی ضد کر رہی تھی

ندیم صاحب کو اپنے بیٹے پر بہت افسوس ہوا

الفاظ اگر تم اس سے شادی کرنے کے لئے تیار تھے

تو اس کا قتل کرنے کی کیا ضرورت تھی

بابا میرا یقین کریں کیا میں نے نہیں مارا اسے میں کر سکتا ہوں ایسا



## Classic Urdu Material

سکندر نے یقین سے اپنے باپ کی طرف دیکھا جنہوں نے نظریں جھکا لیں

الفاظ تم اتنا گرجاؤ گے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا

بابا میرا یقین میں اس سے شادی کرنے جا رہا تھا

ٹھیک ہے الفاظ جو کچھ بھی ہو ایسے بھولنے کی کوشش کرو میں تمہیں جیل سے نکلوانے

کے بعد بات کرتا ہوں

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ندیم صاحب نے پیسہ پانی کی طرح بہاتے ہوئے سکندر کو جیل سے باہر نکالا تھا

جبکہ یہ بات ثابت ہو چکی تھی کہ عالیہ پریگنٹ تھی اس لئے اس نے اسے مار دیا

## Classic Urdu Material

کان کھول کر سن لو صدف بیگم اس بارے میں پاکستان میں کسی کو کانوں کان خبر نہیں لگنی  
چاہیے

سکندر میر ایٹا ہے میں اس کے بارے میں پاکستان میں تھوڑی نہ کسی کو کچھ بتاؤں گی  
صدف نے کن نظروں سے سکندر کی طرف دیکھا  
سکندر منہ پھیرتے ہوئے گاڑی میں جا کے بیٹھ گیا

پولیس سٹیشن سے نکلنے سے پہلے آفیسر نے ندیم صاحب کو ایک فائل دی تھی  
جس میں یہ ثابت ہو چکا تھا کہ عالیہ پر یگنسی کی وجہ سے سکندر کے ہاتھوں والی جاچکی ہے  
ندیم صاحب اس فائل کو ضائع کر دینا چاہتے تھے اسی لئے صدف بیگم کو یقین سے دے  
دی تھی کہ وہ اسے ضائع کر دے گی

کیونکہ ندیم صاحب کے سامنے سکندر اور سے صدف بیگم کا رشتہ کافی خوشگوار تھا

## Classic Urdu Material

لیکن صدف بیگم نے وہ فائل ضائع کرنے کے بجائے اپنے پاس محفوظ کر لیں



ابھی تک ناراض ہو مجھ سے وہ باہر لان آیا تھا

اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے بولا

میں گھر واپس جانا چاہتی ہوں یا الفاظ

صبح سے لے کر اب تک ان دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی تھی

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیونکہ الفاظ جب بھی اس سے کوئی بات کرنے کی کوشش کرتا وہ اٹھ کر کہیں نہ کہیں نکل جاتی

ویسے تو اس کا ٹھکانا صرف واش روم تھا

لیکن اب ہوٹل سے باہر لان میں رکھی کرسیوں پر بیٹھ جاتی تھی

## Classic Urdu Material

اس کا مطلب صاف تھا کہ وہ الفاظ سے بہت زیادہ ناراض ہے  
کمرے سے اسے باہر لان میں بیٹھے ہوئے دیکھ کر یہ بھی وہی آگیا

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اس کو منالے گا  
نور میری جان پلیز اب یہ ناراضگی ختم کرو میں اور تم سے دور نہیں رہ سکتا  
الفاظ میں نے کہا میں گھر جانا چاہتی ہوں

ہاں میری جان ہم جائیں گے گھر صرف چار دن تو رہ گئی یہ ہنی مون ختم ہونے میں

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بات کرتے کرتے اینڈ پے زرا شرارتی انداز میں بولا تھا  
چار دن منالو یہ ہنی مون بعد میں یہ مت کہنا کہ میں نے تمہیں اچھے سے ہنی مون بھی  
نہیں منانے دیا

آنکھوں میں شرارت لئے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ذہ معلیٰ بات کرتے ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

مجھے نہیں منانا کوئی ہنی مون مجھے گھر جانا ہے انہوں نے اپنی طرف سے بہت غصے میں کہا

تھا

مجھے منانے دو یاں الفاظ نے معصوم سی شکل بنا کے جیسے التجا کی تھی

الفاظ کی بات سمجھ کے نور کے کان کی لوؤں تک سرخ ہو گئی تھی

نہیں مجھے گھر جانا ہے

گھر میں کیا پراٹھے پکے ہیں جو تم نے سب سے پہلے جا کے کھانے ہیں

الفاظ نے اس کا موڈ خوشگوار کرنے کے لیے یہ مذاق کیا تھا

جی نہیں مجھے نہیں پتہ مجھے بس یہاں سے جانا ہے میں آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی

کیوں نہیں رہنا چاہتی میرے ساتھ الفاظ ایک دم سنجیدہ ہوا



## Classic Urdu Material

کیونکہ میں گھر جانا چاہتی ہوں مجھے امی کے پاس جانا ہے

وہ جانتی تھی کہ وہ اس طرح سے اسے یہاں سے جانے نہیں دے گا اور اس کے ساتھ وہ مزید رہنا نہیں چاہتی تھی

کتنی آسانی سے الفاظ اس رات کی ساری باتیں بول چکا تھا جو نور کے ذہن پر چھپ چکی تھی

الفاظ اسے اپنی بیوی نہیں مانتا تھا اس رات بھی وہ اس کے قریب اسلئے آیا تاکہ وہ اس کی زندگی بچا سکے

یہ بات الفاظ نہیں جتنی چھوٹی تھی نور کے لیے اتنی ہی اہمیت رکھتی تھی

## Classic Urdu Material

آج صبح سے نجانے کتنی ہی پارالفاظ بار بار اسے اپنی محبت کا اقرار کر رہا تھا

ہر بار بار اپنی غلطیوں کی معافی بھی مانگ رہا تھا

اسے نور کوئی ریسپونس نہیں دے رہی تھی

سے منامنا کر تھک گیا تو ہراس کی بات مان لیتا ہو سکتا ہے گھر جا کے وہاں سے راضی ہو جائے



شہریار عمیر اور ولید کوششوں سے سکندر اس حادثے کو بولنے کی کوشش کرنے لگا

اس حادثے کے بارے میں شہریار عمیر بھی جانتے تھے اور ولید کو یہ بات اس نے خود بتائی تھی

کیوں کہ ولید سے وہ کوئی بھی بات چھپا نہیں سکتا تھا

اور یہ بات تو الفاظ کی زندگی کی سب سے بڑی بات تھی

## Classic Urdu Material

وہ مرچکی ہے چھوڑ بھول جاؤں اسے یار مرنے والوں کے ساتھ مرا نہیں جاتا

لیکن ولی وہ میری وجہ سے مر گئی

نہیں الفاظ وہ تیری وجہ سے نہیں بلکہ تیرے لیے مری ہے تاکہ تم اور نور ایک ہو سکے  
نور کا نام سنتے ہی وہ اس کے لب مسکرائے تھے کس طرح سے وہ ایک لڑکی کے لیے نور کو  
چھوڑا تھا

وہ اپنی محبت کو چھوڑ رہا تھا

ایک کمزور لڑکی کے لیے جس کے اندر اتنی ہمت نہیں تھی ایک سہارے کی ہونے کے  
باوجود وہ لوگوں کا سامنا کر سکے

عالیہ کے لیے اپنی ہر خوشی چھوڑ رہا تھا سب کچھ ہو رہا تھا لیکن عالیہ نے اس کا ساتھ نہ دیا  
اسے رہ رہ کے عالیہ پر غصہ آ رہا تھا

## Classic Urdu Material

کتنی کوشش کی تھی عالیہ کو نور مل لائف دینے کے لیے

لیکن وہ بہادر لڑکی اتنی کمزور تھی کہ دنیا کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی

اسے عالیہ پر بہت افسوس تھا

عالیہ مر گئی اس کے اس کے لئے اور اس کی نور کی خوشیوں کے لیے

نور کے پاپا نور کی شادی کرنے کے لئے تیار تھے لیکن ابھی نہیں دو سال بعد

جب تک نور 18 سال کی نہیں ہو جاتی

اور یہ انتظار الفاظ کی زندگی کا سب سے بڑا انتظار تھا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material



الفاظ جانتا تھا کہ نور آج بھی کافی ڈری ہوئی ہے اس لیے اس نے اس کا ڈر کم کرنے کے

لیے اپنا ہاتھ آگے کیا تھا

جسے نور نے جھٹک دیا تھا

اس نے اس طرح سے ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ جیسے سے بالکل ڈر نہیں لگ رہا لیکن  
سامنے الفاظ تھا جو اس کے رگ رگ سے واقف تھا

ٹھیک ہے تمہاری مرضی لیکن یہ آفر محدود مدت کے لیے نہیں ہے

اس بات نے مسکراتے ہوئے کہا

مجھے کوئی ضرورت نہیں آپ کے آفر کی اپنی آفر اپنے پاس رکھیں

لیکن جیسے ہی جہاز فلاحی کے لئے تیار ہوا

نور مڑی اور اپنا آنکھیں بند کرتے ہوئے اپنا سر الفاظ کے کندھے پر رکھ دیا



## Classic Urdu Material

آج نور کو صحیح معنوں میں اپنے ڈر پر بہت رونا آ رہا تھا کیونکہ آج وہ الفاظ کا سہارا نہیں لینا چاہتی تھی لیکن مجبوری

الفاظ نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ پھیلا دیا  
زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے نور نے بہت دھیمی آواز میں کہا تھا  
نور میں کہاں فری ہو رہا ہوں میں تو صرف تمہارا ڈر کم کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اس  
نے مزید نور کے کندھے پہ ہاتھ پھیلا دیا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نور جاتے ہوئے بھی لوگ دیکھ رہے تھے اور اس وقت بھی لوگوں کو پتا تھا کہ میری بیوی  
ڈرپوک ہے اور میں بھی آج بھی پتا ہوگا

## Classic Urdu Material

آپ نے مجھے ڈرپوک کہا نور کو بہت غصہ آرہا تھا لیکن اس وقت تو اپنے سچو لیشن سمجھ کے  
چوپ ہو گئی

اب ایسی کنڈ لیشن میں میں تمہیں شیرنی تو کہنے سے رہا

”گھر چل کے بتاؤں گی کہ میں ڈرپوک ہو یا شیرنی

مجھے انتظار ہے گا لیکن تمہیں میرے انداز میں بتانا ہو گا

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے میرے ساتھ اب وہ باقاعدہ روتے ہوئے بولی

الفاظ نے نور کو مزید تنگ کرنا ترک کر کے اپنا سیٹ پر رکھتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں

اور یہ دوسرا سفر تھا جو الفاظ کی زندگی کا سب سے حسین ترین سفر ثابت ہوا تھا

## Classic Urdu Material



رات نور الفاظ کے سونے کے بعد کمرے میں آئی

پتا نہیں آج وہ آرزو اور روشا نے کوہنی مون کی کیا کیا کہانی سناتی رہی

آج الفاظ نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ ہر قیمت پہ نور کو منا کر رہے گا

لیکن وہ تو تب ہوتا جب نور بی بی کمرے میں تشریف آوری کرتی

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

انتظار کر کر کے تھک ہار کر الفاظ سو ہی گیا

جب صبح اٹھتا تب بھی نور کمرے میں نہیں تھی

نور اس حد تک انور کر سکتی ہے یہ بات اب الفاظ کی برداشت سے باہر تھی

الفاظ کمرے سے باہر آیا تو نور کے علاوہ سب ہی باہر بیٹھے تھے

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

الفاظ بھائی آپ کا ناشتہ لگا دوں آرزو نے پوچھا

نہیں نور سے کہو ایک کپ چائے بنا دے اس وقت سے صرف نور کو دیکھنے کی طلب  
ہو رہی تھی

جسے اس نے کل شام سے نہیں دیکھا تھا

آپ کو پتہ نہیں ہے کیا نور امی کے گھر گئی ہے آرزو نے بتایا

اس نے آپ کو بتایا نہیں

ہاں یاد آیا اس نے بتایا تھا مجھے

اب الفاظ کو نور پر بہت غصہ آیا تھا جو اس سے پوچھے بغیر امی کے گھر روانہ ہو گئی تھی

اور اب بار بار فون کرنے پر وہ محترمہ فون بھی نہیں اٹھا رہی تھی

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

نور اس بار تم نے فون نہیں اٹھایا میں وہاں آ جاؤں گا اس نے میسج ٹائپ کر کے سینڈ کیا

سو اس بار فون کرنے پر نور نے فون اٹھالیا کہیں وہ سچ میں نے یہاں آ جائے  
کیا مسئلہ ہے فون اٹھاتے ہی پوچھا

میرا مسئلہ تم ہو اور یہ چھوٹا سا مسئلہ نہیں ہے پورے انیس سال کا مسئلہ ہے

الفاظ کو رہ رہ کے نور پر غصہ آ رہا تھا

اگر ضروری بات ہے تو کریں ورنہ میں فون رکھ رہی ہوں اسے دھمکی دی تھی

میں نے تمہیں کل سے نہیں دیکھا وہ بے چارگی سے گویا ہوا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



تو! نور نے کوئی رسپانس نہ دیتے ہوئے پوچھا

تو یہ ظالم بیوی کہ تم ابھی اور اسی وقت گھر واپس آرہی ہو

مجھے تمہیں دیکھنا ہے ابھی اور اسی وقت

نور کو خطاب سے نوازتے ہوئے فوراً اپنے دل کی بات کہہ رہی ہے

میں نہیں آرہی الفاظ ابو کی طبیعت خراب ہے

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نور وہ صرف تمہارے ابو تھوڑی ہیں آرزو کے بھی ہیں اس کا ہیں فرض بنتا ہے ان کا خیال

رکھنے کا تم واپس آ جاؤ ہم آرزو کو بھیجیں گے

الفاظ وہ پچھلے ہفتے سے یہی تھی کل وہ گھر گئی

تو میں یہاں آئی ہوں

## Classic Urdu Material

ٹھیک ہے نہ تمہاری ماماں ان کا خیال رکھ لیں گی اور ویسے بھی بیوی کا فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے شوہر کا خیال رکھے اس نے اسے کچھ بارود کروانے کی کوشش کی تو آپ کا مطلب ہے کہ میں اپنے گھر میں نہیں آسکتی نور نے بات کا کوئی اور ہی رنگ دے دیا تھا

نہیں میرا مطلب یہ تو نہیں تم جب چاہے چلی جانا لیکن ابھی واپس آ جاؤ الفاظ میں نے کہا میں کچھ دن یہی رون گی نور میں غصے سے کہا تھا میں نے تمہیں ابھی تک دیکھا نہیں ہے نور میری صبح شروع نہیں ہو رہی سمجھنے کی کوشش کرو وہ بے بسی سے کہہ رہا تھا

الفاظ جب سے میری شادی ہوئی ہے میں ایک بار بھی گھر رہنے نہیں آئی اور ویسے بھی تو آپ کی روز تو صبح ہو جاتی تھی اب ایسا کیا ہو گیا کیا آپ کی صبح نہیں ہو رہی

## Classic Urdu Material

تمہیں نہیں لگتا کبھی کبھی ایسے سوال کرتی ہو جس کا جواب تمہارے سوال میں ہوتا ہے

کیا مطلب نور نے پوچھا

مطلب یہ میری جان کے جب سے ہماری شادی ہوئی ہے  
میں نے اپنی ہر رات کا اختتام اور ہر صبح کے شروعات تمہارا چہرہ دیکھ کر کی ہے

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.classicurdumaterial.com/

الفاظ کے اداس لہجے نے نور کو بھی ڈسٹرب کر دیا تھا ٹھیک ہے میں فون رکھ رہی ہوں

## Classic Urdu Material

الفاظ کی بات سنے بغیر نور نے فون کاٹ دیا

ظالم بیوی

ڈرپوک شیرنی

الفاظ فون کو کان سے ہٹاتے ہوئے بڑبڑایا



خیر اب نور نے تو گھر واپس آنا نہیں تھا تو اس نے گھر رہ کے کیا کرنا تھا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

تو ولید کے آفیس میں آگیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہائے جگر کیا حال ہے

میری بھابی نے تجھے تھوڑا پھوڑا تو نہیں ولید نے شرارت سے لقمہ دیا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

بات تو سیدھے منہ سے کرتی نہیں ہے میڈم اور کیا امید رکھو اس سے  
الفاظ میں جیسے اپنے دل کا غم اپنے دوست کے سامنے رکھا

تو نے اسے اتنا تنگ کیا الفاظ اب اس کی باری ہے ولید نے اسے بتایا جسے سے نور نے بدلہ  
لینے سے پہلے ولید کو بتایا ہو  
لیکن میں نے معافی مانگی یار وہ ابھی تک ناراض ہو مجھ سے

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

الفاظ نے کسی چھوٹے بچے کی طرح منہ بنا کر بتایا  
ہائے رے میری معصوم بھابھی ولید نے آہ بھر کر کہا  
کوئی معصوم نہیں تیری بھابھی معصوم تیرا بھائی ہے الفاظ نے اسے یاد دلایا  
بھائی اپنا بویا ہوا کاٹ رہا ہے ولید نے اسے کے انداز میں جواب دیا



## Classic Urdu Material

سب سمجھ میں آرہا ہے مجھے تم نے ٹیم چینج کر لی ہے الفاظ نے ولید کو شکی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

ولید چودھری ہمیشہ رائٹ کے ساتھ ہوتا ہے ولید نے اپنے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا  
تیری بھابی کا تو دیکھا جائے گا یہ بتاؤ میری بھابی کا کیا بنے گا

الفاظ اپنا مسئلہ ایک طرف رکھ کر اب ولید کے مسئلہ کی طرف آیا

کچھ نہیں محترمہ بات بھی نہیں کرتی ولید نے بتایا جبکہ الفاظ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آگئی

میری حالت دیکھ کر تو ہنس رہا ہے ولید کو جیسے افسوس ہوا

بھائی میں تیری حالت دیکھ کر نہیں ہنس رہا تیرے فیوچر کے بارے میں سوچ کے ہنس رہا

ہے

## Classic Urdu Material

کون سا فیوچر کیسا فیچر نویر امیدم میں بہت آکر ہے ولید نے بتایا

کیا کریں بھائی یہ آکر تو خاندانی ہے

اب کی بار الفاظ نے اپنے کالر جھاڑتے ہوئے کہا

دیکھ لوں گا تم دونوں کو تم دونوں بھی دیکھ لینا ولید چودھری آخر چیز کیا ہے



الفاظ برداشت کے معاملے میں واقعی زیر و تھا نور نے دروازہ کھولا تو الفاظ سامنے کھڑا تھا

ہیلو جان کیسی ہو دیکھا تم نے پکارا اور ہم سے چلے آئے

الفاظ نے محبت پاش نظروں سے نور کو دیکھتے ہوئے کہا

لیکن میں نے تو پکارا ہی نہیں نور نے لگی لپٹی رکھے بغیر کہا

## Classic Urdu Material

اچھا نہیں پکارا تھا الفاظ نے سوالیہ انداز میں اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا

نور نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا

نہیں الفاظ میں پھر یقین دہانی کے لئے پوچھا

نہیں نور نے پھر وہی جواب دیا

ذرا سا بھی نہیں الفاظ میں پھر پوچھا

ذرا سا بھی نہیں

کتنی بے رحم ہو بیوی دل ہی رکھ لو

الفاظ نے گھورتے ہوئے کہا کہ نور کی ہنسی نکل گئی

ہنسی تو پھنسی الفاظ نے کہا

اور اس پر جھکنے لگا

## Classic Urdu Material

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس نور نے فوراً ہی اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر خود  
کو سے دور کیا

اسے فری ہونا نہیں کہتے نور بی بی فری تو میں تمہیں بیڈروم میں ہو کر بتاؤں گا  
اصل میں فری ہونا کسے کہتے ہیں الفاظ اسکے گال چوں ٹکی کاٹتے ہوئے آگے بڑھ گیا  
نور کے کان کی لوؤں تک سرخ ہو گئیں



رات کا کھانا کھانے کے بعد الفاظ نے نور کو اپنے ساتھ چلنے کو کہا جس کو نور نے فوراً رد کر دیا  
نہیں الفاظ میں نہیں آسکتی بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس نے بابا کی طرف اشارہ کرتے  
ہوئے تھا

## Classic Urdu Material

نور تم کوئی ڈاکٹر تھوڑی ہوں جو ان کا خیال رکھوں گی میں نے انہیں چیک کر لیا ہے وہ اب کافی بہتر ہے

الفاظ نے دانت پیستے ہوئے نور کو کہا

جسے نور فوراً گنور کرے گی

ہاں بیٹا میں ٹھیک ہوں اب تم جاؤ اپنے گھر الفاظ کو بھی کتنے دقت ہوتی ہوگی

تمہارے بغیر تمہیں واپس اپنے گھر جانا چاہیے کہ بابا نے الفاظ کو دیکھتے ہوئے کہا

جس کو سن کر الفاظ کے دل میں ٹھنڈک پڑ گئی

کیا بابا آپ مجھے اس گھر سے نکالنا چاہتے ہیں نور نے فوراً روتی شکل بنائی

نہیں میرا بچہ میں ایسا کبھی کہہ سکتا ہوں



## Classic Urdu Material

انہوں نے اپنی باہیں پھیلا کر نور کو اپنے پاس بلایا اور نور ان کے سینے سے جا لگی

تو ٹھیک ہے اب میں کچھ دن یہی رونگی

الفاظ کو غصہ آ رہا تھا لیکن سب کے سامنے کہ نہیں سکتا تھا

ٹھیک ہے ماموں مجھے لگتا ہے آپ مجھے جانا چاہیے وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے اٹھا

نہیں بیٹا آج کی رات تم بھی نہیں رک جاؤ انہوں نے جیسے افر کی تھی

جسے سن کر نور نے شکل بنائی

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نور الفاظ کی طرف دیکھنے لگی الفاظ کی آنکھوں میں شرارت صاف سے چمک رہی تھی

نور کی شکل دیکھ کر الفاظ کی ہنسی چھوٹ گئی

جس سے وہ بڑی صفائی سے چھپا گیا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

نور کو مزید تنگ کرنے کا ارادہ کینسل کر کے وہ ماموں سے معذرت کر گیا  
جہاں اتنا انتظار کیا ہے وہاں تھوڑا انتظار اور صحیح نور بی بی اس نے نور کے کان کے قریب  
سرگوشی کرتے ہوئے کہا

لیکن میری درپوک شیرنی جب تم واپس آؤں گی میں کوئی بہانہ نہیں سنوں گا  
یہ کہہ کر الفاظ چلا گیا

ندیم اور صدف بیگم اپنے کسی رشتہ دار کی شادی پر 15 دن کے لیے نیویارک جا رہے تھے

اور یہ الفاظ کے لئے بہت اچھا موقع تھا نور کو سب کچھ بتانے کا

وہ چاہتا تھا کہ صدف بیگم کی غیر حاضری میں وہ نور کو سب کچھ بتا دے

لیکن یہ بھی تب ممکن تھا جب نور بی بی گھر پر ہوگی

اور یہاں پر چوتھے دن سے نور بی بی نے اپنی شکل تو کیا فون پر آواز تک نہیں سنائی تھی

## Classic Urdu Material

اس وقت اگر الفاظ کو مجنوں کا خطاب دیا جاتا تو وہ بھی غلط نہ تھا

وہ کسی طریقے سے نور سے بات کرنا چاہتا تھا

کہ صدف بیگم کا جانے سے پہلے بلاوا آیا



ماما آپ نے بلایا مجھے الفاظ نے ان کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں تو کیا سوچا تم نے صدف لگی لیٹی رکھے بغیر بولی

کس بارے میں ماما الفاظ انجان بنا

تم اچھے طریقے سے جانتے ہو میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں صدف بیگم غصے سے

بولی

## Classic Urdu Material

ماما میں آپ کو پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ اس جائیداد کے ایک حصے پر میرا کوئی حق نہیں ہے

الفاظ نے آخری کوشش کی انہیں سمجھانے کی  
تمہارا دماغ خراب ہو گیا الفاظ یہ سب کچھ اب تک تمہارے نام ہے  
اور تم مجھے بے وقوف بنانے کی کوشش کر رہے ہو میں تمہیں آخری موقع دے رہی ہوں  
الفاظ یہ سب کچھ میرے نام کر دو ورنہ  
ورنہ آپ نور کو سب کچھ بتادی گئی ہیں نہ

الفاظ صدف کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی بول پڑا  
مجھے یقین ہے کہ نور میری بات پر یقین کرے گی وہ مجھ پر یقین کرے گی کہ میں نے عالیہ  
کو نہیں مارا

اور جب میں اس سے ثبوت دکھاؤ گی الفاظ تب کیا ہو گا بتاؤ

کون سا ثبوت ہے الفاظ گھبرا یا

ثبوت جس کی بنا پر یہ ثابت ہوا تھا کہ عالیہ تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہے اسی لیے تو میں اسے مار دیا

نور اس بات پر یقین کر لے گی کہ تم نے عالیہ کو نہیں مارا ہے

لیکن تمہارے بچے والی بات نور بھی یقین نہیں کرے گی

وہ بھی تب جب وہ لڑکی مرنے سے پہلے تین مہینے تک تمہارے فلیٹ میں رہی ہو

نور تم پر کبھی یقین نہیں کرے گی الفاظ میں اسے اس حد تک تم سے بدگمان کر دوں گی وہ

تمہارا چہرہ بھی نہیں دیکھنا چاہیے گی جانتے ہوئے الفاظ جب مجھے پتہ چلا کہ تم نور میں

انٹر سٹڈ ہو تو میں نے اسے اپنے قریب کر لیا



## Classic Urdu Material

اتنا قریب کے وہ کبھی میرے خلاف جا ہی نہ سکے

ہو سکتا ہے اس رشتے میں نور تم سے محبت کر بیٹھے لیکن یاد رکھنا جتنی محبت وہ مجھ سے کرتی ہے تم سے نہیں کرے گی

نور کو کبھی تم میں اور مجھ میں کسی کو چننا پڑا تو وہ مجھے چننے کی تمہیں نہیں یہاں تک کہ اس نے تو تم سے شادی بھی میرے گھر میں میرے قریب رہنے کے لئے کی تھی

ایسا کیسے کر سکتی ہے ماما

ٹھیک ہے میں آپ کا غیر ہوں لیکن نور تو آپ کی سگی بھانجی ہے

آپ کے سگے بھائی کی بیٹی ہے آپ اس کا استعمال کیسے کر سکتی ہیں

الفاظ کو واقع ہی دکھ ہو رہا تھا

## Classic Urdu Material

میری سگے صرف میرے بچے ہیں اور کوئی نہیں سمجھے تم  
مجھے اب تک یقین نہیں آرہا کہ آپ نے دولت کے لیے رشتے پالے ہیں الفاظ نے افسوس  
سے کہا  
تمہارے پاس صرف 15 دن ہے الفاظ جب تک میں واپس آتی ہوں اچھے طریقے سے سوچ  
لو

ایک بات یاد رکھیں نور میرا یقین ضرور کریں گی یہ کہہ کر وہ کمرے سے باہر نکل گیا

لیکن کمرے سے باہر کھڑی آرزو ایک ایک بات سن چکی تھی



اسے لگا تھا ہو سکتا ہے صدف بیگم اور ندیم صاحب سے ملنے کے لیے نور گھر واپس آئے

ایسا نہیں ہوا صدف اور ندیم خود بھائی کے گھر ان سے ملنے جا رہے تھے

یعنی کہ نور کے گھر واپس آنے کے چانسز اب بھی نہیں تھے

## Classic Urdu Material

اسے کوئی طریقہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر وہ نور کو گھر بلائے تو بلائے کیسے

صرف بیگم اور ندیم صاحب چلے گئے  
دن وہ ہاسپٹل سے گھر واپس آیا تو سب لان میں بیٹھے تھے  
اس کی اداس شکل دیکھ کر شہریار کھلکھلا کر ہنسا

اوبھائی کام زیادہ ہے یا بیوی یاد آرہی ہے

بیوی یاد آرہی ہے الفاظ نے سچ سچ بتایا

اس بات پر بھی کہ قہقہہ لگا کر ہنسا

اور میرا معصوم بھائی اس نے آہ بھر کر کہا

## Classic Urdu Material

آرزو تمہاری بہن کو ترس نہیں آتا میرے بھائی پر کیسے اپنا میاں چھوڑ کر چلی گئی

شہر یار نے اپنی توپوں کا رخ فوراً اس کی طرف کیا

آرزو کچھ نہیں بولی میں نجانے کہاں کھوئی تھی شہر یار نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا  
کیا بات ہے شہر یار تمہارے سامنے بیٹھا ہے پھر کس کے خیالوں میں کھوئی ہوں روشنائی  
نے لقمہ دیا

سب کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر آرزو چوکی

سچ تو یہ تھا کہ جب سے اس نے الفاظ اور صف کی باتیں سنی تھیں اس کا دماغ ان باتوں سے  
نکل نہیں رہا تھا

کیا مجھ سے کچھ کہا آرزو نے پوچھا

دیکھو دیکھو الفاظ کتنا اداس ہے نور کے بغیر شہر یار نے الفاظ اس کی طرف اشارہ کرتے  
ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

دیکھو چار دن میں میرا بھائی کتنا کمزور ہو گیا ہے عمیر نے بھی شہریار کا ساتھ دیا

دیکھو آنکھیں کتنی ڈوب گئی ہیں روشا نے کیسے پیچھے رہتی

الفاظ ان کے کمنٹس کے ساتھ ساتھ اپنی شکل کو مزید معصوم بنا رہا تھا

آرزو کو اپنی طرف متوجہ پا کر اور یہ بھی معصوم شکل بنائی

کیونکہ وہ جانتا تھا یہ سالی کم بہن اس کی بہت مدد کر سکتی ہے

الفاظ کو دیکھ کر آرزو کو اس پر بہت ترس آیا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

http://www.classicurdumaterial.com/

اسے یقین نہیں آ رہا تھا صدف بیگم سے وہ اتنی محبت کر رہی ہے وہ دراصل محبت کے قابل

ہی نہیں ہے

بس پھر اس نے فیصلہ کر لیا کہ اب وہ نور اور الفاظ کو الگ نہیں ہونے دے گی



## Classic Urdu Material

بناسوچے سمجھے جٹ اپنا فون اٹھایا اور نور کو کال کرنے لگی

جیسے ہی نور نے فون اٹھایا تو شروع ہو گئی

میں تمہارے میاں کی نوکر لگی ہوں جو اس کے سارے کام اپنے ہاتھ سے کرو

چائے بنا کر دو کبھی کپڑے استری کر کے دو مجھے یہ کھانا نہیں پسند مجھے وہ نہیں پسند کیا کیا کروں میں

آرزو ایسے بول رہی تھی جیسے الفاظ نے سچ میں یہ ساری فرمائشیں کی ہوں

جبکہ الفاظ کبھی کسی چیز کی فرمائش کرتا ہی نہیں تھا

شہر یا اپنی بیوی کی ایکٹنگ پر داد وصول کر رہا تھا

دیکھو نور میں تمہارے میاں کی مزید نخرے برداشت نہیں کر سکتی اس لیے بہتر ہو گا کہ اپنا

سامان باندھ اور گھر واپس آؤں

میں صبح گھر آ جاؤنگی

## Classic Urdu Material

نور نے اتنا کہہ کر غصے سے فون کاٹ دیا



اسے آج پہلی بار آرزو پے اتنا غصہ آیا تھا

اپنا سامان پیک کرتے وقت وہ مسلسل برابر ہی تھی

دو کپڑے کیا استری کر دیے میڈم کے مزاج کی نہیں مل رہے

میرے میاں کے لئے چائے کا ایک کپ بناتے ہوئے جنابہ کے ہاتھ اتنے دکھ رہے ہیں

ویسے تو بہن بنتی رہتی ہے جب الفاظ نے ذرا سی فرمائش کر دی میڈم کی کوئی نخرے

دکھانے لگی

اسی رہ رہ کے آرزو بھی غصہ آرہا تھا

اور الفاظ کو بھی میری غیر موجودگی میں فرمائش کرنی تھی اب اس کی توپوں کا رخ الفاظ کی

طرف گیا

سب سے پہلے تو میں انہیں ٹھیک کروں گی

اس نے دل ہی دل میں الفاظ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے بھائی اگر آپ کی خوشی اسی میں ہے تو یہ مجھے منظور ہے

میں جانتا تھا میری گڑیا مجھے کبھی انکار نہیں کرے گی

بھائی ولید مجھے بالکل پسند نہیں ہے ایک دم چپ چھوڑا آدمی ہے میں صرف آپ کے

لیے ہاں کر رہی ہو

ہاں میری گڑیا میں جانتا ہوں تم میرے لیے ہاں کر رہی ہو

اور مجھ سے خوش قسمت کوئی اور بھائی ہو گا اس دنیا میں جو جس کی بہن اس کی ہر بات ماننی

ہے

## Classic Urdu Material

میرے ایک بار کہنے سے تم ولید سے ساتھ شادی پر راضی ہو گئی تم نے مجھے بہت برامان دیا  
ہے نویرا

اور ولید کے بارے میں الٹا سیدھا سوچنا چھوڑ دو وہ بالکل بھی چھچھوڑا نہیں ہے

اب وہ دوست کی حمایت میں بولا

دیکھ لیا بھائی آپ نے پھر سے میرے سامنے ان کی تعریف کی

اب ولی کی تعریف کرتے دیکھ کر نویرا کو اچانک غصہ آیا

ٹھیک ہے بابا میں کچھ نہیں کہتا

بس اگلے جمعے میں تمہاری منگنی کروں گا

بھائی اتنی جلدی

بھائی کی جلد بازی دیکھ کر نویرہ کو کھلا کا کھلا رہ گیا

## Classic Urdu Material

ہاں کیوں کی میں اپنے دوست کو دلہا اور اپنی پیاری سی چھوٹی سی گڑیا کو دلہن بنے دیکھنا  
چاہتا ہوں

بھائی نے خوشی سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو نویرہ بے ساختہ مسکرا دیں



وہ جب سے آئی تھی

کچھ نہ کچھ کام پہ ہی لگی تھی کبھی الفاظ کے کپڑے استری کر رہی تھی تو کبھی انہیں دھور ہی  
تھی

اس گھر میں ایک اصول تھا اپنے میاں کے سارے کام اپنے ہاتھ سے کرنا

ورنہ اس کا گھر کے باقی کام کے لئے ملازم موجود تھے

وہ جب سے آئی تھی اس نے آرزو سے سیدھے منہ بات نہ کی تھی

یہ تو آرزو کو پتہ تھا وہ اس سے بات کیوں نہیں کر رہی تھی لیکن وہ الفاظ سے بھی بات نہیں  
کر رہی تھی



## Classic Urdu Material

آرزو کو دال میں کچھ کالا لگ

الفاظ اس سے بات کرنے کے موقعے ڈھونڈ رہا تھا

آرزو کے ذہن میں کچھ کلک ہوا اور وہ روتی دھوتی نور کے پاس آ پہنچی

ہاں کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں مجھ سے بات کرنے کی میں اس قابل ہی نہیں ہوں کہ

تم مجھ سے بات کرو آرزو اور ایکٹنگ کی انتہا کر گئی

نور آرزو سے ناراض تھیں لیکن اس کی روتی دھوتی شکل دیکھ کر فوراً اس کے لئے فکر مند

ہوں گی

کیا ہو گیا آرزو ایسے رو کیوں رہی ہو وہ تھی تو عمر میں اس سے تین سال بری تھی لیکن وہ

ہمیشہ اسے نام سے بلاتی تھی

تمہیں کیا لگتا ہے نور میں نے تمہیں جان بوجھ کے فون کیا تھا میری بہن میں نے جان بوجھ

کر فون نہیں کیا تھا

## Classic Urdu Material

ہر تو جھوٹ موٹ کاروتے ہوئے کھینچ کھینچ کر اپنے لفظ ادار ہی تھیں

تو نونے بولا تھا

گن پوائنٹ پر بلوایا گیا

آرزو نے ماتھے پر الٹا ہاتھ رکھ کر دہائی دی

جبکہ دوسری آنکھ نور کے چہرے پہ تھی کہیں وہ اس کی اوور ایکٹینگ کو پہچان نہ لے  
لیکن وہ تو تب ہو تا جب نور کا دھیان اس کے چہرے پہ ہوتا وہ تو اپنی ہی سوچوں میں تھی

گن پوائنٹ

ہاں میری بہن گن پوائنٹ پر مجھ سے جھوٹ بلوایا گیا تھا اور یہ کرنے والا کوئی

ارو نہیں تمہارا میاں تھا

کیا الفاظ نے تم سے جھوٹ بلوایا اب دیکھنا ان کی کیسے درگت مناتی ہوں وہ تن فن کرتی  
کمرے کی طرف آئی

آرزو اپنا پلان کامیاب ہونے پر خوشی سے جھوم اٹھی

## Classic Urdu Material

وہ جب سے آئی تھی الفاظ اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہا تھا لیکن نور سے کوئی  
رہسپونس ہی نہیں دے رہی تھی

آرزو نے فون والی بات کا سارا الزام الفاظ پہ لگا کے ان دونوں کی میٹنگ فکس کروادی



نور کمرے میں آئی تو الفاظ ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا

اپنے آرزو سے جھوٹ بلوایا وہ بھی گن پوائنٹ پر

وہ کمرے میں آئی اور دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح پوچھ رہی تھی

الفاظ میں اس کی باتوں پر غور کیے بغیر اس کا بازو کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا

کتنا مس کر رہا تھا میں تمہیں پتا ہے

کتنی مشکل سے گزرے ہیں یہ دن تمہیں اندازہ بھی ہے وہ اس کے بالوں میں انگلیاں

جلاتے ہوئے بولا

چار دن سے ایک دن بھی سکون سے نہیں سویا میں

## Classic Urdu Material

الفاظ آہستہ آہستہ بول رہا تھا اور نور سے کیا کہنے آئی تھی وہ تو بھول ہی گئی  
الفاظ کے سینے سے لگی اس کی ہر دھڑکن میں اپنا نام سنتا ہوا محسوس کر رہی تھی  
نور بی بی یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے شوہر کو تڑپانا

شوہر کو تنگ کرنے والی بیوی جنت میں نہیں جاتی الفاظ میں اپنے طرف سے دمکایا تھا  
اس کی آخری بات سن کر نور فوراً ہی دھکمار کے پیچھے ہوئی  
اور بیویوں کو تنگ کرنے والے شوہر بھی جنت میں نہیں جاتے اس نے اپنی طرف سے  
تو کہہ مارا تھا

ہاں جانتا ہوں لیکن میں نے سنا ہے کہ اگر بیوی اچھی اور نیک ہونا تو وہ شوہر کی سفارش  
کر کے اسے اپنے ساتھ جنت میں لے کے جاسکتی ہے

الفاظ اس کی بات پر اصرار میں سر ہلاتے ہوئے اپنی بات کہی

اوہ تو آپ مجھ سے کیا امید رکھتے ہیں وہ حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولی

## Classic Urdu Material

یہی کہ میری بیوی نیک کام کرے اور مجھے اپنے ساتھ جنت میں لے کے جائے

ایک بات سب سے بڑی نیکی اپنے شوہر کو خوش کرنا ہوتا ہے

الفاظ میں اس کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے بتایا

لیکن نور کا موڈ یکدم ہی آف ہو گیا میں نے کوشش کی تھی

آپ کو خوش کرنے کی لیکن آپ خوش ہونے کے بجائے اور ناراض ہوتے

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

غلطی میری ہے نور میں نے غصے میں سخت الفاظ کا استعمال کیا میں جانتا ہوں اور میں معافی

مانگ رہا ہوں یار معاف کر دو

کرتی الفاظ لیکن تب جب آپ ہمارے علیحدگی کی بات نہ کرتے

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



آپ نے کہا تھا آپ بہت جلدی میرا اور اپنا فیصلہ کریں گے  
کیا فیصلہ کیا آپ نے نور بہت غصے میں پوچھ رہی تھی  
یہی کے ساری زندگی تمہیں اپنی باہوں میں قید کر کے رکھوں گا کبھی رہائی نہیں دوں گا  
الفاظ نے جھٹ سے اپنی باہوں میں کھینچا  
اور اس کی کمر میں ہاتھ رکھے اسے اپنے حد درجہ قریب کر لیا  
جب کہ باہر سے روشانی کی آواز آرہی تھی جو نور کو ڈھونڈ رہی تھی  
شرم و حیا سے وہ اپنی پلکیں تک نہیں اٹھا پارہی تھی  
الفاظ مجھے جانے دیجئے باہر روشانی بلارہی ہے  
نہیں جانے دوں گا پہلے کہو تم نے مجھے معاف کیا  
الفاظ ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے پلیز مجھے ابھی جانے دیجئے نور نے منت کی  
تھی

## Classic Urdu Material

ٹھیک ہے مجھے کس کرو اور جاؤ الفاظ نے ایک اور شرط رکھ دی

نہیں نور نے نظریں پھیر لی

نہیں ٹھیک ہے تو اب میری باہوں میں رہو ویسے بھی میں تمہیں اپنی باہوں میں رکھنا چاہتا ہوں

تمہیں باہوں میں لے کر میں ساری زندگی کھڑا رہ سکتا ہوں  
الفاظ پلیز مجھے جانے دیں نور نے پھر منت کی

پہلے کس...

بعد میں...

ابھی...

نہیں...

الفاظ پلیز ابھی نہیں نور بے بسی سے بولی

نور پلیز ابھی الفاظ اسی کے انداز میں بولا

## Classic Urdu Material

نور نے اپنے ہونٹوں کو الفاظ کے گال سے ٹچ کیا

اب چھوڑے مجھے ہو گیا کس نور نے بتایا

یہ کس تو تم اسے کس کہتی ہوں

اونچوں والی پی نہیں چاہیے مجھے بروں والا کس چاہیے

الفاظ مجھے ایسے ہی کس کرنا آتا ہے

اب چھوڑیں مجھے جانے دیں

کیا بات ہے نور بی بی تمہیں تو کس کرنا بھی نہیں آتا

کوئی بات نہیں یہ ٹیچر تمہیں سب کچھ سکھا دے گا

الفاظ آنکھوں میں شرارت لئے اس پر جھکا

جبکہ اس کی گرفت کمزور پا کر نور دھکا مارتے ہوئے کمرے سے باہر بھاگ گئی

اگر تم نے مجھے کس نہ کیا تو میرا نام بھی ڈاکٹر الفاظ سکندر نہیں

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



ٹھیک ہے بھائی اگر آپ کی خوشی اسی میں ہے تو یہ مجھے منظور ہے

میں جانتا تھا میری گڑیا مجھے کبھی انکار نہیں کرے گی  
بھائی ولید مجھے بالکل پسند نہیں ہے ایک دم چپ چھپوڑ آدمی ہے میں صرف آپ کے  
لیے ہاں کر رہی ہو

ہاں میری گڑیا میں جانتا ہوں تم میرے لیے ہاں کر رہی ہو  
اور مجھ سے خوش قسمت کوئی اور بھائی ہو گا اس دنیا میں جو جس کی بہن اس کی ہر بات مانتی  
ہے

میرے ایک بار کہنے سے تم ولید سے ساتھ شادی پر راضی ہو گئی تم نے مجھے بہت برا مان دیا  
ہے نویرا

## Classic Urdu Material

اور ولید کے بارے میں التاسید ہا سو چنا چھوڑ دو وہ بالکل بھی چھچھوڑا نہیں ہے

اب وہ دوست کی حمایت میں بولا

دیکھ لیا بھائی آپ نے پھر سے میرے سامنے ان کی تعریف کی

اب ولی کی تعریف کرتے دیکھ کر نویرا کو اچانک غصہ آیا

ٹھیک ہے بابا میں کچھ نہیں کہتا

بس اگلے جمعے میں تمہاری منگنی کروں گا

بھائی اتنی جلدی

بھائی کی جلد بازی دیکھ کر نویرہ کو کھلا کا کھلا رہ گیا

ہاں کیوں کی میں اپنے دوست کو دلہا اور اپنی پیاری سی چھوٹی سی گڑیا کو دلہن بنے دیکھنا

چاہتا ہوں



## Classic Urdu Material

بھائی نے خوشی سے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو نویرہ بے ساختہ مسکرا دیں



وہ جب سے آئی تھی

کچھ نہ کچھ کام پہ ہی لگی تھی کبھی الفاظ کے کپڑے استری کر رہی تھی تو کبھی انہیں دھور ہی تھی

اس گھر میں ایک اصول تھا اپنے میاں کے سارے کام اپنے ہاتھ سے کرنا

ورنہ اس کا گھر کے باقی کام کے لئے ملازم موجود تھے

وہ جب سے آئی تھی اس نے آرزو سے سیدھے منہ بات نہ کی تھی

یہ تو آرزو کو پتہ تھا وہ اس سے بات کیوں نہیں کر رہی تھی لیکن وہ الفاظ سے بھی بات نہیں

کر رہی تھی

آرزو کو دال میں کچھ کالا لگ

الفاظ اس سے بات کرنے کے موقع ڈھونڈ رہا تھا

## Classic Urdu Material

آرزو کے ذہن میں کچھ کلک ہوا اور وہ روتی دھوتی نور کے پاس آ پہنچی  
ہاں کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں مجھ سے بات کرنے کی میں اس قابل ہی نہیں ہوں کہ  
تم مجھ سے بات کرو آرزو اور ایکٹنگ کی انتہا کر گئی  
نور آرزو سے ناراض تھیں لیکن اس کی روتی دھوتی شکل دیکھ کر فوراً اس کے لئے فکر مند  
ہوں گی

کیا ہو گیا آرزو ایسے رو کیوں رہی ہو وہ تھی تو عمر میں اس سے تین سال بری تھی لیکن وہ  
ہمیشہ اسے نام سے بلاتی تھی

تمہیں کیا لگتا ہے نور میں نے تمہیں جان بوجھ کے فون کیا تھا میری بہن میں نے جان بوجھ  
کر فون نہیں کیا تھا

ہر تو جھوٹ موٹ کاروتے ہوئے کھینچ کھینچ کر اپنے لفظ ادا رہی تھیں

تو نونے بولا تھا

## Classic Urdu Material

گن پوائنٹ پر بلوایا گیا

آرزو نے ماتھے پر الٹا ہاتھ رکھ کر دہائی دی

جبکہ دوسری آنکھ نور کے چہرے پہ تھی کہیں وہ اس کی اوور ایکٹینگ کو پہچان نہ لے  
لیکن وہ تو تب ہوتا جب نور کا دھیان اس کے چہرے پہ ہوتا وہ تو اپنی ہی سوچوں میں تھی

گن پوائنٹ

ہاں میری بہن گن پوائنٹ پر مجھ سے جھوٹ بلوایا گیا تھا اور یہ کرنے والا کوئی

ارو نہیں تمہارا میاں تھا

کیا الفاظ نے تم سے جھوٹ بلوایا اب دیکھنا ان کی کیسے درگت مناتی ہوں وہ تن فن کرتی  
کمرے کی طرف آئی

آرزو اپنا پلان کامیاب ہونے پر خوشی سے جھوم اٹھی

وہ جب سے آئی تھی الفاظ اس سے بات کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہا تھا لیکن نور سے کوئی  
رہسپونس ہی نہیں دے رہی تھی

## Classic Urdu Material

آرزو نے فون والی بات کا سارا الزام الفاظ پہ لگا کے ان دونوں کی میٹنگ فکس کروادی



نور کمرے میں آئی تو الفاظ ادھر سے ادھر ٹہل رہا تھا

اپنے آرزو سے جھوٹ بلوایا وہ بھی گن پوائنٹ پر

وہ کمرے میں آئی اور دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح پوچھ رہی تھی

الفاظ میں اس کی باتوں پر غور کیے بغیر اس کا بازو کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا

کتنا مس کر رہا تھا میں تمہیں پتا ہے

کتنی مشکل سے گزرے ہیں یہ دن تمہیں اندازہ بھی ہے وہ اس کے بالوں میں انگلیاں

جلاتے ہوئے بولا

چار دن سے ایک دن بھی سکون سے نہیں سویا میں

الفاظ آہستہ آہستہ بول رہا تھا اور نور سے کیا کہنے آئی تھی وہ تو بھول ہی گئی

الفاظ کے سینے سے لگی اس کی ہر دھڑکن میں اپنا نام سنتا ہوا محسوس کر رہی تھی

## Classic Urdu Material

نور بی بی یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے شوہر کو تڑپانا

شوہر کو تنگ کرنے والی بیوی جنت میں نہیں جاتی الفاظ میں اپنے طرف سے دمکایا تھا

اس کی آخری بات سن کر نور فوراً ہی دھکمار کے پیچھے ہوئی

اور بیویوں کو تنگ کرنے والے شوہر بھی جنت میں نہیں جاتے اس نے اپنی طرف سے  
تو کہہ مارا تھا

ہاں جانتا ہوں لیکن میں نے سنا ہے کہ اگر بیوی اچھی اور نیک ہونا تو وہ شوہر کی سفارش  
کر کے اسے اپنے ساتھ جنت میں لے کے جاسکتی ہے

الفاظ اس کی بات پر اصرار میں سر ہلاتے ہوئے اپنی بات کہی

اوہ تو آپ مجھ سے کیا امید رکھتے ہیں وہ حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بولی

یہی کہ میری بیوی نیک کام کرے اور مجھے اپنے ساتھ جنت میں لے کے جائے

ایک بات سب سے بڑی نیکی اپنے شوہر کو خوش کرنا ہوتا ہے



## Classic Urdu Material

الفاظ میں اس کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے بتایا

لیکن نور کا موڈ یکدم ہی آف ہو گیا میں نے کوشش کی تھی  
آپ کو خوش کرنے کی لیکن آپ خوش ہونے کے بجائے اور ناراض ہوتے

نور کا اشارہ مری والے اس بات کی طرف سے

نور معاف کر دو یا را بھی تک دل پہ لے کے بیٹھی ہو

غلطی میری ہے نور میں نے غصے میں سخت الفاظ کا استعمال کیا میں جانتا ہوں اور میں معافی

مانگ رہا ہوں یا معاف کر دو

کرتی الفاظ لیکن تب جب آپ ہمارے علیحدگی کی بات نہ کرتے

آپ نے کہا تھا آپ بہت جلدی میرا اور اپنا فیصلہ کریں گے

## Classic Urdu Material

کیا فیصلہ کیا آپ نے نور بہت غصے میں پوچھ رہی تھی

یہی کے ساری زندگی تمہیں اپنی باہوں میں قید کر کے رکھوں گا کبھی رہائی نہیں دوں گا

الفاظ نے جھٹ سے اپنی باہوں میں کھینچا

اور اس کی کمر میں ہاتھ رکھے اسے اپنے حد درجہ قریب کر لیا

جب کہ باہر سے روشانی کی آواز آرہی تھی جو نور کو ڈھونڈ رہی تھی

شرم و حیا سے وہ اپنی پلکیں تک نہیں اٹھا پارہی تھی

الفاظ مجھے جانے دیجئے باہر روشانی بلارہی ہے

نہیں جانے دوں گا پہلے کہو تم نے مجھے معاف کیا

الفاظ ہم اس بارے میں بعد میں بات کریں گے پلیز مجھے ابھی جانے دیجئے نور نے منت کی

تھی

ٹھیک ہے مجھے کس کرو اور جاؤ الفاظ نے ایک اور شرط رکھ دی

نہیں نور نے نظریں پھیر لی

## Classic Urdu Material

نہیں ٹھیک ہے تو اب میری باہوں میں رہو ویسے بھی میں تمہیں اپنی باہوں میں رکھنا چاہتا ہوں

تمہیں باہوں میں لے کر میں ساری زندگی کھڑا رہ سکتا ہوں

الفاظ پلیر مجھے جانے دیں نور نے پھر منت کی

پہلے کس...

بعد میں...

ابھی...

نہیں...

الفاظ پلیر ابھی نہیں نور بے بسی سے بولی

نور پلیر ابھی الفاظ اسی کے انداز میں بولا

نور نے اپنے ہونٹوں کو الفاظ کے گال سے ٹچ کیا

اب چھوڑے مجھے ہو گیا کس نور نے بتایا

## Classic Urdu Material

یہ کس تو تم اسے کس کہتی ہوں

اونچوں والی پی نہیں چاہیے مجھے بروں والا کس چاہیے

الفاظ مجھے ایسے ہی کس کرنا آتا ہے

اب چھوڑیں مجھے جانے دیں

کیا بات ہے نور بی بی تمہیں تو کس کرنا بھی نہیں آتا

کوئی بات نہیں یہ ٹیچر تمہیں سب کچھ سکھا دے گا

الفاظ آنکھوں میں شرارت لئے اس پر جھکا

جبکہ اس کی گرفت کمزور پا کر نور دھکا مارتے ہوئے کمرے سے باہر بھاگ گئی

اگر تم نے مجھے کس نہ کیا تو میرا نام بھی ڈاکٹر الفاظ سکندر

نہیں

صبح سے وہ نور کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔"

## Classic Urdu Material

اور اب نور بی بی آتے ہی صوفے لیٹ گئی۔۔۔۔۔"

نور یہ کیا بچپنا ہے۔۔۔۔۔"

الفاظ جب تک آپ مجھے اپنے رویوں کی وجہ نہیں بتاتے تب تک یہ بچپنا اسی طرح سے جاری رہے گا۔۔۔۔۔"

نور اس وقت میں دماغ خراب کرنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے میں پہلے ہی بہت ٹینشن میں ہوں پلیر بیڈ بھی آؤ الفاظ کو صحیح معنوں میں غصہ آیا۔۔۔۔۔"

اگر آپ اتنی ہی ٹینشن میں ہیں۔۔۔۔۔"

تو میرے ساتھ سر کپانے سے بہتر ہے آپ آرام سے جا کے پی کر سو جائیں۔۔۔۔۔"

وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔۔۔۔۔"

نور تمہیں سمجھ نہیں آ رہا میں کیا کہہ رہا ہوں۔۔۔۔۔"



## Classic Urdu Material

چلو آرام سے جا کر سو جاؤں۔۔۔۔"

اٹھا کر پھینک دوں گا۔۔۔۔"

الفاظ میں آپ کو پہلے ہی بتا چکی ہوں جب تک آپ مجھے اپنے رویوں کی وجہ نہیں بتاتے  
تب تک میں آپ کے ساتھ ایک بیڈ شیئر نہیں کروں گی۔۔۔۔"

نور میں تمہیں سمجھا چکا ہوں جب صحیح وقت آئے گا میں تمہیں سب کچھ بتا دوں  
گا۔۔۔۔"

الفاظ بے بسی سے بولا

ٹھیک ہے جب آپ کا صحیح وقت آئے گا میں بیڈ میں واپس آ جاؤں گی۔۔۔۔"

اس وقت کے الفاظ کو نور سے زیادہ ڈھیٹ کوئی نہ لگ رہا تھا۔۔۔۔"

## Classic Urdu Material

الفاظ نہ جانے نور سے کتنی بار معافی مانگ چکا تھا لیکن نور کو معاف نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔"

ٹھیک ہے بھاڑ میں جاؤ تمہیں کیا لگتا ہے تم بیڈ پہ نہیں ہو گی تو میں سو نہیں سکوں گا غلط فہمی ہے تمہاری۔۔۔۔"

نہیں مسٹر الفاظ مجھے ایسی کوئی غلط فہمی نہیں ہے۔۔۔۔"

آپ جا کے آرام فرمائیں۔۔۔۔"

نور نے اسی کے انداز میں کہتے ہوئے صوفے پر لیٹ گئی۔۔۔۔"

الفاظ غصے سے تن فن کرتا ہوں آ جا کے بیڈ پہ لیٹا۔۔۔۔"



## Classic Urdu Material

اسے سوئے ہوئے بھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ الفاظ اسکے سر پر آ پہنچا۔۔۔

نور۔۔۔ "نور۔۔۔"

الفاظ بہت دیر سے پکارا رہا تھا۔۔۔

جیسے ہی نور نے اپنی آنکھیں کھولیں الفاظ کو اپنے اوپر جھکے ہوئے دیکھا۔۔۔

کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔

یار میں کچھ نہیں کر رہا الفاظ میں بے گناہ مجرم کی طرح ہاتھ اوپر اٹھائے۔۔۔

تو پھر میرے سر پہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔

## Classic Urdu Material

نور غلطی میری ہے میں تو سزا مجھے ملنے چاہیے تمہیں نہیں تم جاؤ بیڈ پر سو جاؤ میں صوفے پر سوتا ہوں۔۔۔۔"

اسے یقین نہیں آرہا تھا پچھلے تین چار گھنٹے سے بیڈ پر لیتے ہوئے وہ یہ بات سوچ رہا تھا اسے لگا تھا۔۔۔۔"

سائز دیکھا ہے آپ نے کیسے فٹ آئیں گے اب یہاں پر نور نے الفاظ کے کسرتی وجود پہ چوٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

باتیں مت بناؤ نور اٹھو بیڈ پر جاؤ۔۔۔۔"

کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ مجھے سونے کیوں نہیں دے رہے آپ لوگ نور کو غصہ آرہا تھا۔۔۔۔"

کوئی مسئلہ نہیں ہے اور میں تمہیں نیند میں اس طرح بے آرام نہیں دیکھ سکتا بیڈ پر جا کر آرام سے سو جاؤ میں یہاں سو جاؤں گا۔۔۔۔"

## Classic Urdu Material

کبھی کبھی آپ کو سمجھنا اس دنیا کا سب سے مشکل ترین کام لگتا ہے الفاظ پتہ ہے آپ کو۔۔۔۔"

نور بڑبڑاتے ہوئے صوبے سے اٹھی اور آکر بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔۔"

الفاظ چھوٹے سے صوفے پر اپنے آپ کو فٹ کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا نور کو ہنسی آگئی۔۔۔۔"

میں نے آپ کو بتایا تھا کہ یہ صوفہ آپ کی خدمت کے لیے قاصر ہے۔۔۔۔"

لیکن آپ کبھی میری کوئی بات مانے تو نہ

نور نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔"

نہیں میں ٹھیک ہوں الفاظ نے یقین دلایا

بالکل ٹھیک نہیں ہے آپ یہاں آکر سو جائیں نور نے بیڈ پر اپنے قریب اشارہ کیا

الفاظ بنہ کوئی اعتراض کیے آٹھ اور آکر بیڈ کے لیٹ گیا۔۔۔۔"



## Classic Urdu Material

الفاظ کو سوتے پا کر نور نے لائٹ آف کر دی۔۔۔۔۔"

اگلے ہی پل الفاظ نے نور کو اپنے قریب کھینچ لیا۔۔۔۔۔"

نور کے بالوں میں اپنا منہ چھپانے لگا۔۔۔۔۔"

الفاظ یہ آپ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔"

بس نور میں نے کہا تھا نہ اب تم سے دور جانے کی کہیں کوئی گنجائش نہیں نکل رہی

۔۔۔۔۔"

بس اب میں تمہیں اپنے سے دور نہیں جانے دوں گا۔۔۔۔۔"

نور الفاظ کے ہوں سٹوں کو اپنی گردن پر محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔"

الفاظ نہیں میں نے کہا تھا نہ۔۔۔۔۔"

نور نے کچھ کہنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔"

## Classic Urdu Material

لیکن الفاظ اس کے لبوں پر انگلی رکھی۔۔۔۔۔"

اور میں نے کہا تھا نور کے اب میں کوئی بہانہ نہیں سنوں گا۔۔۔۔۔"

آج سے تم میری ہو نور اور الفاظ تمہارا۔۔۔۔۔"

نور کی کمزور کمزور مزاحمت الفاظ کی باہوں میں دم توڑنے لگی۔۔۔۔۔"

نور مزاحمت کرنا چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔"

جب الفاظ نے اس کے لبوں پہ اپنے دہکتے ہوئے لب رکھے تھے۔۔۔۔۔"

نور نے اپنے آپ کو الفاظ کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا۔۔۔۔۔"

صبح نور کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو الفاظ کی باہوں میں پایا۔۔۔۔۔"

## Classic Urdu Material

الفاظ پر سکون نیند سوراہا تھا۔۔۔۔۔"

نور نے اٹھنے کی کوشش کی۔۔۔۔۔"

لیکن الفاظ کی بانہوں کا گھیرا تنگ ہو گیا

الفاظ آپ جاگ رہے ہیں۔۔۔۔۔"

نور کی شرلی آواز نے الفاظ کی صبح ارو حسین کر دی۔۔۔۔۔"

نہیں سوراہا ہوں اور حسین ترین خواب دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔"

"نور میں دیکھ رہا ہوں کہ تم میری باہوں میں ہوا الفاظ کے بے خود لہجے میں بول رہا تھا

۔۔۔۔۔"

آنکھیں کھول کے بھی آپ کو یہی خواب نظر آئے گا الفاظ

نور دھیمے لہجے بولیں الفاظ بے ساختہ مسکرایا۔۔۔۔۔"

جانتا ہوں نور۔۔۔۔۔"

مگر ڈر لگتا ہے نور میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا۔۔۔۔۔"

نہیں الفاظ اب امتحان ختم ہو چکے ہیں نور نے الفاظ کے سینے پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔"

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اس کی زندگی کا اصل امتحان تو اب شروع ہونے والا ہے

۔۔۔۔۔"



## Classic Urdu Material

الفاظ کی سنگت میں اس کے دن رات کے حسین خواب کی طرح گزر رہے تھے۔۔۔

الفاظ نے نور کو بتایا تھا کہ ولید کی منگنی کے لیے ہم دونوں ساتھ جائیں گے۔۔۔

ولید کی منگنی کا سن کر نور کو بھی بہت خوشی ہو رہی تھی۔۔۔

اور اس کے لیے وہ کافی ایکسائیٹڈ بھی تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی کہ الفاظ کا بس یہی ایک خاص دوست ہے۔۔۔

جب الفاظ اور نور کا نکاح ہوا تھا اس کا ایکسیڈنٹ ہو جانے کی وجہ سے وہ نہیں آیا تھا۔۔۔

پھر بھی ولید کی بہادری قابل دید تھی۔۔۔

خود زخموں سے چور تھا۔۔۔  
[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن اپنی گاڑی سے ایکسیڈنٹ ہوئے متاثرہ لوگوں کو ہسپتال پہنچنے کی فکر میں لگا تھا

جس کی وجہ سے الفاظ نکاح کے فوراً بعد ہسپتال جا پہنچا تھا۔۔۔



## Classic Urdu Material

ولید کی کار کے ساتھ جس عورت کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا وہ کچھ ہی دن میں وفات پا گئی تھی۔۔۔۔

البتہ اس ایکسیڈنٹ میں ولید کا کوئی قصور نہ تھا۔۔۔۔

جس عورت کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس کو کچھ منٹل پرو بلم تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے بھی اس کا کئی بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا تھا۔۔۔۔

اور اس لڑکی نے پولیس کیس نہیں کیا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ لڑکی بہت اداس تھی۔۔۔۔

جس نے اس دن ماں کو کھو کر بھائی کو پایا تھا۔۔۔۔

نور نے الفاظ سے اس کے رویے کی وجہ دوبارہ نہ پوچھی تھی۔۔۔۔

اور اب نور نے وجہ نہ پوچھنے کا ارادہ بھی کر لیا تھا کیونکہ وہ الفاظ کے ساتھ بہت خوش تھی۔۔۔۔

نور نہیں چاہتی تھی کہ وہ الفاظ کو پرانی باتیں یاد دلا کر شرمندہ کرے۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

الفاظ بھی اس بات کو لے کر بہت خوش تھا۔۔۔۔



الفاظ کمرے میں آیا تو نور کپڑوں کے ساتھ سر کھپا رہی تھی۔۔۔۔

ایک طرف کپڑوں کا ڈھیر لگا اور دوسری طرف نور اور نکالنے پر لگی تھی۔۔۔۔

نور یہ سب کچھ تم کیا کر رہی ہو۔۔۔۔

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

الفاظ نے حیرت سے کپڑوں کے ڈھیر کو دیکھا۔۔۔۔

الفاظ مجھے سمجھ میں نہیں آ رہا کہ ولید بھائی کی منگنی پے کیا پہنو۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

ایک سے ایک خوبصورت ڈریس سامنے نکالے وہ ابھی تک سوچ میں مصروف تھی۔۔۔

میری بیوی کچھ بھی پہنے دنیا کی سب سے حسین بیوی ہی لگے گی۔۔۔

الفاظ نے اسے ہاں ہوں میں لیتے ہوئے محبت سے اس کا گال چوا۔۔۔

تھینک یو سوچ مسٹر شوہر۔۔۔

تعریف کے لیے لیکن ابھی میں بہت مصروف ہوں۔۔۔

بڑے نخرے دکھاتے ہوئے الفاظ کو خود سے دور کرنے کی کوشش کی۔۔۔

جی جی آپ بہت مصروف ہیں مجھے نظر آ رہا ہے الفاظ نے گھیرا تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

الفاظ مت کریں کتنا بڑا مسئلہ ہے یہ مجھے کپڑے نہیں مل رہے پہننے کے لئے اور آپ کو رومینس سوچ رہا ہے۔۔۔

نور نے الفاظ سے الگ ہوتے ہوئے اس سے اپنا مسئلہ بتایا۔۔۔

نور یہ تو بہت بڑا مسئلہ ہے بلکہ ایسا کہنا چاہیے یہ تو مسئلہ کشمیر ہے الفاظ نے نور کا انداز اپناتے ہوئے کہا۔۔۔

الفاظ میرا مذاق اڑا رہے ہیں نور نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔

ایسا کر سکتا ہوں نور الفاظ نے اسی کے انداز میں جواب دیا۔۔۔

نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے نور نے لاڈ سے کہا۔۔۔

'الفاظ نور کے انداز پر بے ساختہ مسکرایا۔۔۔

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو اب بتاؤ اس مسئلہ کشمیر کا حل کیسے کرے۔۔۔

الفاظ مجھے ایک ڈریس بھی ڈھگ کا نہیں لگ رہا مجھے صبح شوپنگ کرنے جانا ہی پڑے

گا۔۔۔

نور نے ایسے کہا جیسے وہ بہت بڑا مشن سرانجام دینے کی بات کر رہی ہو۔۔۔

## Classic Urdu Material

ایک سے ایک خوبصورت ڈریس کو نور نے ڈھگ کانہ کہتے ہوئے اپنی جان  
چھڑائی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا مجھے پتا تھا نور کے عورتوں کا مسئلہ شاپنگ پر ہی جانے سے حال ہوتا ہے۔۔۔۔  
نور الفاظ کو گھور کر رہ گئی۔۔۔۔۔

جس نے شاید مسئلہ شوپنگ سنا ہی نہیں تھا اس نے تو پورے فقرے میں سے صرف  
عورتوں کا لفظ سنا تھا۔۔۔۔۔

یہ عورت کسے کہا آپ نے

نور دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کے کسی لڑاکا عورت کی طرح بول رہی تھی  
پہلے تو نور کے انداز کی وجہ ہی نہیں سمجھ پایا پھر عورتوں پر ایسا ہنس کے ہنس کے لوٹ  
پوٹ ہو گئے۔۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے کہ آپ نے عورت مجھے کہا ہے۔۔۔۔۔



## Classic Urdu Material

اسے اس طرح سے ہنستادے کے نور کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس کو کچھ کر بیٹھے۔۔۔

بچاری نور کچھ کرنے سے رہی اسی لیے روٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔

الفاظ جو ابھی تک اپنی ہنسی کنٹرول نہیں کر پایا تھا۔۔۔

نور میں نے تمہیں عورت نہیں کہا میں نے ان عورتوں کو کہا کہ جن کا سب سے بڑا مسئلہ

شوہنک ہوتا ہے۔۔۔

ہنسی کنٹرول کر کے وہ اسے منانے کے لیے آگے بڑھا۔۔۔

نہیں بات مجھ سے شروع ہوئی ہے اس کا مطلب ہے کہ آپ نے مجھے عورت کہا ہے نور

اب بھی نہیں مان رہی تھی۔۔۔

کیا تمہیں تو کوئی لڑکی بھی نہیں کہہ سکتا کہ تم بچوں کی طرح روٹھ کے بیٹھ جاتی ہو الفاظ

میں اپنی طرف سے منانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کا مطلب کہ میں بچی ہوں نور کو مزید غصہ آیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

نہیں نور میرا وہ مطلب نہیں تھا الفاظ اسے سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا  
----- جب نور روٹھ کے کمرے سے باہر نکل گئی -----

اور الفاظ سر پہ ہاتھ مار کے رہ گیا -----

واقع ہی الفاظ کے لیے جانا بہت مشکل تھا کہ

نور عورت ہے لڑکی ہے یا بچی ہے -----



نور کو کمرے سے گئے ہوئے ابھی تھوڑا ہی وقت ہوا تھا -----

جب روشانی میڈم یعنی کے عورتوں کی ہینڈ کامیسیج آیا -----

وہ اس سے باہر لان میں بلا رہی تھی جہاں عدالت لگی ہوئی تھی

نور کا روٹھ انداز دیکھ کر الفاظ بھی ساختہ مسکرایا -----

# Classic Urdu Material

جنگ کی کرسی پرے روشنائی آرام فرما رہی تھیں۔۔۔۔۔

جبکہ نور کی طرف سے آرزو و کیل کے طور پر کھڑی تھی

الفاظ کی طرف سے شیر یار کھڑا تھا۔۔۔۔۔

مجرم کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا گیا۔۔۔۔۔

جبکہ عمیر کوٹ کی کارروائی دیکھنے کے لیے کھڑا تھا

الفاظ کے آتے ہی کارروائی شروع کر دی گئی۔۔۔۔۔

**پھر روشنانے نے بولنا شروع کیا۔۔۔۔۔**

محرم الفاظ آپکو دفعہ بارہ سوچو نیتیں کے تحت سزائیں

ایک منٹ رکو اس سے پہلے کے رؤشانے اسے سزا سناتے الفاظ بول پڑا

## Classic Urdu Material

پہلی یہ تو بتاؤ کہ مجھے کون سے جرم کی سزا دی جا رہی ہے کیا غلطی کی ہے میں

\_\_\_\_\_نے

غلطی نہیں آپ نے گناہ کیا ہے مجرم الفاظ اس بار آرزو بولی \_\_\_\_\_

میری کابل دوست آپ ضرورت سے زیادہ بول رہی ہیں اس بار شہریر نے وکالت کا

مظاہرہ کرتے ہوئے کہا \_\_\_\_\_

کیا کہا تم نے \_\_\_\_\_

آرزو کی ایک گوری سے شہر یار کی آواز بند ہو گئی

او کے یار میں نے کیا کہا تم ہی نے کہا کہ مجھے وکیل بننا ہے

شہر یار جٹ معصوم بنا \_\_\_\_\_

شہر یار سب کے سامنے بتانے کی ضرورت نہیں یہ کہ تم جھوٹے وکیل ہوں تمہیں کوٹ

سے دھکے مار کے باہر نکال دیا جائے گا

## Classic Urdu Material

کیوں مجھے کیوں بھائی باہر جائے گا اگر میں جھوٹا وکیل ہو تو تم سب کون سے سچے

\_\_\_\_\_

ایک منٹ سب میری بات سنو پہلے پلیز مجھے میرا جرم بتاؤ کہ مجھے یہاں کیوں مجھے بلایا گیا

\_\_\_\_\_

بعد میں تم دونوں جتنا چاہے لڑ لینا الفاظ کے لفظ صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا

اپنے نور جیسی حسین دوشیزہ کو عورت کہہ کر پکارا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اواچھا الفاظ نے او کو لمبا کھینچا۔۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے میرا فیصلہ کوٹ کرے گی

شکر ہے نور کو منانے کے لیے اپنی الرجی ویسٹ نہیں کرنی پڑے گی

آخری لائن اس نے دل میں کہی تھی۔۔۔۔۔

تو ٹھیک ہے مجھے سزا سنائے الفاظ نے خوشی خوشی کہا۔۔۔۔۔

آپ کی سزا یہ ہے ڈاکٹر الفاظ سکندر



## Classic Urdu Material

کل آپ کو اپنی وائف سمیت دو بھابیوں کو شاپنگ پر لے کر جانا پڑے گا

اویار کل نہیں کل تمہیں بہت بڑی ہوا الفاظ نے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوالفاظ آپ کو کل شاپنگ پر لے کر جانا پڑے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

\_\_\_\_\_

نہیں بالکل بھی نہیں پرسوں تولید بھائی کی منگنی ہے

مجھے کل ہی ہر قیمت پہ جانا ہے۔۔۔۔۔

ارے یار کل تم تینوں چلی جاؤ

آی پرائس تم تینوں کی شاپنگ کا خرچہ میں اٹھاؤں گا۔۔۔۔۔

وعدہ روشانی چمکتے ہوئے بولی

ہاں یار وعدہ الفاظ نے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ڈاکٹر الفاظ سکندر آپ کو اس کیس سے باعزت بری کیا جاتا ہے

روشانے نے حج کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

ہاں پہلے سزا سنا کر کے باعزت بری کر دیا

عمیر نے کسی خاموش تماشائی کی طرح تالیاں بجاتے ہوئے لقمہ دیا۔۔۔۔۔



کھانا کھانے کے بعد نور کو اس کی دوست کی کال آگئی۔۔۔۔۔

ہیلورانیہ کیسی ہو تم جب سے میری شادی ہوئے تم نے تو اپنی شکلیں نہیں

دکھائی

رنگ و نور کی بیسٹ فرینڈ تھیں اور وہ کالج میں دونوں ساتھ تھی۔۔۔۔۔

نور مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی تھی۔۔۔۔۔

ہاں بولونا نور نے کہا۔۔۔۔۔

یار تمہیں تو پتا ہی ہے کہ میرے بھائی کی شادی ہے اسی سلسلے میں

روز بازار جاتی ہوں نور مجھے سمجھ نہیں آ رہا میں تمہیں کیسے کہوں لیکن

رانہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ نور کو یہ بات کیسے بتائیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Classic Urdu Material

بتاؤ رانیہ کون سی بات ہے نور کو پریشانی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نور میں نے تمہارے شوہر الفاظ کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا اور ایک بار کہی دنوں سے دیکھ

رہی ہو۔۔۔۔۔

رانیہ دماغ خراب ہو گا تمہارا یہ کیا کہہ رہی ہو تم رانیہ کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ

نور بول پڑیں

نور میں جانتی تھی اس بات پر یقین کرنا مشکل ہے لیکن میں نے میرے الفاظ کو کسی لڑکی

کے ساتھ دیکھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پہلے مجھے لگا تھا کہ ہو سکتا ہیں میری کوئی غلط فہمی ہو گئی لیکن یہ غلط فہمی نہیں ہے نور وہ الفاظ

بھائی ہی تھے

بہت ہو گیا رانیہ آج کے بعد ایسی باتیں کرنے کے لئے مجھے کبھی فون مت کرنا نور کو بہت

غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔

نور میں سچ کہہ رہی ہوں میرا یقین کرو رانیہ بول رہی تھی انہوں نے فون آف کر

وہا

## Classic Urdu Material



نور کمرے میں آئی الفاظ لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا

اسے آتے دیکھ کر اس نے اپنا لیپ ٹاپ آف کر دیا

اور بنا کچھ بولے واش روم میں چلی گئی

وہ واپس آئی الفاظ ابھی بھی ویسے ہی بیٹھا ہوا تھا اسے دیکھ کر مسکرایا

کیا بات ہے بیوی آج موڈ کیوں آف ہے

الفاظ کا لگ رہا تھا کہ نور ابھی بھی اس عورت والی بات پہ سے ناراض ہے

نہیں کچھ نہیں ہوں میری سہیلی کا فون آیا تھا تو اس سے کہ ساتھ لڑائی ہو گی نور نے بات

بنائی

سہیلیوں سے لڑا نہیں جاتا نور الفاظ سے سمجھانے کی کوشش کی تھی

نہیں الفاظ اس نے غلط بات کی تھی نور نے رانیہ والی بات الفاظ کو نہیں بتائیں

## Classic Urdu Material

ہاں میں جانتا ہوں میری بیوی کبھی کسی سے غلط بات پہ ناراض ہو ہی نہیں سکتی الفاظ نے

اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے کہا جیسے نور میں فورن تھام لیا

الفاظ نے اسے اپنے قریب کیا تو نور نے الفاظ سینے کے پر اپنا سر رکھا

الفاظ آپ کی زندگی میں میرے علاوہ کوئی اور لڑکی تو نہیں ہے نا

نور کا دماغ جانے کیوں رانیہ کی بات سے نہیں ہٹ رہا تھا

ایسا ہو سکتا ہے کیا نور الفاظ نے نور سے سوالیہ انداز میں پوچھا

نہیں نور نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا اور پھر سے اس کے سینے پر سر رکھ دی ہے

آئی لو یو الفاظ

آئی لو یو

ٹو

تھری

فور



فائیو

سکس

سیون

ایٹ

نائن

ٹین

الفاظ ایک ہی ٹون میں بول رہا تھا

بس بس ٹھیک ہے

نور نے اسے روکتے ہوئے کہا آپ جیتے اور میں ہاری

نہیں تم جیتی اور میں ہارا الفاظ نہ اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ دئے



بس کر دو یار میرے میاں کو آج ہی غریب کرنے کا ارادہ ہے تم لوگوں کا کیا

## Classic Urdu Material

نور کو آرزو اور روشانی پر غصہ آ رہا تھا جو آج اس کی میاں کی جیب خالی کرنے کا ارادہ رکھتی تھی

کیوں تمہیں کیا مسئلہ ہے ابھی شادی ہوئی دو مہینے ہوئے ہیں تم نے ہم سے ہمارا بھائی چھین رہی ہے

روشانے نے نور کو دیکھتے ہوئے کہا

ارے یار میرا مطلب یہ نہیں تھا میں تو یہ کہہ رہی تھی کہ ہم کافی کچھ خرید چکے ہیں اس نے کافی کچھ پر زور دیتے ہوئے کہا

تمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ ہم نے تمہارے میاں کے کریڈٹ کارڈ سے ساری رقم خرچ کر دی آرزو ہوئی

نہیں میرا کوئی مطلب نہیں جو چاہیں خریدو جو چاہے کرو اس بار تنگ آتے ہوئے کہا

الفاظ کا احساس کرنا اس سے مہنگا پڑ رہا تھا

نہیں تم اپنے میاں کے بچت کرو روشانی نے کہا

## Classic Urdu Material

روشانے اس کی شادی ہو گئی ہے اب بھی اپنے میاں کے بارے میں سوچیں کہ اپنی بہنوں  
کے بارے میں کیوں سوچے گئی ہے

آرزو کو اور ایکٹنگ میں کمال حاصل تھا

نہیں مجھے الفاظ سے زیادہ اپنی بہنوں کا خیال ہے اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہا تو ٹھیک  
ہے اب تو ہمیں منع نہیں کروں گی

روشانے نے معصوم صورت بنائی

میں پہلے منع نہیں کر رہی تھی نور نے معصومیت سے جواب دیا

ابھی وہ ایک مارکیٹ سے نکل کر دوسرے مارکیٹ میں داخل ہوئی تھی جب روشانے نے  
کہا نور وہ دیکھو وہ الفاظ بھائی تو نہیں ہیں

نور نے دیکھا تو اسے اس منظر پر یقین نہیں آیا الفاظ کسی لڑکی کا ہاتھ تھا اسے بازاروں  
میں گھمراہ تھا

نور کو رانیہ کی باتیں یاد آنے لگیں



Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

بھائی میں بہت تھک گئی ہوں اور مجھے بہت بھوک بھی لگی ہے  
نویرہ کافی تھکی ہوئی تھی اور بھوک سے اس کا برا حال ہو رہا تھا  
ٹھیک ہے نویرہ میں جانتا تمہیں بھوک لگی ہے بس یہ آخری دکان یہاں سے سیدھی ہم نیچے  
ریسٹورنٹ میں جائیں گے  
ٹھیک ہے مگر آخری دکان نویرہ نے انگلی اٹھا کر وارن کیا تھا  
ہاں میری گڑیا یہ آخری دکان الفاظ نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا  
شاپ کیپر نے ایک سے ایک حسین جوڑا دکھایا  
لیکن الفاظ ہمیشہ سے ہی لال رنگ کا دیوانہ تھا  
اس نے ایک لال دوپٹہ کھول کر نویرہ کو اڑایا  
نویرہ میری گڑیا تم دلہن بن کے کتنے حسین لگو گی الفاظ نے اپنے دل کی بات کہی لیکن  
نویرہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے  
الفاظ نے اس کے گال کو چھوا

## Classic Urdu Material

آپ کو پتہ ہے بھائی ماما ہمیشہ روتی تھی ہمیشہ آپ کو پکارتی رہتی تھی اور مجھے ہمیشہ جلن ہوتی تھی

جو اولاد ان کے اتنے قریب ہے اس سے اتنی محبت نہیں کرتی جتنی کہ اس اولاد سے جو ان سے دور چلی گئی

آپ کو پتہ ہے ماں کی خواہش تھی کہ جب میری شادی ہو تو بابا اور آپ میرے پاس ہوں کو پتہ ہے بھائی ماں کی خواہش پوری ہو گئی ہے میرا بھائی ہمیشہ کے لئے میرے پاس آ گیا

الفاظ نویرہ کو لے کر ریسٹورنٹ میں آیا نویرہ ابھی بھی رو رہی تھی

الفاظ اس کے بالکل ساتھ بیٹھا اس کو اپنے گلے سے لگایا

یہ منظر الفاظ اور نویرہ کے دل کو سکون پہنچا رہا تھا وہی کسی کا دل برباد کر دیتا تھا



نور کو دیکھ کے الفاظ کھڑا ہو گیا

نور کی آنکھوں میں آنسو اور نویرہ کے لئے نفرت وہ صاف دیکھ سکتا تھا



## Classic Urdu Material

کیوں آپ کھڑے کیوں ہو گئے جاری رکھیں اپنی ہی فلم پوری فلم دیکھ کے گھر جاتی ہوں  
نور زخمی سے مسکراہٹ ہنسی

نور میری جان ایسا کچھ نہیں ہے تم غلط سمجھ رہی ہو الفاظ نور نور کی طرف آیا  
بہت ہو گیا یہ سب کچھ اگر میں غلط سمجھ رہی ہو تو آپ اتنے گھبرا کیوں رہے ہو مجھے دیکھ کر  
حیران کیوں ہوا اگر میری آنکھوں کا دیکھا یہ منظر غلط فہمی ہے تو آپ اتنا گھبرا کیوں رہے  
ہیں

نور تم غلط سمجھ رہی ہو ایسا کچھ نہیں ہے تم سوچ رہی ہو الفاظ ایک بار پھر اس کے قریب آیا

نور الفاظ بھائی کی بات تو سن لو آرزو نے سمجھانے کی کوشش کی

ابھی بھی کچھ سننے کو باقی آواز

یہ لڑکی میرے شوہر کے ساتھ ڈیٹ مار رہی ہے

زبان کو لگام دو الفاظ غصے سے دھاڑا

ہاں صحیح کہا آپ نے الفاظ سکندر صاحب مجھے اپنی زبان کو لگام دینا چاہیے

## Classic Urdu Material

نور چلا چلا کے بول رہی تھی ریسٹورنٹ میں موجود سبھی لوگ ان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے

آپ یہاں گھر کے باہر عیاشیاں کریں نور کی بات ابھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ الفاظ کے زوردار تھپہر نے اس کا منہ بند کر دیا

اب بنا زبان کھلے دفع ہو جاؤ یہاں سے الفاظ نے غصے سے کہا

وہ الفاظ نہیں تھا جس سے میں آج تک محبت کر رہی تھی یہ تو کوئی اور ہی تھا

نور بھاگتے ہوئے ریسٹورنٹ سے باہر نکل گئی

میں تمہیں گھر چھوڑ دوں

بھائی آپ کو بھابی کے پیچھے جاسں نویر اجواس وقت سے خاموش تماشائی بنی تھی اب بول پڑی

## Classic Urdu Material

میں نے کہا چلو میں تمہیں گھر چھوڑ کے آتا ہوں الفاظ نے اپنے بات پر زور دیتے ہوئے  
سرخ آنکھوں سے کہا نویرا فوراً کھڑی ہو گئی



بھائی آپ گھر جائے بھابی آپ سے بہت ناراض ہوں گی  
ہاں جانتا ہوں ناراض تو وہ ضرور ہوگی الفاظ اب بھی غصے میں تھا  
بھائی آپ کو بھابی کو میرے بارے میں بتا دینا چاہیے تھا  
بھائی آپ نے ان سے چھپا کر بہت بڑی غلطی کی ہے نویرہ سمجھانے کی کوشش کی  
نہیں نویرہ اگر اسے تمہارے بارے میں بتاتا تو اسے عالیہ کے بارے میں بھی سب کچھ پتہ  
چل جاتا

اور اب میں نور کو کسی قیمت پر نہیں کھوسکتا

## Classic Urdu Material

اگر میں اسے تمہارے بارے میں کچھ بھی بتا یا تو ماما سے عالیہ کے بارے میں سب کچھ بتا  
دیں گے

وہ کچھ ہی دن میں واپس آجائیں گے انہیں پتہ چل جائے گا کہ میں نے سب کچھ تمہارے  
نام کر دیا ہے

نور کو اپنے آپ سب کچھ پتہ چل جائے گا

لیکن بھائی یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ بھابھی آپ پر یقین کرے

یقین الفاظ ہنسا

تم نے دیکھا نہیں نویرہ نور کس طریقے سے تمہیں دیکھ رہی تھی کتنی نفرت تھی اس کی  
آنکھوں میں تمہیں لگتا ہے

وہ بھی تب جب وہ مجھے بچپن سے جانتی ہے کہ میری کوئی بہن ہے ہی نہیں

اگر میں اسے یہ کہتا کہ تم میری بہن ہو وہ کبھی میری بات کا یقین نہیں کرتی

## Classic Urdu Material

اور تم ماما کو نہیں جانتی نویرا عورت کیا سے کیا کر جائے گی  
بھائی لیکن میرے منع کرنے کے بعد آپ نے یہ ساری جائیداد میرے نام کیوں کی  
بھائی میں نے آپ سے کہا تھا نہ.... مجھے آپ کے سوا کچھ نہیں چاہئے تو بتائیں یہ آپ نے  
میرے سر پر اتنا بوجھ کیوں رکھا نویرا کو غصہ آرہا تھا  
کیونکہ سب تمہارا حق ہے نویرا یہ سب کچھ تمہارا ہے  
اور میرا حق بنتا ہے کہ جن خوشیوں کے لئے تم بچپن سے ترسی ہو وہ میں تمہیں دوں  
میں نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے نویرہ  
میں اپنے نانا اور ماں کی محنت کو اس طرح کسی اور کے نام نہیں لکھ سکتا  
لیکن بھائی مجھے یہ سب کچھ نہیں چاہئے آپ نے سب کچھ صدف انٹی کو دے دے اس  
سے ان کا منہ بھی ہمیشہ کے لئے بند ہو جائے گا وہ بھابی کو کچھ نہیں بتائیں گی

نہیں نویرہ نور کا فیصلہ میں نے اپنے خدا پر چھوڑ دیا ہے



## Classic Urdu Material

اگر نور میری قسمت میں ہوگی تو وہ مجھے ضرور ملے گی لیکن تمہارا حق میں تمہیں ضرور  
دوں گا



گھر آیا نور اپنے کپڑے پیک کر رہی تھی  
روشانے اور آرزو بھی اس کے کمرے میں نور کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی  
الفاظ کو کمرے میں آتے دیکھ وہ دونوں کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ نور اپنے کام میں  
مصروف رہی

یہ سب کچھ کیا ہے نور کہاں جا رہی ہو تم کی سامان کے پیک کر رہی ہو  
جہنم میں نور غصے سے چلائی اور پھر اپنا کام جاری رکھا  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

الفاظ اس وقت بہت غصے میں تھانور کی حالت دیکھ کر اس کا دل کٹ رہا تھا  
بکھرے بال سوجی آنکھیں سرخ چہرہ لفاظ کو بہت کچھ بیان کر گیا تھا  
مجھے بھی ساتھ لے چلو میں یہاں رہ کر کیا کروں گا لفاظ نے اسے منانے

کی کوشش کی

نور بنا کچھ بولے اپنے کام میں مصروف رہیں

پوچھو گی نہیں کہ وہ لڑکی کون تھی الفاظ نے کہا تھا اور ساتھ کپڑے چھین کر بیٹھ پر پھینک

دیں

ریسٹورنٹ میں تھپڑ مار کیا مجھے بہت اچھے طریقے سے بتا چکے ہیں کہ وہ آپ کے لیے کون

ہے

نور میری بات سمجھنے کی کوشش تو کرو

بہت ہو گیا بہت بنا لیا آپ نے مجھے بے وقوف اب نہ ہی میں اپنے آپ کو کبھی یقین کرو گی

اور نہ ہی

یقین

## Classic Urdu Material

نور کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ الفاظ نے اس کی بات کاٹ دی یقین کیا کب ہے تم نے  
نور

یہ یقین ہے تمہارا نور ایک لڑکی کے ساتھ تم نے مجھے ریسٹورنٹ میں بیٹھے دیکھ کر خود ہی  
اندازہ لگا لیا کہ میرا فیئر چل رہا ہے

یہ ہے تمہارا یقینا یہ یقین کیا ہے تم نے مجھ پر تو سن لو نور بی بی وہ لڑکی میری گرل فرینڈ نہیں  
میری سگی بہن ہے

اب تم جاننا چاہو گی کہ وہ میری بہن کیسے ہوئی ہے تو بتاتا ہوں

بیٹھو الفاظ غصے سے دھاڑتے ہوئے بیڈ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

اس کی بات پر اسے حیرانگی سے دیکھنے لگی میں نے کہا بیٹھو الفاظ پھر چلایا

اور سب سمجھ چکا تھا کہ نور کے چھوٹے سے ذہن میں نرمی سے کوئی بھی بات نہیں گوستی

آرام اور سکون سے میری بات سنو میرے بابا نے دوشادیاں کی تھیں

## Classic Urdu Material

پہلی شادی انہوں نے اپنی مرضی سے صدف سے کی تھی  
جبکہ دوسری شادی دولت کے لالچ میں میری ماں سمیرا سے کی تھی  
پہلی شادی میں ان کی چار اولادیں ہیں ان میں ایک شہریار عمیرا تین سال کی عمر میں  
جبکہ دوسری بیٹی پیدا ہوتے ہی مر گئی  
جب کہ میری ماں سمیرا میں سے ان کی دو اولادیں ہیں میں اور میری بہن  
اپنے مقصد میں کامیاب ہو کہ بابا نے ماما کو طلاق دے دی تھی یہ جانے بغیر کہ وہ ان کے  
بچے کی ما بننے والی ہیں  
اور مجھے لا کر صدف بیگم کے حوالے کر دیا  
جب ان کے خاندانی ڈاکٹر کے ذریعے انہیں پتہ چلا کہ ماما بننے والی ہیں تو بابا نے ماما کو ہر  
جگہ ڈھونڈا

لیکن اس وقت ناجانے ماما کہاں جا چکی تھی

## Classic Urdu Material

تم سے شادی میری خواہش تھی میں تم سے محبت کرتا ہوں حد سے زیادہ  
تمہارے بغیر جینا میرے لیے آسان نہ تھا اس لیے تمہیں پانے کے لیے میں ہر حد کر اس  
کرنے کے لئے تیار تھا

نور اگر میں دل تھا تو تم اس دل کی دھڑکن بن چکی تھی تمہارے بغیر میرا گزارا  
ناممکن ہو گیا تھا

الفاظ نے اپنی محبت کا اظہار کیا تو نور پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھتے رہی

میری ماما نے جانے سے پہلے اپنی ساری جائیداد میرے نام کر دی

لیکن صدف کے لیے یہ ایک بہت بڑی شکست تھی

جس نے دولت کے لیے اپنا شوہر تک بانٹ لیا تھا میں جانتا ہوں نور میری بات پر یقین کرنا

تمہارے لیے آسان نہیں

ہاں نور تمہاری پھوپھو جنہیں تم اپنی ماں سے برکرمانتی ہوں وہ تمہارا بھی استعمال کر رہی  
تھی



## Classic Urdu Material

جب انھیں پتہ چلا کہ میں تمہیں چاہتا ہوں تو انہوں نے تمہیں اپنے قریب کر لیا  
تاکہ تم مجھ سے دور ہو جاؤ

ماما نے ہر وہ ممکنہ کوشش کی جس سے یہ جائیداد ان کے نام ہو سکے  
لیکن یہ سب کچھ میری 18 سال کے ہونے سے پہلے ممکن نہ تھا  
بابا چلے جانے کتنے سال سے اپنے کی گئی غلطی کے لئے پچھتا رہے تھے انہوں نے مجھے 17  
سال کی عمر میں لندن بھیج دیا

اس بات پر ماما بابا کی بہت لڑائیاں ہوئیں

لیکن بابا اپنی بات سے پیچھے نہ ہٹے

الفاظ بولے جارہا تھا جبکہ نور روئے جارہی تھیں

نور اس معاملے میں بہت امیر تھی آنسوؤں کی اسے کبھی کمی نہیں ہوئی تھی

لندن جا کر میں وہاں میں بابا کے ایک فلیٹ میں رہتا تھا

نور جہاں مجھ سے ایک بہت بڑی غلطی ہوئی

## Classic Urdu Material

جس میں میری کوئی غلطی نہ ہوتے ہوئے بھی میں برے طریقے سے پھنس گیا

وہاں سے واپس آیا تو ماما نے ایک بار پھر سے پیپر میرے سامنے رکھے

لندن سے واپس آنے کے بعد نور مجھے تمہاری ضرورت شدت سے محسوس ہو رہی تھی

میں تم سے محبت کرتا تھا نور تم سے الگ کیسے رہتا میں نے ماما کے سامنے پرانی شرط واپس رکھ دے

میں نے ماما کو کہہ دیا کہ انہیں میری شادی تو سے کروانی ہوگی اسی صورت میں میں ساری جائیداد ان کے نام کرے گا

ماما اس بات کے لئے اپنے بھائی کو نہیں منا پائیں لیکن انہوں نے تمہیں منالیا

تم ان کے ساتھ رہنا چاہتی تھی ان کے پاس آنا چاہتی تھی اس لیے تم نے مجھ سے شادی کے لئے ہاں کر دی

نور میں جانتا ہوں تمہاری ماما سے محبت بھی بے لوث ہے بے غرض ہے

## Classic Urdu Material

لیکن نور محبت اس شخص سے کرنی چاہیے جو آپ کی محبت کے قابل ہو اور صرف تمہاری محبت کے قابل نہیں ہے

آپ کیا کر رہے ہیں الفاظ نور روتے ہوئے کچھ بول بھی نہیں پار ہی تھی الفاظ نے اسے چپ کر وا دیا

میری بات سنو لو ابھی میری بات مکمل نہیں ہے

میں ہماری شادی بھی بہت خوش تھا نور بہت خوش تھا مجھے میری منزل مل رہی ہے

میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہونے جا رہی تھی جس دن ہمارا نکاح ہوا

میری خوشی کی کوئی انتہا نہ تھی

نکاح والے دن ولید کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا

جب مجھے یہ خبر ملی تو میں سیدھا اسپتال پہنچا

کوئی عورت تھی

میرے پہنچنے کے کچھ دیر بعد وہاں ایک لڑکی پہنچی جس کی آنکھیں بالکل میرے جیسی تھی

## Classic Urdu Material

تمہیں پتہ ہے نور وہ عورت بار بار کیا کہہ رہی تھی

وہ کہہ رہی تھی کہ بس ایک بار اسے اس کے بیٹے سے ملا دو

میں نے اس سے لڑکی کو کہا کہ اس عورت کے بیٹے کو بلا اس سے ملا

تاکہ یہ عورت بہتر ہو سکے

عورت کے پاس زیادہ وقت نہیں تھا

اس کا کینسر لسٹ سٹیج پر تھا

وہ ایک پاگل عورت تھی

اس عورت کو پاگل کہتے ہوئے الفاظ کی آنکھوں سے آنسو گرے

جن کو صاف کر کے الفاظ نے پھر بولنا شروع کیا اور نم بیہوشی میں بار بار اپنے بیٹے کو پکاتی

تھی

جانتی ہو نور اس کے بیٹے کا نام سکندر تھا

لڑکی کو کہا کہ کہیں سے بھی عورت کا بیٹا لا کر دو مجھے اس سے ہمدردی ہو رہی تھی نور

## Classic Urdu Material

اس عورت کی بے سکونی دیکھ کر میں بھی بے سکون تھا

اس کی بے چینی دیکھ کر مجھے بھیسے چینی ہو رہی تھی

لیکن اس لڑکی نے مجھے بتایا کہ اس کے پیدائش سے پہلے اس کی ماں اور باپ کا طلاق ہو گیا

اور وہ شخص اپنا بیٹا اپنے ساتھ لے گیا

لیکن میں اس عورت کی آخری خواہش پوری کرنا چاہتا تھا میں اسے اس کے بیٹے سے ملوانا

چاہتا تھا

میں نے اس لڑکی سے اس کے باپ کا نام پوچھا تھا

تو جنتی اس نے کیا جواب دیا ندیم چوہدری

بچپن سے اپنی ماں کا نام جانتا تھا بابا نے بتایا تھا

نور میں نے سوچا کہ اس دنیا میں بہت سارے ندیم چوہدری اور سمیرا ہوتے ہوئے

ضروری تھوڑی ہے کہ وہ میرے ماں باپ ہو



## Classic Urdu Material

میں اس عورت کو نہیں پہچان پایا نور میں نہیں پہچان پایا کہ وہ عورت میری ماں ہے

لیکن جب اس عورت کو ہوش آیا تو اس نے مجھے پہچان لیا  
اس نے کہا کہ میرا چہرہ بالکل میرے باپ کے جیسا ہے  
میں بچپن سے اپنی ماں کے لمس کے لئے ترسا ہوا اس عورت کی گود میں جا کر لیٹ گیا

میں گھر آیا تو شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں میں سیدھا بابا کے کمرے میں چلا گیا

میں نے ان سے پوچھا کیا میری ماں زندہ ہے

اس دن میرے باپ نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا

یہ بتا دیا کہ میری ماں زندہ ہے

بابا کے پاس مانگ کی ایک تصویر تھی

نور میں سمجھ گیا کہ اس عورت کی جھریوں میں چھپا چہرہ میری ماں کا ہے

## Classic Urdu Material

اپنے بابا کو بتایا کہ ماما زندہ ہیں وہ ان سے ملنا چاہتے تھے لیکن ہمت نہیں کر پائے  
میں وہ بد قسمت انسان ہوں جو اپنی ماں کے ساتھ صرف اس کی زندگی کے آخری چند دن  
گزار پایا

ماما نے مجھے اپنے پاس بلا کا مجھ سے وعدہ لیا کہ میں نویرا کا ہمیشہ خیال رکھوں گا  
اسے وہ مہنگے کپڑے دلاؤں گا جس کی خواہش کو اپنی ماں سے کرتی تھی اس کی ماں وہ پوری  
نہ کر پائی کیسے گزارے ہوں گے اس نے اپنی زندگی کے 22 سال

اس سے وہ بڑی گڑیا لفظ کے رونے میں شدت آئی

اس نے ایک بار پھر اپنے آنسو کو صاف کیا وہ بڑی گڑیا دلاؤں گا جس کی وہ خواہش رکھتی  
تھی

نویرا بہت ذہین تھی وہ وکیل بننا چاہتی تھی لیکن اس کے پاس ایڈمنشن کے پیسے تک نہ تھے

کتنی محرومیاں سے ہی تھی میری بہن

## Classic Urdu Material

پیٹ بھر کھانا تک نہ کھاتی تھی

ہاں میں نے وعدہ کیا تھا ماما سے تم سے شادی کے بعد سب کچھ انہیں دے دوں گا

لیکن انہیں میں سب کچھ کسے دیتا جبکہ اس پیسے کی وجہ سے میری بہن محرومیوں کی زد میں رہی

میں کسی کی خواہش پوری نہیں ہونے دوں گا سواے اپنی بہن کی

الفاظ ضدی لہجے میں بولا

جس دن ان کا انتقال ہوا اس دن ہماری شادی تھی میں نے کہا میں بارات لے کر نہیں جاؤں گا

نویرانے مجھے سمجھایا نور کیوں میرے بارات تمہارے گھر نہ لے کر جانے سے صدف بیگم کو کوئی فرق نہیں پڑے گا مگر تمہاری زندگی برباد ہو جائے گی

## Classic Urdu Material

میں تمہاری زندگی برباد کیسے ہونے دیتا نور وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کی پیالی میں لے کر

بولا

میں نے شادی والے دن ہی ان کو جائیداد دینے سے انکار کر دیا انہیں وں نے مجھے دھمکی

دی

تمہیں مجھ سے بدگمان کر دیں گی کہ تم کبھی میری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہو گی

نور میں بہت ڈر گیا تھا لیکن

میں نے پھر بھی ہمت نہیں ہاری کہ مجھے نور کو اس کا حق دینا تھا

اور یہ سب کچھ کروانے والی کوئی غیر نہیں نور تمہاری پھوپھو ہیں

جو دولت کے لیے تمہارا استعمال کرنے سے بھی پیچھے نہ ہٹیں

اب تم چاہو تو میرا یقین کرو چاہو تو نہیں

وہ کمرے سے باہر نکل گیا وہ چاہ کر بھی اسے عالیہ کے بارے میں کچھ بتا سکا



## Classic Urdu Material

الفاظ یر سے کمرے میں آیا

اسی طرح بیٹھے ابھی بھی آنسو بہا رہی تھی

اتنا تو سمجھ ہی چکا تھا کہ اس وقت نور کیا کر رہی ہوگی

اگر وہ اس کی باتوں پر یقین کر رہی ہے تو رو رہی ہوں گی اور اگر اسے یقین نہیں آیا تب بھی وہ رو رہی ہوگی

کیوں کے رونا تو نور کا کام تھا

اسے اس طرح سے روتے ہوئے الفاظ کو تکلیف ہو رہی تھی جب سے ان کی شادی ہوئی

تھی الفاظ اس لڑکی کو خوش نہیں رکھ پایا تھا

اسے دیکھتے ہی نور دوڑ کے اس کے پاس آئی

الفاظ ایم سوری مجھے معاف کر دے مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی

میں نے آپ پر شک کیا اور وہ بھی آپ کے پاکیزہ رشتے پر



## Classic Urdu Material

میں بہت بری ہوں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا مجھے معاف کر دیں  
میں آپ کے قابل نہیں ہوں

نور روئے جا رہی تھیں کیونکہ یہی ایک کام تھا جسے وہ پر فیکٹلی کر سکتی تھی  
اس نے ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے کو اپنے ہاتھوں میں لیا  
اور اس کے آنسو صاف کرنے لگا

نور کی باتوں کی وجہ سے الفاظ کو اتنی تکلیف ہوئی تھی کہ اگر کوئی اور ہوتا تو اسے تھپڑ مار مار  
کے اس کا چہرہ سرخ کر دیتا

لیکن یہ کوئی اور نہیں نور تھی اس کی جان

الفاظ نے اس کا سر تھام کے اپنے سینے پر رکھا

بس اب ایک اور آنسو نہیں اب اس بارے میں اور کوئی بات نہیں ہوگی

اس کے سینے سے لگی نور کا جسم اب بھی لرز رہا تھا

## Classic Urdu Material



نویرا کی منگنی کی ساری تیاری الفاظ میں خود اپنے ہاتھوں سے کی تھی

وہ دونوں صبح سے باہر نے نویرا کے گھر آگئے تھے

نویرا الفاظ نور کے لئے بہت خوش تھی

کیونکہ اس ایک رشتے کے لئے علاوہ اس کے پاس اور کوئی رشتہ نہ تھا

تقریب بہت سادہ تھی زیادہ لوگ شامل نہ تھے

اصل حیرانگی تو تب شروع ہوئی جب منگنی کرانے کے لیے مولوی صاحب آئے

یہ منگنی کیا مولوی سب کروائیں گے نور نے حیرت سے پوچھا

نہیں مولوی صاحب نکاح پروانے گے

آج منگنی تو نکاح نور نے حیرت سے پوچھا

ہاں آج منگنی ہی تھی لیکن دولہا صاحب بہت بے صبرے ہیں

الفاظ نے شرماتے ہوئے ولید کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

## Classic Urdu Material

مولوی صاحب نویرہ کے کمرے میں آئے اور نویرہ سے نکاح کا پوچھنے لگے تو وہ عجیب سی  
نظروں سے الفاظ کو دیکھنے لگی

یعنی کہ اس سارے قصے سے نویرہ بھی انجان تھی  
الفاظ نے آگے بڑھ کر نویرا کے سر پر اپنا ہاتھ رکھا

جیسے مان سے کہہ رہا ہو کر لو قبول

نویرا نے ساری زندگی اس بھائی کی تلاش کی تھی تو کیسے انکار کرتی

اور نکاح ہو گیا

نہ جانے ولید نے الفاظ کو کیا پٹی پڑھائی تھی

یہ سچ تھا جب الفاظ نہیں جانتا تھا کہ نویرا اس کی بہن ہے ولید نے اس وقت اسے بتایا تھا کہ

وہ نویرہ سے محبت کر بیٹھا ہے

اور نویرا اسے ٹھہر کی اور چھپھورے کے خطابات دے چکی تھی

## Classic Urdu Material

اسی لئے ولید نے الفاظ کی منتیں کر کر کے منگنی کو نکاح میں بدل دیا



وہ دونوں گھر واپس آئے تو خبر ملی کہ صدف بیگم اور ندیم صاحب گھر واپس آچکے ہیں

الفاظ بہت گرم جوشی سے اپنے بابا سے ملا

صدف بیگم کو صرف سلام کیا جسے سب کے سامنے انہوں نے بڑی گرم جوشی سے قبول کیا

نور بچپن سے ہی اپنے دل کا حال اپنے چہرے سے چھپا نہیں سکتی تھی

اس لیے بنا کچھ کہے اپنے کمرے میں آ گئی

نور کو کمرے میں جاتے دیکھ کر الفاظ مسکرایا اور پھر صدف بیگم کی طرف دیکھا جن کی

آنکھوں میں جلن صاف نظر آئی تھی

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے تم کمرے میں آؤ صدف بیگم یہ کہہ کر وہ کمرے میں چلی گئی

وہ کمرے میں آیا

## Classic Urdu Material

میں نے تمہیں پندرہ دن کا وقت دیا تھا الفاظ کیا فیصلہ کیا ہے تم نے  
میں آپ کو اپنا فیصلہ پہلے ہی سنا چکا ہوں پوچھنے کا کوئی مقصد نہیں ہے  
الفاظ تم جانتے ہو نہ میں نور کو

نور کو میں سب کچھ پہلے ہی بتا چکا ہوں وہ ان کی بات کاٹتے ہوئے بولا

سب کچھ صدف بیگم نے شاطرانہ مسکراہٹ سے کہا

جیسے انہیں یقین ہو کہ عالیہ والی بات وہ خود نور کو کبھی نہیں بتائے گا

ہاں سب کچھ الفاظ گھبرا یا اور پھر جھوٹ بول دیا

ہا ہا ہا صدف بیگم قہقہہ لگا کر ہنسی نہیں الفاظ تم نے سب کچھ نہیں بتایا سب کچھ میں بتاؤں گی



وہ کمرے میں آیا تو نور جیولری اتر رہی تھی

وہ بنا کچھ بولے اپنے کپڑے اٹھا کے واش روم میں چلا



## Classic Urdu Material

وہ واپس آیا تو نوں بیٹھی شاید اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

الفاظ بیڈ پر لیٹ گیا نور کے مسکراتے لب بچ گئے کیا ہوا مجھ سے ناراض ہیں آپ

اس نے اپنا ہاتھ برا کے نور کو اپنے قریب کیا تم تو میری زیست کا حاصل تم سے ناراض ہو  
سکتا ہوں بلا

تو پھر مجھ سے بات کیوں نہیں کر رہے نور نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا  
نور پلیز میرا یقین کرنا

اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے التجا کر رہا تھا

مجھے آپ پہ یقین ہے الفاظ نور نے اس کے سینے پر سر رکھا میں ہمیشہ آپ یقین کرو گی

وعدہ الفاظ نے اپنا ہاتھ آگے پھیلاتے ہوئے کہا جسے نور نے فوراً تھام لیا

پکا وعدہ نور کہا

روشانے کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی

## Classic Urdu Material

عمیر اسے ہسپتال لے کر گیا

تو خوشخبری کے ساتھ واپس آئے

چوہدری خاندان کی پہلی خوشی میں سب خوش تھے

خاص کر کے صدف بیگم جن کا حقیقی بیٹا باپ بنے جا رہا تھا

اس خوشی میں جہاں لڑکیاں روشانے کو گھیرے بیٹھی تھی

وہی لڑکے عمیر کو چھوڑ کر شہر یار کے پیچھے پڑے تھے

یار تیری اور میری شادی ایک ساتھ ایک ہی دن ہوئی تھی

میں تو باپ بنے جا رہا ہوں تیری کیا پلینگ ہے

عمیر نے شہر یار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا

وہ کیا ہے نہ میری جان تجھے بے بی لانے کی بہت جلدی ہے

لیکن میں اگلے سال ایک ساتھ دو لاؤنگا

وہ بھی شہر یار تھا اپنے نام کا ایک جواب کیسے نہ دیتا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

جبکہ بھائی کی خوشی میں سب سے زیادہ بھگرے اسی نے ڈالے تھے

نور کے دل پہ چھائی ادا اسی آج خوشی میں بدل چکی تھی

صدف بیگم نور کا رویہ کہی دنوں سے دیکھ رہی تھی

نور چاہ کر بھی صدف بیگم کے ساتھ سرد مہری نہیں کر پائی تھی

جب کے صدف بیگم نور کا کچھ کچھ روئے نوٹ کر چکی تھی

صدف بیگم نے نور کو کہیں دفعہ اپنے کمرے میں بلایا لیکن وہ نہیں گئی



صدف نور کے کمرے میں آئی

نور بیڈ پر بیٹھی کچھ کر رہی تھی پھوپھو آپ یہاں انہیں دیکھ کر اٹھ کھڑی ہوئی

میری بیٹی تو میرے پاس آئی نہیں سوچا کیوں نہ میں ہی آ کر اپنی بیٹی سے ملوں

صدف بیگم نے آگے بڑھ کر نور کو اپنے گلے لگایا

کیسی ہے میری جان طبیعت ٹھیک ہے نہ میں کب سے بلارہی ہو تم آئی نہیں

## Classic Urdu Material

صدف اپنے لہجے کو شہد بنا کر بول رہی تھی  
میں ٹھیک ہوں پھوپھو کچھ کام تھا اس لیے نہیں آئی  
نور نے اپنے سرد مہری چھپانے کی کوشش کی  
ہاں میری جان میں جانتی ہوں تم بڑی تھی ورنہ تمہیں تمہاری پھوپھو بلائے اور تم نہ آؤ ایسا  
کبھی ہوا ہے کیا وہ مسکراتے ہوئے بولی  
اور نور ان کے لہجے پر مسکرا بھی نہ سکی  
میں جانتی ہوں الفاظ نے تمہیں میرے بارے میں کیا بتایا ہوگا  
صدف بیگم اپنا رویہ زیادہ دیر شیریں نہ رکھ سکی  
نور بے اختیار انہیں دیکھنے لگی  
نور میری جان مجھے اس طرح سے مت دیکھو الفاظ نے صرف تم ہی میرے بارے میں  
الٹی سیدھی باتیں نہیں کی  
وہ تو اس گھر میں ہر کسی کے سامنے مجھ سے اپنی نفرت کا اظہار کر چکا ہے

## Classic Urdu Material

میرا وہ بچہ جس سے میں نے اپنے بچوں سے بڑھ کر چاہا وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے

صدف بے اختیار رونے لگی

کیا آپ بتایا ہوگا اس نے تمہیں میرے بارے میں

یہی کہ میں اس کی سوتیلی ماں ہوں اور اس سے بے انتہا نفرت کرتی ہوں

جھوٹی محبت کا ڈرامہ کرتی ہوں تاکہ اس کی دولت حاصل کر سکوں

نہیں میری جان کیا میں تمہیں ایسی لگتی ہیں صدف ہاتھوں میں نور کا چہرہ تھاما

پھوپھو.... نور اتنا ہی کہہ سکی اور اس کی آنکھوں سے آنسو کا سیلاب شروع ہو گیا

صدف بیگم نے کھینچ کے اسے اپنے سینے سے لگایا

تمہارا شوہر جھوٹ بولتا ہے نور اس نے تو تمہیں مکمل بات بتائی ہی نہیں

دھوکا تمہیں میں نہیں بلکہ تمہارا شوہر رکھ رہا ہے نور

نور میں نے الفاظ کی قسم کھائی تھی کی میں کسی کو نہیں بتاؤں گی

کاش میں تمہیں وہ بات بتا سکتی نور لیکن میں کیا کروں ماں ہوں نا



## Classic Urdu Material

اس کی دی ہوئی قسم نہیں توڑ سکتی چاہے وہ بیٹا مجھے اپنی ماں قبول کرے یا نہ کرے

کاش میں تمہیں بتا سکتی ہو کہ تمہاری شوہر نے کیا کیا ہے

کاش میں تمہیں بتا سکتی کہ وہ کتنا گرا ہوا ہے

صدف بیگم کی اس بات پر نور نے بے اختیار صدف بیگم کی طرف دیکھا

لیکن شاید نور اب وہ وقت آگیا ہے جب تم حقیقت کو جانو

لیکن بہتر ہے کہ تم اپنے شوہر سے خود پوچھو اس بارے میں

پوچھو اپنے شوہر سے کہ عالیہ کون تھی

عالیہ... نور نے زیر لب دہرایا

عالیہ ایک معصوم بے قصور لڑکی

لیکن نور میں تمہیں اس بارے میں کچھ نہیں بتا سکتی کیونکہ میں نے الفاظ کی قسم کھائی ہے

اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا نور کے وہ سب غلط کام چھوڑ دے

اگر میں اس کی شادی تم سے کروادو

## Classic Urdu Material

بس نور اسی امید پر کہ وہ سدھر جائے گا میں نے تمہاری شادی اس کے ساتھ کروائی

مجھے لگتا تھا نور کے اسی بہانے وہ میرے قریب آجائے گا

لیکن وہ مجھ سے اور بھی دور چلا گیا نور وہ مجھ سے نفرت کرتا ہے

نور میری جان میں تو وہ بد قسمت عورت ہو

جس کا شوہر تک وفادار نہ تھا میری شوہر نے مجھے دھوکا دیا نور

اس نے مجھ سے چھپ کر دوسری شادی کر لی لیکن میں نے انہیں معاف کر دیا نور

یہاں تک کہ ان کی دوسری بیوی کی اولاد تک کو قبول کر لیا

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میں اپنی دو بیٹیوں کو چکی ہوں نور

لیکن تمہیں نہیں کھوسکتی

میں جانتی ہوں نور تم میرا یقین ضرور کروں گی

کیونکہ تم میری بھانجی اور بہو بعد میں بیٹی پہلے ہو

صدف بیگم بولتی جا رہی تھی لیکن نور نے کوئی جواب نہ دیا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

وہ خاموشی سے ان کی باتیں سنتی رہی اور روتی رہی

اب میں چلتی ہوں نور کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ میری بیٹی ہمیشہ میرا ساتھ دے گے

نور کو روتا چھوڑ وہ اس کے کمرے سے باہر نکلیں اور اپنی شاطرانہ مسکراہٹ مسکرائی

اگر اس طرح سے مسکراتے نور انہیں دیکھ لیتی تو ان کی حقیقت جان جاتی



صدف بیگم کو اپنے کمرے سے نکلتے الفاظ نے دیکھ لیا تھا

کمرے میں آیا تو نور بیٹھی رو رہی تھی

وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ نور کو کوئی پٹی پرھا کر جا چکی ہیں

کیوں آئی تھی وہ عورت یہاں پہ نور الفاظ نے نور سے پوچھا

وہ عورت آپ کی ماں نہ سہی الفاظ لیکن میری پھوپھو ہے اس لحاظ سے ان کی عزت کرے

نور بولی

الفاظ اس کا بدلہ ہوا انداز سمجھ چکا تھا اٹھ کر شیشے کے سامنے آیا

## Classic Urdu Material

اور برش اٹھا کر اپنے بالوں پر پھیرنے لگا

ویسے کیا کہہ رہی تھی تمہاری پھوپھو

الفاظ نے جانچتے انداز میں پوچھا

کچھ نہیں بس کسی عالیہ کے بارے میں بتا رہی تھی الفاظ کے بالوں چلتا ہاتھ اچانک رکا

جس سے نور نے نوٹ کیا تھا

آپ جانتے ہیں کسی عالیہ کو نور نے جانچتے انداز میں پوچھا

ہاں ایک دوست تھی میری الفاظ کے انداز میں لڑکھڑاہٹ تھی

صرف دوست نور نے پھر پوچھا تھا

ہاں نور عالیہ صرف میری دوست تھی اس بار الفاظ کی آواز میں کوئی لڑکھڑاہٹ نہ تھی

آپ کے لیے کھانا لگاؤ نور نے موضوع بدلا

## Classic Urdu Material

ہاں لگاؤ مجھے کافی بھوک لگی ہے الفاظ بھی اس وقت اس بارے میں مزید بات نہیں کرنا

چاہتا تھا



نویرا کا نکاح ولید سے ہوا تھا نویرا کی فلنگس بدل چکی تھی

اب وہ ولید کو چھچھوڑا اور کھڑکی نہیں سمجھتی تھی

نہ جانے کیوں اب ولید اسے اچھا لگنے لگا

نکاح کے دو بول میں بہت طاقت ہوتی ہے

یہ کسی کے دل میں بھی محبت ڈال سکتے ہیں

شاید نے نویرا کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا

وہ یہ تو نہیں کہہ سکتی تھی کہ اسے ولید سے محبت ہو گئی ہے لیکن

ولید اس سے اچھا ضرور لگنے لگا تھا

یہ سب کچھ اس کے بھائی کی وجہ سے ہوا تھا



## Classic Urdu Material

جس نے اپنی بہن کے لیے ایک پرفیکٹ لائف پارٹنر چنا تھا

چار دن بعد نویرا کی شادی تھی

نور نے نکاح والے دن ہی نویرا سے اپنے رویے کی معذرت کی تھی

جس سے نویرا نے کھلے دل سے قبول کر لیا تھا

نویرا بہت خوش تھی کہ اس کی شادی میں اس کے بھائی اور بھابھی بھی ہوں گے

یہ نویرا اور اس کی ماں کی خواہش تھی

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

صدف کا غصہ سوانیزے پر تھا.....

کیونکہ وہ جان چکی تھی کہ الفاظ اپنا کام کر چکا ہے.....

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

الفاظ میں نے تم نے آخری موقع دیا تھا یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا.....

اس دولت کے لیے میں نے کیا کچھ نہیں کیا.....

میرے بچوں نے باپ کی محرومیاں سہی.....

میں نے دوسری عورت کو برداشت کیا.....

نور کو اتنی محبت تھی.....

صرف اس دولت کے لیے اور تم نے کیا کیا الفاظ.....

سب کچھ اس لڑکی کے نام کر دیا.....

نہیں چھوڑوں گی الفاظ نہیں چھوڑوں گی تمہیں.....

صدف غصے سے آگ بگولہ ہو رہی تھی.....

وہ جلدی سے اپنی الماری کی طرف بھڑھی اور وہاں سے کوئی فال نکالی.....

فائل نکال کر وہ کمرے سے باہر لان میں آگئی ہیں جہاں سب لوگ بیٹھے تھے.....

اور فائل ٹیبل پر پھینک دیں جہاں نور بیٹھی تھی.....

## Classic Urdu Material



یہ لونوز میں اور برداشت نہیں کر سکتی یہ ہے تمہارے شوہر کی حقیقت صدف نے فائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا.....

لان میں داخل ہوتے الفاظ نے غور سے فائل کی طرف دیکھا یہ فائل کیسے نہ پہچانتا.....

یہ عالیہ کے اس کیس کی فائل تھی جس میں ثابت ہوا تھا کہ الفاظ نے عالیہ کا قتل کیا ہے.....

کیونکہ وہ اس بچے کو اپنا نام نہیں دینا چاہتا تھا.....

الفاظ جانتا تھا کہ آج نہیں تو کل اس راز سے پردہ ضرور ہٹے گا.....

وہ اپنے آپ کو مکمل اس چیز کے لیے تیار کر چکا تھا.....

اب دیکھنا یہ تھا کہ نور الفاظ پر بھروسہ کرتی ہے کہ نہیں.....

## Classic Urdu Material

نور کا بدلتا ہوا انداز کل شام کو ہی دیکھ چکا تھا.....

فائل کو دیکھ کر سب سے پہلے عمیر کی ہوش اڑے.....

اما آپ کیا کر رہی ہیں یہ بات ہم نے کسی کو نہیں بتانی تھی عمیر نے ماما کے کان میں سرگوشی انداز میں کہا.....

ہاں عمیر یہ بات ہم نے کسی کو نہیں بتانی تھی لیکن نور سے نہیں چھپا سکتے.....  
اگر اس کا شوہر عیاش ہے تو اس کی کیا غلطی ہے.....

میں مزید اپنی بیٹی کو دھوکے میں نہیں رکھ سکتی.....

آنکھوں میں جھوٹے آنسو لے کر وہ نور کی طرف بھڑھی.....

الفاظ وہی صوفے پر تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر بیٹھ کر صدف کی ایکٹینگ دیکھنے

لگا.....

آج اسے کسی بات کا ڈر نہیں تھا.....

آج اس نے صحیح معنوں میں بھائی ہونے کا فرض نبھایا تھا.....

## Classic Urdu Material

آج الفاظ خوش تھا اور نور کا فیصلہ اس نے اپنے رب پر چھوڑا تھا.....

نور میرے بچے یہ حقیقت ہے تمہارے شوہر کی.....

یہ اتنا عیاش گٹیار گرا وہ انسان ہے کہ اس نے ایک لڑکی کی

زندگی تباہ کر دی.....

اسے مار دیا وہ اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی.....

وہ اپنی پھوپھو تو کبھی اپنے شوہر کو دیکھ رہی تھی.....

الفاظ کے چہرے پر سکون تھا جبکہ

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماما یہ آپ کیا کر رہی ہیں شہر یا آگے برا.....

میں کیا کروں شہر یا.....

جسے تم لوگوں نے اپنا بھائی سمجھ کر پالا.....

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*



## Classic Urdu Material

کیا کیا اس سے تم دونوں کے ساتھ ایک تم دونوں کے حصے کی جائیداد اس لڑکی کے نام  
کر کے آیا ہے.....

نور تم چپ کیوں ہو پوچھو اس سے کیوں تمہیں دھوکا دیا اس نے کیوں تمہاری محبتوں کا  
سودا کر کے آیا ہے یہ انہوں نے نور کو گھسیٹ کر الفاظ کے سامنے کر دیا.....  
نور کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے.....

نور چپ کیوں ہو کیا سوچ رہی ہو تم صدف غصے سے دھارتے ہوئے بولی.....

بس کر دے پھوپھو نور چلاتے ہوئے بولی.....



آپ چاہتی ہیں میں الفاظ سے پوچھو کہ یہ کرنے سے پہلے انہیں شرم آئی کہ  
نہیں..... لیکن میں آپ سے پوچھتی ہوں.....

## Classic Urdu Material

کیا رشتوں کا مذاق بناتے آپ کو شرم نہیں آئی.....

رشتوں کو دولت کے ترازو میں تولتے آپ کو شرم نہیں آئی.....

دولت کے لیے رشتوں کو پالتے ہوئے آپ کو شرم نہیں آئی.....

سب کو اندھیرے میں رکھتے ہوئے آپ کو شرم نہیں آئی.....

نہیں آئی آپ کو شرم.....

جب دولت کے لیے آپ نے اپنا شوہر بانٹ دیا.....

الفاظ جو کچھ اور سوچ کے گھر آیا تھا یہاں تو کچھ اور ہی ہو گیا.....

نہ جانے کب سے صوفے پر بیٹھا اٹھ کر کھڑا ہو گیا.....

جبکہ صدف بیگم کا حیرت سے منہ کھل گیا.....

بتائیں پھوپھو کیوں کیا آپ نے سب کچھ.....

دولت کے لیے دولت چاہیے آپ کو پھوپھو ایک ماں کے لئے اس کے دولت اس کے بچے

ہوتے ہیں.....

## Classic Urdu Material

ایک ماں کے لئے اس کی دولت اس کے بچوں کی خوشیاں ہوتی ہیں.....  
کروڑوں کی جائیداد اپنے نام لکھوا کر آپ امیر نہیں ہو جائیں گی پھوپھو.....  
انسان دل سے امیر ہوتا ہے پھوپھو اس معاملے میں آپ بہت غریب ہیں.....  
نور چلاتے ہوئے بولی آج تک صدف بیگم کے سامنے اس نے آواز اونچی نہیں کی  
تھی.....

لیکن آج وہ چلا چلا کے بول رہی تھی کہ وہ الفاظ کا ساتھ دیں گی.....

پھوپھو اللہ نے آپ کو سزا بھی دی آپ سے اپنی سیٹیاں چھن لی

لیکن آپ کو شرم نہیں آئی.....

اسی لئے تو آج ایک اور بیٹی کا حق چھین کھڑی ہو گی آپ.....

اور کس عالیہ کی بات کر رہی ہیں آپ وہ جس کا گینگ ریپ ہوا تھا.....

اور الفاظ نے اسے اپنے گھر میں پناہ دی اس کی مدد کی.....

قصور وار نہ ہوتے ہوئے بھی اس کے بچے کو اپنا نام دینے کے لیے تیار ہو گئے.....

## Classic Urdu Material

پر وہ لڑکی جو دنیا سے ڈرتی تھی دنیا کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی  
اور خود کشی کر لی.....

نور بولے جا رہی تھی جبکہ صرف بیگم حیرت سے اس کو دیکھ رہی تھی.....  
نہیں نور اس لڑکی نے خود کشی نہیں کی تھی بلکہ الفاظ نے اس کی جان لی تھی.....

وہ الفاظ کے بچے کی ماں بننے والی تھی اس لئے الفاظ میں اس کی جان لے لی  
دیکھو تمہیں مجھ پہ یقین نہیں ہے یہ فائل دیکھو اس میں سب کچھ لکھا ہے وہ فائل اٹھا کر  
نور کے سامنے کرنے لگی.....

نور نے فائل چھین کر دور پھینک دی.....

بس بہت ہو گیا پھوپھو اب بس کر دیں.....

اپنی غلطیوں کو قبول کرے پھوپھو اور معافی مانگے خدا سے وہ بہت بے نیاز ہے معاف کر  
دے گا آپ کو.....

معافی مانگی ان رشتوں سے جن کا دل دکھایا ہے آپ نے.....

## Classic Urdu Material

ان سے جن سے ان کا حق چھینا ہے آپ نے.....

نور اس نے تمہیں اپنے باتوں میں لگالیا تھا میں جانتی تھی کہ اسی کا یقین کرو گی

آج تم میں میں جھوٹی اور الفاظ سچا لگ رہا ہے ہے ناصد ف بیگم بول رہی تھی جب نور نے  
ان کی بات کاٹی.....

نہیں پھوپھو الفاظ نے مجھے کچھ نہیں بتایا.....

بلکہ الفاظ تو جانتے بھی نہیں ہے کہ میں عالیہ کے بارے میں کچھ جانتی ہو.....

یہ سب کچھ مجھے آئی آر ز اور شہر یار بھائی نے بتایا.....

اور اس دن جس دن آپ میرے کمرے میں مجھے یہ سب کچھ بتانے آئی تھی اس نے میں  
سب کچھ پہلے سے جانتی تھی.....

بس بہت ہو گیا چپ کرو تم بہت بکواس کر لیں تم نے.....

یہ سب کچھ میرے بچوں کا ہے ان پر میرے بچوں کا حق ہے.....

تم لوگ چھین نہیں سکتے بہت قربانیاں دی ہیں ان سب چیزوں کے لیے.....



## Classic Urdu Material



صدف کی نظر دروازے پر نظر پڑی.....

جہاں ندیم صاحب کے ساتھ نویر اکھڑی تھی.....

ندیم صاحب کو جب نویر کی شادی کی خبر ہوئی تو اسے منانے اس کے گھر  
گئے.....

کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ نویر کے رخصتی اس کے اپنے گھر سے ہو.....

نویر اکا دل بھی اپنی ماں کی طرح حرم تھا وہ اپنے باپ کو کیسے روتے دیکھتی

سو نویر اپنے باپ کا ہاتھ تھا میں ان کے گھر آئی.....

یہ لڑکی یہاں کیا کر رہی ہے صدف بیگم غصے سے دھاڑتے ہوئے اس کی طرف  
بڑھی.....

نکالو اسے میرے گھر سے

## Classic Urdu Material

صدف بگم میری بیٹی اور وہ اس گھر سے کہیں نہیں جائے گی یہ تمہارا نہیں اس کا گھر ہے.....

نہیں بابا یہ میرا نہیں انہیں کا گھر ہے نویر ابولی.....

آپ کا گھر ہے صدف آنٹی اس کے سب کچھ آپ کا ہے یہ جائیداد یہ پروپرٹی سب کچھ آپ کا ہے.....

آخری اپ نے اپنے خاوند کو داؤ پر لگا کے حاصل کیا ہے.....

نویرا کالجہ نرم لیکن بہت کروا تھا.....

ان سب چیزوں پر آپ کا حق ہے صدف آنٹی یہ سب کچھ آپ کو ملنا چاہیے.....

اپ نے دولت کے لئے رشتوں کا سودا کیا ہے نا آج ایک سودا آپ سے میں کرتی

ہوں.....

آپ یہ ساری جائیداد لے لیجیے پر بدلے میں مجھے میری ماں واپس کر دے.....

## Classic Urdu Material

آپ تو دولت سے کچھ بھی خرید سکتی ہے نہ صدف آنٹی تو مجھے میرا بچپن واپس کر دیجئے  
جس میں میں اپنے بھائی اور باپ کے ساتھ کھیلو.....

مجھے میری خوشیاں خرید دیجئے.....

آنٹی یہ سب کچھ اپ لے لیجئے جس پہ آپ کا حق ہے ہم یہاں نہیں رہیں گے بابا چلے یہاں  
سے چھوٹے سے بچے کی طرح ندیم صاحب کا ہاتھ پکڑ کے کھینچا.....

ہاں بیٹا چلو ہم یہاں نہیں رہیں گے ندیم صاحب نویرا کے حد ہم قدم ہوئے.....

چلو نور الفاظ میں نور کا ہاتھ تھاما اور ندیم صاحب کے پیچھے چل دی.....

اور صدف انہیں جاتا دیکھتی

..... رہی

یہ سب کچھ میں نے تم دونوں کے لیے کیا تم دونوں بھی آپ مجھے سنا رہے

ہو.....

ایم سوری ماما لیکن ہم نے نہیں کہا تھا آپ کو یہ سب کچھ کرنے کے لیے

Classic Urdu Material | by Areej Shah

Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

عمیر بہت غصے میں بولا تھا.....

یہ سب کچھ کرنے سے پہلے آپ ایک بار ہمارے بارے میں سوچ لیتی ماما.....

شہر یار نے بھی صدف کو شرم دلانے کی کوشش کی.....

لیکن یہ سب کچھ میں نے تم دونوں کے لیے کیا ہے تم دونوں کی خوشیوں کے لیے تم  
دونوں کے فیوچر کے لیے.....

اور الفاظ میں کیا کیا ہے اس بزنس کے لیے خود تو وہ ڈاکٹر بن گیا.....

تم دونوں نے سنبھالا ہے یہ سب کچھ تم دونوں کا حق ہے صدف بیگم سمجھانے کی کوشش  
کر رہی تھی.....

آپ کو کیا لگا کہ الفاظ نے سب کچھ دے دیا ہے.....

الفاظ نے ہم سے پوچھ کہ یہ فیصلہ کیا ہے.....

ہمارے حصے کے جو جائیداد بنتی تھی وہ الفاظ نے پہلے ہمارے حوالے کر دی تھی.....

اس سے صرف اپنے حصے کی جائیداد نویرہ کے نام کی ہے.....

## Classic Urdu Material

الفاظ اپنے بھائیوں کا حق کبھی نہیں لوٹے گا ماما.....

الفاظ کو لوٹ کے کہتی ہیں کہ آپ نے ہم دونوں کے لیے کیا یہ سب کچھ

میں جانتا تھا کہ وہ پتھر پہ سر پٹاک رہا ہے لیکن وہ پھر بھی ہمت نہ ہارا ماں کو سمجھانے کی  
کوشش کرتا رہا.....

یہ سب کچھ کرنے سے پہلے ایک بار ہم سے پوچھ تو لیتی ماما کے ہمیں یہ جائیداد چاہیے یا ہمارا  
بھائی.....

شہر یا اپنا غصہ کم نہیں کر پار ہا تھا.....

ماما بتائیں مجھے کیسے سراٹھا کر جیں گی ان رشتوں کے سامنے جنہیں اپنے دولت کے لیے پا  
لا.....

ایم سوری میں گھر میں نہیں رہ سکتا چلو آرزو جو یہاں سے.....

اور باہر کی جانب قدم بڑھانے لگ کہاں رو کو شہر یا



## Classic Urdu Material

میں بھی تمہارے ساتھ آتا ہوں عمیر نے روشنائے کا ہاتھ تھام اور باہر کی طرف بڑھے گا  
آپ کو آپ کا یہ محل اور دولت مبارک ہو.....

ہم وہاں رہیں گے جہاں ہمارا بھائی اور باپ رہتا ہے.....  
کیونکہ ہمیں رشتے چاہیے دولت نہیں.....

ہاں بھائی چلیں ویسے بھی چار دن بعد اپنی بہن کی ڈولی اٹھانی ہے ہم نے.....  
شہر یار نے جاتے جاتے بھی ماں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا.....

اور ثابت کیا کہ نویرا صرف الفاظ کی ہی نہیں بلکہ ہنسی اور عمیر کی بہن  
ہے شہر یار.....

نہیں نہیں تم دونوں مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے ہیں سب کچھ میں نے تم لوگوں کے لئے کی  
اگر تم لوگ مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے.....

تو میں کیا کروں گی یہاں رہ کر صدف بیگم تڑپ اٹھی تھی.....

## Classic Urdu Material

جن بیٹوں کے لیے صدف بیگم نے شطرنج کی نہ جانے کتنی ہی بازیاں کھیل ڈالی وہ بیٹے اس کے ساتھ رہنے تک کو تیار نہ تھے.....

الفاظ نے دولت نہیں رشتے بنائے تھے.....

اور آج وہی رشتے اس کے ساتھ سراٹھائے کھڑے تھے.....

نہیں میرے بچوں میں تم دونوں کے بغیر کیسے رہوں گی میری زندگی میں ہے ہی کیا تم دونوں کے علاوہ میں کیسے اس محل میں اکیلے رہوں گی وہ روتے رہیں تڑپتے رہیں لیکن عمیر اور شہریار نہ رو کے.....



نویرا نے ابھی سب کو چائے بنا کر دی جب دروازے پر دستک ہوئی.....

نویرا کو حیرانگی ہوئی کیوں کہ اس وقت اس کے گھر پر کوئی نہیں آتا تھا..... اس نے جا کر دروازہ کھلا.....

تو سامنے اسے عمیر اور شہریار کو دیکھ کر حیرت ہوئی.....

آپ لوگ.... یہاں نویرا سے بولا نہیں جا رہا تھا.....

## Classic Urdu Material

ہماری بہن کی شادی ہے یا رہماری بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں الفاظ سب کچھ اکیلے کیسے  
سنجھالے گا.....

اور الفاظ کو کوئی خاص ایکسپیرینس بھی نہیں ہے شادیاں کروانے کا.....

لیکن تمہیں فکر کرنے کی ضرورت ہے تمہاری شادی بھی کروا سکتا ہوں.....

کیونکہ میں نے بہت ساری شادیاں کروائی ہے.....

عمیر ایسے بول رہا تھا جیسے کوئی ویڈنگ پلانر ہو.....

نویراجونہ جانے کب سے اپنے آپ پہ ضبط کیے کھڑی تھی.....

رونے لگی اور اپنے بھائیوں کے سینے سے جا لگی.....

چپ کر جاو نویر اور نہ رخصتی کے لیے آنسو نہیں بچیں گے.....

لوگ کیا کہیں گے کیسی لڑکی ہے.....

یا تو شادی سے بہت خوش ہے یا اپنے بھائیوں سے بہت تنگ ہے.....

افسردہ شہر یار بی ہو گیا تھا اس ماحول کو خوشگوار بنانا اس نے اپنی ذمہ داری سمجھی.....

## Classic Urdu Material

نویرا ہنس دبی.....



نویرا اور سمیرا نہ جانے کتنے ہی سالوں سے اس گھر میں رہ رہے تھے.....

سمیرا نے نویرا کا ساتھ چھوڑ دیا لیکن نویرا یہ گھر نہ چھوڑنا جہاں اس کی ماں کی یاد ہے بس تھی.....

آج میرا بہت خوش تھی کیوں کہ آج گھر ویرا نہ تھا.....

آج یہاں ہنستے کھیلتے بہت سارے چہرے تھے.....

الفاظ جب سے نور کا ہاتھ پکڑ کر یہاں آیا تھا اس کے بعد نور اسے ملی ہی نہیں

پہلی نویرا نے اسے اکیلا نہ چھوڑا اور اب آرزو اور روشا نے اس کی محبت کی دشمن جو آگئی تھی.....

اب اس کو کہا موقع ملنا تھا.....

## Classic Urdu Material

آرزو کا ویسے بھی الفاظ پر بہت بڑا احسان تھا کہ اس نے عالیہ والی بات نور کو بتادیں الفاظ بہت ہمت کر کے بھی یہ بات نور کو نہیں بتا سکا تھا.....

کیونکہ وہ نور کو کھونا نہیں چاہتا تھا یہ اس کی برداشت سے باہر تھا.....

اسی لئے آرزو اور شہر یار نے نہ جانے کب یہ بات نور کو بتائی یہ الفاظ کو نہیں پتا تھا.....

آرزو نے جب ریسٹورانٹ میں نور کاری ایکشن دیکھا.....

آرزو سمجھ چکی تھی کہ اب نور کے لئے الفاظ پہ یقین کرنا تھوڑا مشکل ہو گیا ہے

اس کی یہ اس نے شہر یار کے ساتھ مل کر نور کو آرام و سکون سے ساری بات سمجھ

آئی.....

جو نور سمجھ گئی.....



ندیم صاحب بے حد خوش تھے اسی خوشی میں انہوں نے نور کو کھیر بنانے کی فرمائش کر دی

جو کہ انہیں نور کے ہاتھ کی بہت پسند تھی.....



## Classic Urdu Material

نور نہ جانے کتنی دیر سے کچن میں تھی اور الفاظ کی نگاہ بار بار کچن کی طرف جارہی تھی.....

جو کہ شہر یار کب سے لوٹ کر رہا تھا.....

اوائے رانجھا اندر ہیر نہیں کھیر بن رہی ہے تیرا دھیان کچن کی طرف کچھ زیادہ ہی نہیں ہے.....

شہر یار نے ہوا میں تیر چھوڑا جو نشانے پر لگا الفاظ چور سا ہو گیا.....

میں کہاں دیکھا ہے کچن کی طرف میں تو اپنے روم میں جا رہا ہوں گڈنائٹ یہ کہہ کر وہ اٹھا.....

اوائے رانجھا کھیر نہیں کھانی شہر یار نے لقمہ دیا.....

نہیں تم ہی ٹھوسو ویسے بھی مجھے میٹھا زیادہ پسند نہیں ہے.....

الفاظ کے جاتے ہیں شہر یار قہقہہ لگاتا تب ہی نور کھیر لے کر آئیں.....

## Classic Urdu Material

نور امیر ایٹا اپنی بھابھی کے ہاتھ کھیر کھاؤ دیکھو کتنی اچھی کھیر بناتی ہے.....

ندیم صاحب کی تو آج ساری باتیں نور اسے شروع کر نور اپنے ختم ہو رہی تھی

نور یار تمہارا میاں تو کمرے میں چلا گیا جاو ہیں دی او.....

شہر یار جانتا تھا کہ الفاظ نہ جانے کتنے ہی ٹائم سے نور سے بات کرنے کی کوشش کر رہا ہے

اسے موقع نہیں مل رہا.....

اس لیے اس نے الفاظ کو زچ کر کر کمرے میں بھیجا تھا.....

نور کھیر لے کر کمرے میں آگئی الفاظ بیڈ کے لیٹا تھا.....

شکر ہے میڈم کا دیدار تو نصیب ہوا الفاظ نے نور کو سارے دن نہ دیکھنے پر چوٹ کی.....

نور مسکراتی ہوئی آکر بیٹھ گئی.....

اور اپنے ہاتھ سے الفاظ کو کھیر کھلانے لگی.....

نور میں ایک چمچ اس کے منہ میں ڈالی.....

اور اگلے ہی سیکنڈ پوچھنے لگی.....

## Classic Urdu Material

کیسی ہے.....

الفاظ نے بے ساختہ جھک کر اس کے ہونٹ چھوئے.....

اور اس کی آنکھوں میں دیکھنے ہوئے کہا بہت.....

میٹھی کھیر.....

نور شرمائی.....

کھیر.....

کھیر کا پیالہ سامنے کرتے ہوئے کہا.....

www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com

نہیں میری ہیر.....

http://www.facebook.com/classicurdumaterial/  
نوری ایک لمحہ ضائع کئے بغیر شرماتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئی اور الفاظ ارے ارے

کرتارھے گیا.....



اے اللہ بے شک تو بہت مہربان ہے

## Classic Urdu Material

تو نے میرے 22 سال کی بے سکونی ختم کر دی

میں تیری کون کون سے رحمت کا شکریہ ادا کرو

تو نے میری ہر خواہش پوری کر دی

بس ایک بیٹی کی حسرت رہ گئی تھی تو نے پوری کر دی

میں تیرا شکر گزار ہوں

اللہ میں تیری رحمتوں کے قابل تو نہیں ہوں میں نے جو کچھ سیرا ساتھ کیا

بہت غلط تھا

میں نے معصوم کی زندگی تباہ کر دی لیکن سکون مجھے بھی نہ آیا

بائیس سال میں تڑپتا رہا جب تک وہ میرے پاس رہیں میں نے اس کی قدر نہ کی

اور جب وہ مجھ سے بہت دور چلی گئی تب مجھے اس کی محبت کا احساس ہوا

22 سال سے پچھتا رہا ہوں اور آگے بھی ایسے ہی پچھتا رہا ہوں گا

## Classic Urdu Material

نویر اور الفاظ نے بے شک اپنا دل بڑا کر کے مجھے معاف کر دیا لیکن جو گناہ میں نے کیا ہے  
اس کا پچھتاوا مجھے زندگی پر نہیں جائے گا

گناہوں کے بعد بھی تو نے مجھے اپنی رحمتوں سے اپنی محنتوں سے محروم نہ کیا  
تو بے نیاز ہے میرے مالک

ندیم صاحب ہر روز کی طرح آج بھی اپنے خدا کے سامنے جھکے اپنے گناہوں کی معافی مانگ  
رہے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ میں آپ سے خدا ہی معاف کر سکتا ہے



صدف بیگم بولائی بولائی پھر رہی تھی

چوہدری ولایت یہ ان کی پہلی رات تھی جس میں وہ بالکل اکیلی تھی

کوئی نہیں تھا ان کے ساتھ

آج وہ حویلی نہیں بالکل ایک ویران کھنڈر لگ رہی تھی

جس میں قہقہے گونجتے تھے



## Classic Urdu Material

وہاں بلکل خاموشی تھی

آج ناشہر یار یاد آرہا تھا نہ ہی عمیر

آج صرف الفاظ یاد آرہا تھا اس کی چنچیں سنائی دے رہی تھی

انہوں نے دس سال کے الفاظ کو بری طرح پیٹا تھا

کتنا رورہا تھا

ندیم صاحب گھر پر نہ ہوتے تو وہ الفاظ کے ساتھ بہت برا سلوک کرتی

یہاں تک کہ انتہائی سردی کی ایک رات میں انہوں نے

ننگے پیر گھر کے باہر کھڑا کر دیا

وہ ساری رات وہاں کھڑا رہا ہوں

وہ ساری رات دروازہ کھٹکھٹاتا رہا لیکن کسی نے دروازہ نہ کھلا یہاں تک کہ ملازموں پر بھی

صدف بیگم کا رعب تھا

اس حویلی میں ہر طرف الفاظ کی آواز گونج رہی تھی

## Classic Urdu Material

جب جب صدف بیگم بری طرح سے مارتی وہ چلاتا روتا

آج اس حویلی میں صرف الفاظ کی آواز تھی

صدف بیگم نے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھتی

الفاظ چپ ہو جاؤ صدف بیگم زور زور سے چلائی



آج نویرا کی مہندی کا فنکشن تھا نویرا کی تینوں بھابیوں نے سب کچھ بہت اچھے سے سنبھال

لیا تھا

اور بھائیوں نے مل کر خوب رونق لگائی تھی

نورا ج بہت خوبصورت لگ رہی تھی ہر کسی نے نور کی تعریف کی لیکن جس کی تعریف کا

اسے انتظار تھا وہ تو نہ جانے کہاں تھا

وہ ہر طرف الفاظ کو ڈھونڈ چکی تھی لیکن کہیں نہ ملا

ایک بار اس نے آرزو سے پوچھ لیا کہ الفاظ کہاں ہے تو آرزو نے اس کی وہ درگت بنائی ہے

## Classic Urdu Material

لڑکی تمہارا میاں کے بغیر گزارا نہیں ہے وہ چھوٹا بچہ نہیں ہے جو گم ہو جائے گا

آرزو کے اس بات پر نویر اور روشا نے بھی کھول کر ہنسی

اس کے بعد نور نے کسی سے الفاظ اس کے بارے میں پوچھنے کی غلطی نہ۔

پھر کام میں لگ گئی وہ نہیں چاہتی تھی کہ نویر کی مہندی میں کسی بھی چیز کی کمی ہو وہ اس

کے لیے یہ دن یادگار بنانا چاہتی تھی



وہ کسی کام کے لئے کمرے میں آئی تو

تو اس یقین نہیں ہے آیا کہ جس بندے کو ہر طرف ڈھونڈ رہی ہے وہ یہاں آرام فرما رہا

ہے

الفاظ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں سب باہر آپ کو ڈھونڈ رہے ہیں اسے یہ نہیں کہا تھا کہ وہ

اسے ڈھونڈ رہی ہے

## Classic Urdu Material

نور چاہتی تھی کہ الفاظ اسے ہمیشہ اپنی بیتابیاں دکھائے نہ کہ نور اسے

دیکھو بیوی سب کا چار نہیں ڈالنا اور جسے مجھے ڈھونڈنا چاہیے وہ مجھے ڈھونڈ نہیں رہی

الفاظ نے مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے کہا

نہیں ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے میں بھی باہر آپ کو سب کے ساتھ ڈھونڈ رہی تھی

اچھا تم مجھے ڈھونڈ رہی تھی بتاؤ نہ کوئی کام تھا الفاظ نور اس کے قریب آیا

اور اس کی کمر پہ ہاتھ رکھ کر اپنے قریب کھینچ لیا

کیونکہ باہر بہت سارے کام ہیں بھائی ہونے کے ناطے آپ کو سارے کام سرانجام دینا

چاہئے وہ اس پہ جھکار ہاتھ

نور اس کے ارادوں سے گھبرا کر فورم پیچھے ہٹی

ہم برے کام ہے اس لیے اور مجھے لگا کوئی مجھے بہت زیادہ مس کر رہا ہے اس لیے مجھے

ڈھونڈ رہا ہے لیکن یہاں پر تو صرف لوگوں کو کام ہیں مجھ سے نہیں آ رہا میں باہر اس نے

نور اُدوسری طرف منہ پھیرا

## Classic Urdu Material

اس طرح سے ناراض ہوتے دیکھ کر نور کو اس پہ پیار آیا

نہیں الفاظ میں آپ کو بہت مس کر رہی تھی نور نے محبت سے اس کے گلے میں بازو ڈالے

آؤ پلیز مجھے یہ جھوٹا پیار نہیں دکھنا مجھے پتا ہے مجھے مس کوئی نہیں کر رہا تھا آپ بڑی تھی

کیا فکر ہے اس بات کی کیا کیلے بیٹھا ہی اندر کمرے میں

آپ کو کیا فرق پڑتا ہے کہ آپ آج نظر لگ جانے کی حد سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہیں

آپ کا شوہر آپ کی تعریف کرنے کے لئے مراجارہا ہے

لیکن آپ کو اپنے شوہر کی تعریف کی کیا ضرورت ہے باہر تو بہت ہوں گے جنہوں نے دل کھول کھول کر آپ کی تعریف کی ہوگی

نور جہاں صبح سے بیٹھی تھی کہ الفاظ اس کی تعریف کرے تو الفاظ نے اس کی تعریف کی بھی تو

سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ الفاظ اس کی تعریف کر رہا ہے یا بے عزتی



## Classic Urdu Material

ہاں اس وقت وہ یہ جانتی تھی کہ الفاظ اس سے روٹھا ہوا ہے اور وہ اسے منانے کے لیے کچھ بھی کرے گی

ایسا کچھ نہیں ہے میں آپ سے بہت پیار کرتی ہوں میں آپ کو بہت مس کر رہی تھی بتائیں میں کیسے ثابت کروں اس نے الفاظ کے گال پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

تم ثابت کرنا چاہتی ہوں نہ کہ تم مجھ سے پیار کرتی ہوں نور زور زور سے سر ہلایا ٹھیک ہے باہر چلو اور سب کے سامنے مجھے کس کرو

نور کو لگا تھا تو اس کو سننے میں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

الفاظ آپ کا دماغ تو ٹھیک ہے یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ

ہو گیا ثابت کی تم مجھ سے پیار کرتی ہوں دے دیا ثبوت الفاظ نے چڑانے والے انداز

میں کہا کمرے سے باہر نکل گیا

مرتی کیا نہ تھی وہ یہ تو جانتی تھی کہ اب جب تک وہ الفاظ کو کس نہیں کرے گی وہ ماننے والا نہیں ہے

## Classic Urdu Material

رہ رہ کر الفاظ پر غصہ آرہا تھا لیکن یہ وقت کا غصہ کرنے کا نہیں بلکہ الفاظ پر اپنی محبت ثابت کرنے کا تھا

الفاظ کو ہر قیمت پر منانے کا تہہ کر کے وہ کمرے سے باہر نکل آئی



نہ جانے کب سے الفاظ کے پیچھے پیچھے آرہی تھی لیکن الفاظ سے بری طرح انکسور کر رہا تھا  
الفاظ نور کو اس طرح سے انکسور کر رہا تھا کہ نور کو خود ہی شک ہونے لگا کہ وہ محفل میں ہے  
بھی کہ نہیں

نور منظر سے غائب ہو گئی الفاظ چاروں طرف اسے دیکھ رہا تھا لیکن وہ کہیں نہ تھی  
کہیں نور الفاظ سے ناراض ہو کر کہیں چلی تو نہیں گئی الفاظ کا اندیشہ ہوا ناراض تو میں تھا نا  
اسے مجھے منانا چاہیے

نہیں میری ڈرپوک شیرنی آج تو تمہیں ثابت کرنا ہی ہو گا کہ تم مجھ سے پیار کرتی ہو

## Classic Urdu Material

وہ ضدی لہجے میں بولتا ادھر ادھر دیکھ رہا تھا جب ایک چھوٹا سا پیار سا بچہ اس کے پاس آیا

وہ چھوٹا سا بچہ الفاظ کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے بولا

انگل مجھے آپ سے بات کرنی ہے

الفاظ کو وہ بچہ بہت پیار لگا اس کے ساتھ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کے اس کے قد کے

برابر آیا

جی بیٹا بولیں آپ کو مجھ سے کیا بات کرنی ہے الفاظ میں اس کے گال کھینچتے ہوئے کہا

انگل میں پیار اچھ ہوں نا اس نے معصومیت سے پوچھا الفاظ بے ساختہ مسکرایا ہاں میری

جان آپ تو بہت پیارے ہو

تو آپ نے مجھے ابھی تک کس کیوں نہیں کیا اس نے اپنا گال آگے کرتے ہوئے کہا

اوہو سوری بیٹا یہ تو مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی اتنے پیارے بچے کو میں نے کس نہیں کیا

الفاظ نے فوراً اس کا گال چومّا

بچہ بنا کچھ بولے فوراً بھاگا الفاظ اس کے پیچھے آیا

## Classic Urdu Material

وہ بچہ نور کے پاس آیا اور اسے کچھ بتانے لگا پھر اپنا گال آگے کیا نور نے اس کو کس کیا

پھر الفاظ کی طرف دیکھا اور شرمائی الفاظ نور سمجھ گیا

کیونکہ نور کا یہ اظہار محبت الفاظ کی زندگی کا سب سے حسین تحفہ تھا



آج نور کی رخصتی تھی

جہاں سب لوگ شادی میں خوش تھے وہیں آج سب کے چہرے پر اداسی تھی

ابھی ان کو اپنی بہن ملے وقت ہی کتنا ہوا تھا کہ وہ آج ان سے بچھڑ رہے تھے

ہر وقت خوش رہنے والا عمیر صبح سے نہ جانے کتنی بار چھپ چھپ کے روچکا تھا

صبح سے میرا کو تنگ کرنے والا شہریار جو کہہ رہا تھا تم جاؤ تو ہماری جان چھپے چھپ چھپ

کے نہ جانے کتنی بار ہو چکا تھا

الفاظ اپنے آپ کو بہت مصروف ظاہر کر رہا تھا لیکن

اس کی بھی نم آنکھیں سے نور دیکھ چکی تھی

## Classic Urdu Material

اور رخصتی کے وقت ندیم صاحب پھوٹ پھوٹ کر روئے

اور نویر اس گھر سے رخصت ہو کر اپنے گھر چلی گئی



ولید بہت چھوٹا تھا جب اس کے ماں باپ گزر گئے

اس کا کوئی بہن بھائی تو تھا نہیں ہاں مگر ایک دور کی خالہ ضرور تھی

جس نے ولید کی شادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر سارے ذمہ داریاں نبھائیں

خالہ نے ولید کو ماں کی کمی محسوس نہ ہونے دیں اور خود جا کر نویرا کو ولید کے کمرے میں

چھوڑ کر آئیں

ولید کمرے میں آیا بیڈ پر بیٹھ کر نویرہ کو سلام کیا

نویرا کچھ بولی تو نہیں ہاں مگر سر کے اشارے سے سلام کا جواب ضرور دیا

ویسے تو میں آپ سے بہت ساری باتیں کرنا چاہتا تھا لیکن آج نہیں کروں گا

آپ کے بھائی سب کی منتیں کر کر کے جلدی نکاح کروایا لیکن آپ تو ہاتھ ہی نہیں آئی



## Classic Urdu Material

فون پر آپ سے بات کرنے کی کوشش کی تو آپ نے مجھ سے بات نہیں کی مجھے لگا ہم ایک دوسرے سے بات کریں گے تو شاید آپ مجھے سمجھنے لگیں گی

محترمہ ویسے تو بہت بولتی ہیں آج اتنے چپ کیوں ہیں  
کہیں اپنی زبان اپنے گھر تو نہیں بھول آئیں بتائیں مجھے میں ابھی واپس لے کر آتا ہوں کیوں  
کہ گونگی بیوی کے ساتھ میرا گزارا نہیں ہے  
کچھ نہ بولی

اس وقت دلہن کے روپ میں وہ اس بات کا بدلہ نہیں لے سکتی تھی اس لئے اسے اگلی  
زندگی پر ادھار رکھ دیا

مگر سخت نظروں کے ساتھ ولید کو گھوتی رہیں

ولید جونہ جانے کب سے مذاقیہ انداز میں بولے جا رہا تھا

## Classic Urdu Material

پھر اچانک بولتی کو بریک لگ گئی کیونکہ نویر اس سے ناراض ہو چکی تھی  
یار کتنا برا شوہر میں پہلی رات اپنی بیوی کو ناراض کر دیا لیکن ایک منٹ رکو میں ابھی تمیں  
منانا ہوں وہ اٹھا

اور سائیڈ راز سے کچھ نکالنے لگا

اس کے سامنے کیا یہ خوبصورت تحفہ آپ کے لیے  
وہ ایک بہت ہی خوبصورت انگوٹھی تھی

نویرہ کا ہاتھ تھامنے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا نویرہ نے اپنا ہاتھ تو آگے کر دیے لیکن  
ابھی بھی بہت ناراض لگ رہی تھی

دیکھو نویرہ آج تو ضرورت سے زیادہ خوبصورت لگ رہی ہوں اسی لئے اپنی ساری ناراضگی  
کل پہ اٹھا رکھو

نویرا کی نظروں میں نظریں ڈالے بول رہا تھا

کیونکہ آج میں منامنا کے سارا خوبصورت وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا

## Classic Urdu Material

پرومس میں آئندہ ہمیشہ تمہیں بہت پیار سے مناؤں گا  
لیکن کیا ہے نہ جانم میں نے کبھی کسی کو منایا نہیں ہے اسی لیے منانے کے لیے تھوڑی سی  
پریکٹس کی ضرورت ہے اس نے نویرہ ہاتھ تھام کے اپنی طرف کھینچا  
اور مجھے پتا ہے تم مجھے اس کے لئے ایک موقع ضرور دو گی وہ مسکراتے ہوئے اس کے اوپر  
جھکا

نویرہ نے شرماتے ہوئے اپنا سر اس کے سینے پر رکھ دیا



[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

.....چوہدری خاندان میں کھرچ چکا تھا

کسی کو نہ انداز تھا اتنا بڑا حادثہ ہو جائے گا

کچھ دن پہلے جب وہ لوگ یہ گھر چھوڑ کر گئے تھے کسی کو پتا نہ تھا کہ یہ ہوگا

## Classic Urdu Material

صدف بیگم نے اچانک خودکشی کر لی

کسی کو امید نہ تھی کہ وہ اتنا بڑا قدم اٹھائیں گی

مرنے سے پہلے انہوں نے الفاظ کے نام ایک خط لکھا تھا جس میں لکھا تھا

الفاظ میں نے ہمیشہ تم سے نفرت کی تمہیں ہمیشہ اپنی نفرت کے قابل سمجھا میں چاہ کر بھی  
کبھی تم سے پیار نہیں کر پائیں کیونکہ تم میری سوتیلی اولاد ہو میں نے

ندیم کو مجبور کیا کہ وہ سمیرہ کو محبت کے جال میں پھنسا کر اس سے شادی کرے لیکن اس  
سے اولاد پیدا کرنے کا میں نے نہیں کہا تھا

میں نے ندیم کو ایک غلط راستے پر لایا لیکن وہ عورت اسے سیدھے راستے پر لے آئی تھی

ندیم سمیرہ کو طلاق تو دے آیا تھا لیکن اسے چھوڑ نہیں پایا وہ ہمیشہ پچھتاوے میں رہا میں ندیم  
کی من چاہی بیوی ہونے کے باوجود بھی کبھی ندیم کے دل کا حال نہ سمجھ سکی میں سمجھ ہی  
نہیں سکے کہ میرا شوہر کسی اور سے محبت کر بیٹھا ہے لیکن ایک دن ندیم نے صاف لفظوں  
میں کہا کہ وہ مجھ سے نہیں بلکہ سمیرہ سے محبت کرتا ہے اس دن میں نے اپنا غصہ تم پہ

Classic Urdu Material | by Areej Shah

Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

## Classic Urdu Material

نکالا تمہارے ساتھ بہت برا کیا لیکن میرے ساتھ کیا ہوا الفاظ میرا شوہر میرے بچے مجھے  
چھوڑ کر چلے گئے

میں اپنے بچوں سے دور نہیں رہ سکتی کیونکہ میں ان سے بہت محبت کرتی ہوں شہر یار نے  
مجھ سے کہا تھا ماں کیا آپ ان رشتوں کے سامنے سراٹھا کر جی پائیں گی جن کو آپ نے  
دولت کے لیے پالا ہاں شہر یار میں ان کے سامنے نہیں سراٹھا کے جی پاؤں گی جن کو میں  
نے دولت کے لیے پروان چڑھایا مجھے معاف کر دینا عمیر میں تم سے پوچھ نہیں پائی کہ  
تمہیں بھائی چاہیے یا دولت لیکن تمہارے گھر چھوڑنے کے فیصلے نے مجھے بتا دیا تھا کہ  
تمہیں بھائی چاہیے الفاظ میں اپنی زندگی میں کچھ نہ بن پائیں نہ ایک اچھی بیوی نہ اچھی ماں  
ارے میں تو اپنی زندگی میں کو عورت نہ بن پائی میں تمہاری معافی کے قابل تو نہیں ہوں  
لیکن پھر بھی تم سے معافی مانگتی ہوں اور ایک آخری فرمائش کرتی ہو تم سب میری قبر پہ آ  
کے فاتحہ ضرور پڑھنا یہ کہنے کے قابل تو نہیں ہوں لیکن پھر بھی کہتی ہوں کہ میری  
حقیقت اپنے بچوں کو مت بتانا ورنہ وہ لوگ مجھ سے نفرت کریں گے اور مرنے کے بعد  
بھی میں میں لوگوں کی محبتوں میں نہیں بلکہ نفرتوں میں رہوں گی



## Classic Urdu Material

تم لوگوں کی ماصدف  
پھر سب کی آنکھیں نم تھیں

سب رو رہے تھے

الفاظ پھوٹ پھوٹ کے رویا وہ اس سگی ماں نہ تھی لیکن ماں تو تھی  
اور سچ تو یہ تھا کہ وہ سمیرا سے اتنی محبت نہیں کرتا تھا جتنی کے صدف سے



چار سال بعد

آج جمعرات کا دن تھا

الفاظ اور ایان کی حالت بالکل ایک جیسی تھی

کے سوتے تو پھر دنیا جہان کا ہوش نہ ہوتا

سوتے ہی رہتے ہیں ایان صرف ڈھائی سال کا تھا

Classic Urdu Material | by Areej Shah

**Tum Zeest Ka Hasil Ho (Complete Novel)**

*Do not copy or distribute without permission of the author*

## Classic Urdu Material

لیکن باپ کے ساری عادتیں اپنا کر رکھی تھی

جس میں اول نور کو زچ کرنا تھا

اس وقت بھی ایان اور الفاظ مزے سے سو رہے تھے

انجانے نور کتنی ہی بارے میں جگانے کے لئے آچکی تھی

الفاظ ایان آخری بار کہہ رہی ہوں اب آپ دونوں نہیں اٹھے تو میں آپ دونوں پر ٹھنڈا

پانی پھینک دوں گی

ہمیشہ والی دھمکی کو الفاظ نے چٹکیوں میں اڑا دیا

ماما آپ صرف بابا پے پانی پھینکنا میں تو آپ کا اچھا بیٹا ہوں نا

ایان فورن اٹھا اس کی اس کی معصومیت پر نور مسکرائیں ٹھیک ہے میری جان آپ جلدی

سے واش روم میں جائیں ماما بھی آتی ہے

ایان کو جگا کر وہ واش روم میں بھیجا اور الفاظ پر ٹھنڈا پانی ہمیشہ کی طرح پھینک دیا

الفاظ بلبلہ کر اٹھا صبح صبح تارے جو نظر آ گئے تھے

## Classic Urdu Material

نور یہ کیا حرکت ہے الفاظ ٹھنڈے پانی کی وجہ سے لمبی لمبی سانس لے کر بولا  
یہ حرکت نہیں جانے من یہ محبت ہے نور دل پر ہاتھ رکھ کر الفاظ کے ہمیشہ والے انداز  
میں بولی

نور ہزاروں طریقے ہوتے ہیں سوئے ہوئے شوہر کو جگانے کے  
کہا تو تھا آپ کو سکھا دیں تب آپ نے سکھایا نہیں نور معصوم بنی  
ہاں میری جان اب کونسا بہت لیٹ ہو گئی ہے ابھی بھی سکھا سکتا ہوں الفاظ نے نور کو اپنی  
طرف کھینچا

شرم کریں الفاظ اب آپ کا ایک بیٹا بھی ہے  
www.classicurdumaterial.com  
support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/  
وہ میرا بیٹا ہے نور وہ کبھی میرے معاملوں میں نہیں بولتا الفاظ نے نور کے بالوں میں اپنا منہ  
چھپاتے ہوئے کہا

ماما ایاں آپ کا ویٹ کر رہا ہے جلدی سے آہیں ایاں واش روم سے بولا  
نور کی ہنسی نکل گئی

## Classic Urdu Material

کیوں آپ کا بیٹا تو آپ کے معاملے میں بالکل نہیں پڑھتا اس نے ان الفاظ کو چرانے والے  
انداز میں کہا اور واش روم کی طرف چلی گئی

دونوں ماں بیٹے ایک جیسے ہودو دونوں نے ٹیم بنا کے رکھی ہے اب دیکھنا میں بھی اپنی بیٹی  
لے کے آؤں گا اور اپنی ٹیم بناؤ گا

الفاظ نے اونچی آواز میں نور کو سنانے والے انداز میں کہا  
جس پر نور نے ہمیشہ کی طرح ناک سے مکھیوں اراہی



[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
گیا

الفاظ اور نور اس کے پیچھے پیچھے آرہے تھے

ایان بھاگتے بھاگتے ایک قبر پر آیا

## Classic Urdu Material

اور اس قبر پر جھک کر اس قبر کو پیار کیا

آئی مس یودادو

ایان نے آپ کو بہت مس کیا پھر بھاگتے بھاگتے دوسری قبر کی طرف آیا

اور اس قبر کو بھی ایسے ہی پیار کیا

آئی مس یودادی

ایان نے آپ دونوں کو بہت مس کیا آپ دونوں نے بھی ایان کو مس کیا ہے نہ وہ اپنے

معصومانہ انداز میں پوچھ رہا تھا

یہ ایک قبر ندیم صاحب اور دوسری قبر صدف بیگم کی تھی ندیم صاحب کو ایک رات

اچانک ہارٹ اٹیک ہوا اور وہ اس دنیا سے چل بسے یہ تینوں ہر جہرات یہاں ضرور آتے

تھے

جبکہ نویر اکا گھر دور ہونے کی وجہ سے وہ کم ہی اس طرف آ پاتی تھی



## Classic Urdu Material

جب کہ شہر یار اب دو بی والا بزنس سمبال رہا تھا اس لئے آرزو اور شہر یار دونوں دبئی میں رہتے تھے

عمیر روشن نے اور ان کے دونوں جڑواں بیٹے چوہدری والا میں رہتے تھے

ہر عید پر چوہدری والا میں ویسے ہی رونق لگائی جاتی

ایان بیٹا ہو گی داد دادی سے باتیں تو چلو اب چھوٹی دادی کی قبر پر بھی جانا ہے نور نے یاد

دلا یا

اور اس کے بعد گھر بھی چلا ہے پتا ہی نہ آپ کو آج آپ کی پھوپھو آنے والی ہے

ماما پھوپھو اپنی ڈول بھی ساتھ لے کے آئیں گی ایان نے خوش ہوتے ہوئے پوچھا

ایان نویر اور ولید کی تین ماہ کی بیٹی کے بارے میں پوچھنے لگا

ہاں میری جان پھوپھو اپنی ڈول کو ساتھ لے کے آئیں گی

ایان پھوپھو کی ڈول کو اٹھائے گا اور واپس نہیں دے گا

## Classic Urdu Material

ایان ڈول کو ہمیشہ کے لئے ان سے لے کر اپنے پاس رکھ لے گا  
ان کے اس معصوم سے بات پر الفاظ کو وہ جذبہ یاد آیا جو وہ بچپن سے ہی نور کے لیے رکھتا  
تھا

ہاں بیٹا ٹھیک ہے لیکن اس کے لیے آپ کو تھوڑا سا بڑا ہونا پڑے گا پھر ہم آپ کی پھوپھو  
سے اس ٹول کو ہمیشہ کے لئے آپ کے لیے مانگ لیں گے  
الفاظ نے ایان کو محبت سے اپنی گود میں اٹھاتے ہوئے کہا

پکا والا پروم مس بابا ایان معصومیت سے کہتے ہوئے اپنا چھوٹا سا ہاتھ آگے بڑھایا

جس سے الفاظ نے فوراً تھما پکا والا پروم مس

پھر وہ گھر آئے کیونکہ آیا نکو ڈول کے آنے کی خوشی میں بہت کچھ کرنا تھا

اب الفاظ اور نور زندگی سے مطمئن اپنے آنے والے زندگی کی دعائیں کرتے

آہستہ آہستہ اپنی زندگی کا حسین سفر طے کر رہے تھے

جس میں خوشیاں غم اور چھوٹی چھوٹی لڑائیاں بھی شامل تھے

# Classic Urdu Material



[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)  
[support@classicurdumaterial.com](mailto:support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>